سال:6، شمارہ:06

16تا30ستمبر، 2025 (مفت)

نیو انڈیا سماچار

قوم کہہ رہی آیوشمان بھو:

وکست بھارت کے ھدف کی سمت ایک صحت انقلاب بنی آیوشمان بھارت یوجنا نے شمولیتی اور آفاقی حفظان صحت کا ایک ایسا عالمی ماڈل بنادیا ھے جہاں قوم خود کہہ رہی ھے –آیوشمان بھو:

ای-کاپی کے لئے
کیوآرکوڈ اسکین کریں

ایک ہی منتر 'ووکل فار لوکل'
ایک ہی راستہ 'آتم نربھر بھارت'

'من کی بات' پروگرام کے ذریعے ملک کے کونے کونے سے ہر عمر اور طبقے کے لوگ جڑے ہوئے ہیں۔ بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ ابھیان ہو یا سوچھ بھارت ابھیان، کھادی کے تئیں دلچسپی ہو یا فطرت کی بات، آزادی کا امرت مہوتسو ہو یا پھر امرت سرووَر کی بات، وزیراعظم مودی نے 'من کی بات' میں جس کی بھی تلقین کی، وہ ایک عوامی تحریک بن گئی۔ اسی سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی نے وکست بھارت ہدف کے لیے آتم نربھر بھارت کے راستے پر چلتے ہوئے ووکل فار لوکل کا منتر دیا۔ پیش ہیں من کی بات کے ایڈٹ شدہ اقتباسات . . .

- **این ڈی آر ایف-ایس ڈی آر ایف:** مانسون کے دوران قدرتی آفات ملک کا امتحان لے رہی ہیں۔ہم نے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والی بڑی تباہی دیکھی ہے۔ جہاں کہیں بھی کوئی بحران آیا، وہاں ہمارے این ڈی آر ایف-ایس ڈی آر ایف کے جوانوں اور دیگر سیکورٹی فورسز نے دن رات محنت کر کے لوگوں کی جان بچائی۔

- **آفت میں مدد کرنے کا تہہ دل سے شکریہ:** فوج آفت کی گھڑی میں مددگار بن کر سامنے آئی۔ مقامی لوگ، سماجی کارکن، ڈاکٹر، انتظامیہ، سبھی نے مشکل کی اس گھڑی میں ہر ممکن کوشش کی۔ میں ہر اس شہری کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جس نے اس مشکل وقت میں انسانیت کو ہر چیز سے بالاتر رکھا۔

- **بدل رہا میرا ملک:** جموں وکشمیر کے پلوامہ کے ایک اسٹیڈیم میں لوگوں کی ریکارڈ تعداد جمع ہوئی۔ یہاں پلوامہ کا پہلا ڈے-نائٹ کرکٹ میچ کھیلا گیا۔ پہلے یہ ناممکن تھا لیکن اب میرا ملک بدل رہا ہے۔ پلوامہ میں رات کے وقت ہزاروں لوگوں کے کرکٹ سے لطف اندوز ہونے کا منظر واقعی قابل دید تھا۔

- **جو کھیلتا ہے، وہ کِھلتا ہے:** 'ایک بھارت-شریشٹھ بھارت' کا احساس، ملک کا اتحاد، ملک کی ترقی کے لیے بہت اہم ہے اور یقیناً کھیل اس میں بہت بڑا رول ادا کرتے ہیں۔ اس لیے ہی تو میں کہتا ہوں کہ جو کھیلتا ہے وہ کِھلتا ہے۔ ہمارا ملک بھی جتنا زیادہ ٹورنامنٹ کھیلے گا، اتنا ہی کھلے گا۔

- **نوجوانوں کا ڈیٹا بینک:** 'پرتیبھا سیتو' کے نام سے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم بنایا گیا ہے، جس میں یو پی ایس سی امتحان کی حتمی میرٹ لسٹ میں شامل نہ ہو پانے والے 10,000 سے زیادہ باصلاحیت نوجوانوں کا ڈیٹا بینک دستیاب ہے۔

- **سولر رائس مل:** شمسی توانائی کسانوں کی زندگی بھی بدل رہی ہے۔ وہی کھیت، وہی محنت، وہی کسان، لیکن اب محنت کا پھل کہیں زیادہ ہے۔ یہ تبدیلی سولر پمپ اور سولر رائس مل سے آ رہی ہے۔ آج ملک کی کئی ریاستوں میں سینکڑوں سولر رائس ملیں لگائی گئی ہیں۔ ان سولر رائس ملوں نے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کے ساتھ ساتھ ان کے چہرے کی رونق بڑھا دی ہے۔

- **وشوکرما برادران:** وشوکرما جینتی 17 ستمبر کو ہے۔ یہ ہمارے ان وشوکرما بھائیوں کے لیے وقف ہے جو ایک نسل سے دوسری نسل تک روایتی دستکاری، ہنر اور علم وسائنس کو مسلسل پہنچا رہے ہیں۔ ہمارے بڑھئی، لوہار، سنار، کمہار، مجسمہ ساز اور مستری ہمیشہ سے ہندوستان کی خوشحالی کی بنیاد رہے ہیں۔ ان وشوکرما بھائیوں کی مدد کے لیے حکومت نے وشوکرما یوجنا شروع کی ہے۔

- **ہندوستانی ثقافت:** کناڈا کے میسی ساگا میں بھگوان شری رام کے 51 فٹ اونچے مجسمے کی نقاب کشائی کی گئی ہے۔ اس تقریب کو لے کر لوگوں میں کافی جوش و خروش تھا۔ رامائن اور ہندوستانی ثقافت کے لیے یہ محبت اب دنیا کے کونے کونے تک پہنچ رہی ہے۔

- **ووکل فار لوکل:** سودیشی کی اہمیت کو کبھی بھی نہ بھولیں۔ تحفے وہی جو ہندوستان میں بنے ہوں، ملبوسات وہی جو ہندوستان میں بنے ہوں، سجاوٹ وہی جو ہندوستان میں بنی اشیاء سے ہو، روشنی وہی جو ہندوستان میں بنی جھالروں سے ہو۔ زندگی کی ہر ضرورت میں سب کچھ سودیشی ہو۔ فخر سے کہو 'یہ سودیشی ہے'۔ ہمیں اس احساس کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔ ایک ہی منتر 'ووکل فار لوکل'، ایک ہی راستہ 'آتم نربھر بھارت'، ایک ہی ہدف 'وکست بھارت'۔

'من کی بات' مکمل سننے کے لئے
کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

نیو انڈیا
سماچار

سال:6، شمارہ: 06، 16 **تا** 30 **ستمبر،** 2025

مدیراعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دہلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

صلاح کار ایڈیٹر
وبھور شرما

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

چیف ڈیزائنر
شیام تیواری

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

13 زبانوں میں دستیاب
نیو انڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیو انڈیا سماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیو انڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

اندرونی صفحات پر...

کور اسٹوری

آیوشمان بھارت کے 7 سال

سوستھ بھارت
وکست بھارت کی بنیاد

'آپ کی صحت، ہمارا عزم' کو نصب العین سمجھ کر 23 ستمبر 2018 کو شروع کی گئی دنیا کی سب سے بڑی صحت بیمہ اسکیم - آیوشمان بھارت کے 7 سال پورے ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر آئیے جانتے ہیں کہ صحت کے شعبے میں مرکزی حکومت کی پہل کس طرح بن رہی ہے وکست بھارت کی مضبوط بنیاد... 10-27

خبروں کا خلاصہ | 4-5

خوانچہ فروشوں کے خوابوں کو رفتار، پی ایم سوندھی 2030 تک
مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں پی ایم سوندھی سمیت کئی اہم تجاویز منظور | 8-9

آتم نربھر بھارت ابھیان کی رفتار بڑھاتا گجرات
وزیر اعظم کے دو روزہ دورے کے دوران 5,400 کروڑ روپئے کے پروجیکٹوں کی سوغات | 31-33

کولکاتہ کی ترقی کو میٹرو کی نئی رفتار
وزیر اعظم مودی نے میٹرو ریل کے 3 نئے سیکشنوں سمیت دی 5,200 کروڑ روپئے کی سوغات | 34-35

ترقی یافتہ ملک کی بنیاد، آتم نربھر بھارت
ای ٹی ورلڈ لیڈرز فورم میں وزیر اعظم نریندر مودی کا خطاب | 36-37

ہندوستان میں کروز سیاحت کی صبح نو
آبی گزرگاہوں کے استعمال کے فروغ کے ساتھ 'کروز بھارت مشن' کا کامیاب 1 سال | 38-39

غربت کے خلاف، غریبوں کو بنایا بااختیار
پی ایم جن دھن یوجنا کی 11 ویں سالگرہ پر خصوصی | 40-41

جوہری توانائی کے شعبے میں اہم ستون بننے کی طرف ہندوستان
اہم اقدامات... جن سے جوہری توانائی کے شعبے کی بدلی تصویر | 42-45

سادگی کا پیکر تھے بھولا پاسوان شاستری
ریاست کے پہلے دلت وزیر اعلیٰ رہے بھولا پاسوان شاستری کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت | 48

پارلیمنٹ: مانسون اجلاس 2025

قومی افتخار اور فتح کے جشن کی علامت بنا مانسون اجلاس

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں کل 15 بل ہوئے منظور... | 6-7

وزیر اعظم کا گیا جی کا دورہ

بہار کی عظمت کو یاد کرکے ترقی کا پیغام

بہار کو 12 ہزار کروڑ روپئے سے زیادہ کی سوغاتیں | 28-30

جمہوریت کا انجن ہے ایوان

وٹھل بھائی پٹیل کے سینٹرل اسمبلی کے پہلے منتخب ہندوستانی اسپیکر بننے کے 100 سال مکمل ہونے پر اسمبلی اسپیکرز کانفرنس کا انعقاد | 46-47

ناشر و طابع: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن، **طباعت:** کاویری پرنٹ پروسیس پرائیویٹ لمیٹڈ، اے۔104، سیکٹر۔65، نوئیڈا، یوپی - 201301۔ **مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ:** کمرہ نمبر - 1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی - 110003
ای میل– response-nis@pib.gov.in آر۔این۔آئی۔ نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

...تاکہ کوئی بھی ہندوستانی علاج کی سہولت سے نہ رہے محروم

تسلیمات !

سنسکرت کے عظیم شاعر کالی داس کی تحریر کردہ کمار سمبھوم میں لکھا ہے– ''शरीरमाद्यं खलु धर्मसाधनम्।'' یعنی جسم ہی تمام کاموں اور فرائض کی تکمیل کا پہلا ذریعہ ہے۔ جب شہری صحت مند ہوں گے تب ہی قوم بھی مضبوط اور اہل ہو گی۔ یہی سوچ آج ہندوستان کے صحت انقلاب کی بنیاد بن چکی ہے۔ یونیورسل ہیلتھ کیئر کا خواب پورا ہو رہا ہے۔ اس میں آیوشمان بھارت اسکیم سب سے زیادہ کارگر ثابت ہوئی ہے۔ آج غریب سے غریب شخص مفت علاج کی سہولت سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ جبکہ پہلے علاج کے اخراجات کی وجہ سے ہر سال کروڑوں خاندان خط افلاس سے نیچے چلے جاتے تھے۔ زمین اور جائیداد فروخت کرنا پڑتی تھی۔ لیکن اب آیوشمان بھارت جیسی اسکیم نے غریب و متوسط طبقے کے خاندانوں کو نہ صرف طاقت بخشی ہے بلکہ ان میں خود اعتمادی بھی بھر دی ہے۔

اس کے علاوہ، صحت کے شعبے میں بنیادی ڈھانچہ کی ترقی اور ضلع کی سطح تک تیسرے درجے کی صحت سہولیات کی دستیابی، میڈیکل کالجوں اور نشستوں کی توسیع، ٹیکہ کاری اور سب سے ضروری احتیاطی حفظان صحت پر توجہ، نہ صرف صحت کے شعبے کو ایک نئی سمت دے رہی ہے بلکہ وکست بھارت میں سبھی کے لیے حفظان صحت کی بنیاد بھی تیار کر رہی ہے۔ اس 23 ستمبر کو آیوشمان بھارت یوجنا کے 7 سال مکمل ہو رہے ہیں اور اسی تناظر میں ہندوستان کا صحت انقلاب ہی اس بار کے شمارے کی کور اسٹوری ہے۔

اس کے علاوہ، شخصیت کی سیریز میں بہار کے پہلے دلت وزیر اعلیٰ بھولا پاسوان شاستری، فلیگ شپ میں کروز بھارت مشن کا ایک سال، مرکزی کابینہ کے فیصلے اور پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں ہوئے کام کاج کا حساب کتاب سمیت وزیر اعظم نریندر مودی کے پورے پندرہ دن کے پروگراموں کو بھی اس میں شامل کیا گیا ہے۔

نیز، وٹھل بھائی پٹیل کے سینٹرل اسمبلی کے پہلے منتخب ہندوستانی اسپیکر بننے کے 100 سال مکمل ہونے پر دہلی اسمبلی میں منعقدہ تقریب، جوہری توانائی کے شعبے میں ہندوستان کے اہم ستون بننے سے متعلق ہدف پر خصوصی رپورٹ کے ساتھ جریدے کے انسائڈ صفحے پر من کی بات اور بیک کور پر وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے خوردنی تیل میں 10 فیصد تخفیف کی اپیل پر خصوصی مواد کو جگہ دی گئی ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

طلباء کے لیے مفید ضرور پڑھتا ہوں جریدہ

میں نیو انڈیا سماچار جریدے میں شائع ہونے والا ہر مضمون ضرور پڑھتا ہوں۔ یہ جریدہ میرے گاؤں کی پنچایت میں آتا ہے۔ یہ جریدہ طلبہ کے لیے بہت مفید ہے۔اس جریدے میں مجھے جموں وکشمیر اور لداخ کی ترقی کے لیے کیے جارہے کاموں کے بارے میں پڑھنے کو ملا۔ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر اور لداخ میں سڑک ، آبپاشی، صحت، تعلیم اور سیاحت کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت کے بارے میں مجھے معلوم ہوا۔ یہاں قانون و انتظام میں کوئی خلل درپیش نہ ہو، اس کے لئے کئے گئے اقدامات کو بھی بہترین انداز میں بتایا گیا ہے۔

prasadpagadala631@gmail.com

نیوانڈیاسماچار جریدے کا ممنون ہوں

علم اور ذاتی ارتقا کے لیے پڑھنا میری زندگی کا ایک اہم حصہ ہے۔ مجھے روزگار سماچار جیسا کوئی بھی سرکاری جریدہ اور سرکاری اخبار باقاعدگی سے پڑھنا پسند ہے۔اسی سلسلے میں نیو انڈیا سماچار جریدہ سرکاری اسکیموں، اطلاعات اور دیگر کئی موضوعات پر معلومات فراہم کرتا ہے۔ نیو انڈیا سماچار جریدے میں شائع ہونے والی معلومات جامع اور مفصل ہوتی ہیں ۔ میں نیو انڈیا سماچار جریدے کا ممنون ہوں۔

maheshwarisocietyms@gmail.com

طلباء، بزرگوں اور علم کے شوقین افراد کے لئے بہترین

نیو انڈیا سماچار جریدہ طلباء، بزرگوں اور علم کے شوقین افراد کے لئے جامع اور معلوماتی مواد فراہم کرنے کا ایک شاندار کام کر رہا ہے۔ یہ قوم کے لیے ایک بہترین کام ہے۔ایک طالب علم کے طور پر مجھے نیو انڈیا سماچار جریدہ بیحد پسند ہے۔

rahulsuthar2580@gmail.com

سرکاری اسکیموں کو جاننے اور سمجھنے کے لئے معلوماتی جریدہ

نیو انڈیا سماچار جریدے میں سرکاری اسکیموں کو جاننے اور سمجھنے کے لیے کافی معلومات ہیں۔ جریدہ کے اعداد و شمار اور حقائق بالکل درست معلومات فراہم کرتے ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ اس میں اگر قارئین کے تنقیدی مضامین، خیالات اور تجاویز کے لئے مناسب جگہ مہیا کر دی جائے تو یہ اور بھی بہتر ہو سکتا ہے۔

profgvramana@gmail.com

جریدے میں معلوماتی مواد نوجوانوں کے لئے مددگار

میں نیو انڈیا سماچار جریدے کا باقاعدہ قاری ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ سوشل میڈیا کے دور میں نیو انڈیا سماچار جریدہ نوجوانوں کو معلوماتی مواد سے جڑنے میں مدد کر رہا ہے۔ جریدہ کے ذریعے ہم ملک کی ترقی کی ایک نئی سمت دیکھ رہے ہیں۔ آپ کا ہر شمارہ ہماری آگاہی مہم کے لئے بہت مفید ہے۔

yshrivastava2008@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی-110003
ای میل-response-nis@pib.gov.in

نیوانڈیاسماچار کو آکاش وانی کے ایف ایم گولڈ پر ہر سنیچر-اتوار کو دوپہر 3:10 سے 3:25 بجے تک سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

خبروں کاخلاصہ

پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا میں کریں اندراج

3.5کروڑ سے زیادہ ملازمتیں ہوں گی پیدا، **حکومت دے گی مراعات**

لال قلعہ کی فصیل سے کیا گیا اعلان ہو یا عام بجٹ، مرکزی حکومت کے تبدیل شدہ ورک کلچر سے ملک نے اسے پورا ہوتے دیکھا ہے۔ رواں 15 اگست کو وزیر اعظم مودی نے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے والی پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا کے لیے رجسٹریشن شروع کرنے کا اعلان کیا اور تیسرے دن یعنی 18 اگست کو اس کے لیے پورٹل لانچ بھی کر دیا گیا۔ اس اسکیم کے تحت 3.5 کروڑ سے زیادہ ملازمتیں پیدا ہونے کی امید ہے جس کے لیے حکومت کی طرف سے مراعات دی جائیں گی۔ اس اسکیم کا مقصد تمام شعبوں میں روزگار پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ روزگار کی صلاحیت اور سماجی تحفظ کو فروغ دینا ہے۔ اس میں بڑی تعداد میں ملازمتیں پیدا ہوں گی اور اس کے لیے حکومت نہ صرف ملازمت کے متلاشی افراد بلکہ ملازمتیں فراہم کرنے والے آجروں کی بھی مالی طور پر حوصلہ افزائی کرے گی۔ اس اسکیم کا فائدہ یکم اگست 2025 سے 31 جولائی 2027 کے درمیان پیدا ہونے والی ملازمتوں کے لیے دستیاب ہوگا۔ اس کے لیے پورٹل (https://pmvbry.epfindia.gov.in یا https://pmvbry.labour.gov.in) پر رجسٹریشن کیا جا سکتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت نئے ملازمت کرنے والے نوجوانوں کو دو اقساط میں 15000 روپئے تک کی مراعات، جب کہ آجروں کو روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لئے فی نئے ملازم 3000 روپئے فی ماہ تک کی مراعات دی جائیں گی۔

اساتذہ کی تعداد ایک کروڑ سے متجاوز، ڈراپ آؤٹ شرح میں کمی

اساتذہ کی تعداد میں اضافہ کر کے معیاری تعلیم کا ماحول اور طلبہ اور استاد کے تناسب کو معقول بنانے کے اقدام کا ہی نتیجہ ہے کہ پہلی بار تعلیمی سال 25-2024 میں اساتذہ کی تعداد ایک کروڑ سے متجاوز ہو گئی ہے۔ یہ 23-2022 کے مقابلے میں تقریباً 7 فیصد کا اضافہ ہے۔ وزارت تعلیم کی طرف سے جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یو ڈی آئی ایس ای پلس متعارف کرائے جانے کے بعد سے کسی بھی تعلیمی سال میں پہلی بار اس اعداد و شمار کو عبور کیا ہے۔ اس کی وجہ سے طلباء اور اساتذہ کا تناسب اب بنیادی سطح پر 10، تیاری (ابتدائی) کی سطح پر 13، مڈل سطح پر 17 اور ثانوی سطح پر 21 ہو گیا ہے، جو نئی قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کی تجویز کردہ 1:30 کے تناسب سے کافی بہتر ہے۔ وہیں، تعلیمی سال 25-2024 میں گزشتہ دو سال 23-2022 اور 24-2023 کے مقابلے پرائمری، مڈل اور ثانوی سطحوں پر اسکول چھوڑنے کی شرح میں نمایاں کمی آئی ہے۔ ابتدائی مرحلے میں یہ شرح گزشتہ برس کے مقابلے میں 3.7 فیصد سے کم ہو کر 2.3 فیصد، درمیانی مرحلے میں 5.2 فیصد سے کم ہو کر 3.5 فیصد اور ثانوی مرحلے میں 10.9 سے کم ہو کر 8.2 فیصد ہو گئی ہے۔

7 سال میں دوگنی ہوئی خواتین کے روزگار کی شرح

خواتین کے روزگار میں اضافہ...

دیہی
96فیصد
شہری علاقہ
43فیصد

خواتین گریجویٹس کی روزگار کی صلاحیت بھی 2013 کے 42 فیصد سے بڑھ کر 2024 میں 47.53 فیصد ہو گئی۔

نہ صرف خواتین کو بااختیار بنانے بلکہ خواتین کی قیادت میں ترقی کے نقطہ نظر کی وجہ سے ملک گزشتہ 11 سال میں خواتین سے متعلق ہر شعبے میں انقلابی تبدیلیوں کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ وکست بھارت کی سنکلپ یاترا میں وزیر اعظم نریندر مودی نے سال 2047 تک ملک کی افرادی قوت میں خواتین کی 70 فیصد شراکت داری کو یقینی بنانے کا ہدف رکھا ہے۔ اس سمت میں مسلسل کوششوں کا نتیجہ ہے کہ ملک میں خواتین کے روزگار کی شرح بڑھ کر دوگنی ہو گئی ہے۔ وزارت محنت کے پیریوڈک لیبر فورس سروے کے مطابق، مالی سال 18-2017 میں خواتین کے روزگار کی شرح 22 فیصد تھی جو 24-2023 میں بڑھ کر 40.3 فیصد ہو گئی۔ یعنی صرف سات سال میں ہی یہ شرح تقریباً دوگنی ہو گئی ہے۔ اس دوران دیہی علاقوں میں خواتین کے روزگار میں 96 فیصد اور شہری علاقوں میں 43 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ خواتین گریجویٹوں کی روزگار کی صلاحیت بھی 2013 میں 42 فیصد سے بڑھ کر 2024 میں 47.53 فیصد ہو گئی ہے۔ پوسٹ گریجویٹ اور اس سے اوپر کی تعلیم یافتہ خواتین میں روزگار کی شرح 18-2017 کے 34.5 فیصد سے بڑھ کر 24-2023 میں 40 فیصد ہو گئی ہے۔ یہی نہیں، قومی سطح پر 15 وزارتوں کی 70 مرکزی اسکیموں اور 400 سے زیادہ ریاستی سطح کی اسکیموں کے ذریعے خواتین کی صنعت کاری کو فروغ دینے کے بھی بیحد مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔ خواتین کی خود روزگاری کی شرح 18-2017 میں جہاں 51.9 فیصد تھی، وہیں 24-2023 میں بڑھ کر 67.4 فیصد ہو گئی ہے۔

اب اسکولوں میں کیمپ لگا کر ہو گا بچوں کا آدھار اپ ڈیٹ

اب طلباء کو مسابقتی امتحانات اور اعلیٰ تعلیم میں داخلے کی سہولت فراہم کرنے کے لئے آدھار کارڈ جاری کرنے والے ادارے یونیک آئیڈینٹی فکیشن اتھارٹی آف انڈیا (یو آئی ڈی اے آئی) نے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ ملک میں 5 سے 15 سال کی عمر کے 17 کروڑ بچے ایسے ہیں، جن کا آدھار بائیو میٹرک اپ ڈیٹ ہونا باقی ہے۔ ایسے میں یو آئی ڈی اے آئی نے اسکولی محکمہ خواندگی کے ساتھ مل کر ایک قدم اٹھایا ہے۔ بچوں کے آدھار کو اپ ڈیٹ کرنے میں حائل رکاوٹ کو دور کرنے اور لازمی بائیو میٹرک اپ ڈیٹ کی حیثیت کو یونیفائیڈ ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن پلس (یو ڈی آئی ایس ای +) ایپلی کیشن پر دستیاب کرایا جائے گا۔ اس سے کروڑوں طلباء کو لازمی بائیو میٹرک اپ ڈیٹ کی سہولت ملے گی۔ اس اپ ڈیٹ کے لیے اسکولوں میں کیمپ لگائے جائیں گے۔ آدھار کارڈ میں بائیو میٹرک اپ ڈیٹ ہونے سے طلباء کو مختلف سرکاری اسکیموں کے فوائد حاصل کرنے، نیٹ، جے ای ای اور سی یو ای ٹی جیسے مسابقتی اور یونیورسٹی امتحانات میں رجسٹریشن کے لیے تصدیق کے دوران اب کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

آدی کرم یوگی ابھیان سے قبائلی علاقوں کے کایا کلپ کی تیاری

ہندوستان کی قبائلی برادری ایک طویل ورثے کے ساتھ ملک کی تہذیبی شناخت کی خاموش محافظ رہی ہے۔ گزشتہ 11 سال میں پالیسی پر توجہ دینے کے باوجود بہت سے قبائلی علاقے ایسے ہیں جن پر اب بھی خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ سال 2047 تک وکست بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لئے مرکزی حکومت اب مشن موڈ پر ان کو بااختیار بنانے کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اسی سلسلے میں قبائلی امور کی مرکزی وزارت نے آدی کرم یوگی ابھیان شروع کیا ہے۔ دنیا کے سب سے بڑے قبائلی بنیادی قیادت پروگرام کے طور پر اس کا بنیادی مقصد 20 لاکھ تربیت یافتہ، حوصلہ افزا اور مشن پر مبنی کارکنوں کا ایک کیڈر تیار کرنا ہے۔ یہ 30 ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 1 لاکھ سے زیادہ قبائلی اکثریتی گاؤں میں 10.5 کروڑ سے زیادہ قبائلی شہریوں تک پہنچے گا اور ان کی ترقی کرے گا۔ ابھیان کے تحت ریاستی سطح کے ماسٹر ٹرینرز کے لیے ایک معیاری لیباریٹری کے ساتھ ریاست، ضلع اور بلاک سطح کے ماسٹر ٹرینرز کا ایکو سسٹم تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ ٹرینر کمیونٹیز کو منظم کرنے کے علاوہ پی ایم جنمن، دھرتی آبا جنجاتیہ گرام اتکرش ابھیان اور نیشنل سکل سیل کے خاتمے کے مشن جیسے اقدامات کو بھی نافذ کریں گے اور ان علاقوں سے متعلق ڈیٹا اکٹھا کریں گے۔

آپریشن سندور اور خلا کی حصولیابیوں پر بحث و مباحثہ

قومی افتخار اور فتح کے جشن کی علامت بنا مانسون اجلاس

آپریشن سندور اور بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر پہلی بار ترنگا لہرانے والے شبھانشو شکلا کے کامیاب سفر کے بعد منعقدہ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس فتح کے جشن کی علامت بن گیا۔ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 21 جولائی سے 21 اگست تک جاری رہا، جس میں خاص طور پر ان دو موضوعات پر شاندار بحث ہوئی۔ اس دوران لوک سبھا میں جہاں 14 بل پیش کیے گئے اور 12 بل منظور ہوئے، وہیں، راجیہ سبھا میں کل 15 بل منظور ہوئے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں مجموعی طور پر 15 بل منظور کیے گئے۔

پارلیمنٹ یعنی جمہوریت کا اعلیٰ ترین مندر۔ ہر سال تین اجلاس (بجٹ، مانسون اور موسم سرما) منعقد ہوتے ہیں۔ لیکن اس بار پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس جو ایک ماہ تک جاری رہا، وہ گواہ بنا ہے قوم کی فتح کے جشن کا، قوم کے فخر کا، ہندوستان کی فوجی طاقت کا، ہندوستان کی نئی دفاعی پالیسی اور ہندوستان کی خود انحصاری کا۔ پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی ہمت، بہادری اور طاقت کی علامت بنے آپریشن سندور کی کامیابی اور بین الاقوامی خلائی اسٹیشن میں ہندوستان کا ترنگا لہرانے کے بعد شبھانشو شکلا کی بحفاظت واپسی پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں ہوئی خصوصی بحث نے مستقبل کے ہندوستان کی سنہری تصویر قوم کے سامنے پیش کی۔

نئے بھارت کا وجے اتسو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں منایا گیا اور ملک کے ساتھ ساتھ دنیا نے ایک بار پھر ہندوستان کی فوجی طاقت اور صلاحیت کو محسوس کیا۔ آپریشن سندور میں بھارتی فوج نے اپنا ہدف صد فیصد حاصل کیا اور صرف 22 منٹ میں دہشت گردوں کے آقاؤں کے گھروں کو زمیں دوز کر دیا۔ اس آپریشن میں دنیا نے ہندوستان کی دفاعی خود انحصاری کا مظاہرہ

اور ہندوستانیت سے لبریز فوجی طاقت کی ایک نئی شکل دیکھی۔ قوم نے ایک آواز میں بھارتی فوج کی بہادری کا جشن منایا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے خود لوک سبھا میں اس خصوصی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا– '' میں ہندوستان کا موقف پیش کرنے کے لیے کھڑا ہوا ہوں''۔ عزم کی طاقت سے لیس ان کے یہ الفاظ 140 کروڑ شہریوں کے نقطہ نظر کی علامت بن گئے ہیں۔ یہی نہیں، خلا میں ہندوستان کی نئی پرواز کی علامت بنے شبھانشو شکلا کی واپسی بھی پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں چھائی رہی۔ ملک نے سائنس- ٹیکنالوجی، اختراعات کے تئیں نیا جوش اور ولولہ بھرنے والے اس کامیاب سفر کا بھی جشن منایا۔

تاہم، مانسون اجلاس کے دوران حکمراں اور اپوزیشن جماعتوں کے درمیان بعض دیگر مسائل پر تعطل بھی نظر آیا، اس لیے کل 120 گھنٹوں میں سے لوک سبھا میں صرف 37 گھنٹے اور راجیہ سبھا میں صرف 41 گھنٹے 15 منٹ بحث ہوسکی۔ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر ہندوستان کے پہلا خلاباز- 2047 تک وکست بھارت کے لیے خلائی پروگرام کے اہم رول پر خصوصی بحث بھی لوک سبھا میں 18 اگست کو شروع ہوئی تھی، لیکن ایوان میں مسلسل رخنہ اندازی کی وجہ سے یہ مکمل نہیں ہوسکی۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ایوان میں جاری تعطل کے حوالے سے اجلاس کے آخری دن اختتامی تقریر میں اپنا درد بھی ظاہر کیا۔ جمہوریت میں اپنے نمائندوں سے عوام کی توقعات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شہریوں کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے اراکین ایوان میں اپنے وقت کا استعمال مفاد عامہ کے مسائل اور اہم بلوں پر سنجیدہ اور معنیٰ خیز بحث کے لئے کریں۔

بلاشبہ، مانسون اجلاس، بالخصوص آپریشن سندور اور خلا میں ہندوستان کی بڑی کامیابی کے لیے فتح کے جشن کی علامت بنا۔ اس دوران ملک کی ترقی کے سفر کو تقویت فراہم کرنے والے، شہریوں کو بااختیار بنانے والے کئی بل بھی پیش کیے گئے، کچھ منظور بھی ہوئے ، کچھ پارلیمنٹ کی کمیٹیوں کو بھیجے گئے۔ تاہم، کچھ اور معاملات پر رکاوٹیں بھی در پیش ہوئیں۔ اس لئے لوک سبھا اسپیکر نے پیغام دیا کہ اتفاق اور اختلاف ہونا جمہوریت کا ایک فطری عمل ہے، لیکن قوم توقع کرتی ہے کہ اجتماعی کوششوں سے ایوان وقار اور شائستگی کے ساتھ چلے۔ اعلیٰ ترین جمہوری ادارہ اپنے شہریوں کو کیا پیغام دے رہا ہے ، سیاسی جماعتوں اور ارکان پارلیمنٹ کو خود کا جائزہ لینا چاہیے ۔

رخنہ اندازی کے باوجود... حصولیابیوں کے ساتھ سنائی دی پالیسیوں کی گونج

18ویں لوک سبھا | پانچواں اجلاس

ایوان میں 'آپریشن سندور' اور ہندوستان کے خلائی پروگرام کی حصولیابیوں پر خصوصی بحث ہوئی۔

- راجیہ سبھا میں کل 15 بل پاس ہوئے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے کل 15 بل منظور ہوئے۔
- لوک سبھا میں 14 سرکاری بل پیش ہوئے، 12 بل منظور ہوئے۔

37 گھنٹے ہی اجلاس ہو سکا، جب کہ مختص کردہ وقت 120 گھنٹے تھا۔

- رخنہ اندازیوں کی وجہ سے لوک سبھا کے ایجنڈے میں شامل 419 سوالات میں سے صرف 55 ستارے والے سوالات کے ہی زبانی طور پر جوابات دئیے جاسکے۔

جب وزیر اعظم مودی نے لوک سبھا میں کہا...

کرو چرچا اور اتنی کرو، کرو چرچا اور اتنی کرو،
کہ دشمن دہشت سے دہل اٹھے ، دشمن دہشت سے دہل اٹھے
رہے دھیان بس اتنا ھی، رہے دھیان بس اتنا ھی
ماں سندور اور سینا کا پرشنوں میں بھی اٹل رہے۔
حملہ ماں بھارتی پر ہوا اگر، تو پرچنڈ پرہار کرنا ہوگا،
دشمن جہاں بھی بیٹھا ھو، ھمیں بھارت کے لیے ہی جینا ہوگا۔

جب لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے کہا...

آج ایوان میں ہم بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر ہندوستان کے پہلے خلا باز– '2047 تک وکست بھارت' کے لیے خلائی پروگرام کے اہم رول سے متعلق موضوع پر بحث کر رہے ہیں۔ اس تاریخی موقع پر ایوان فضائیہ کے گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہے۔ ان کا خلائی سفر اور کامیاب واپسی صرف ایک مشن کی کامیابی نہیں، بلکہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کے لیے فخر اور تحریک کا ذریعہ ہے۔ گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا کی یہ کامیابی ہمارے نوجوانوں کے لیے ایک بڑی ترغیب ہے۔ آج ہندوستان کے خلائی پروگرام نے سائنسی برتری، انفرادیت اور معتبریت سے پوری دنیا میں اپنی خاص شناخت بنائی ہے۔

مرکزی کابینہ کے فیصلے

خوانچہ فروشوں کے خوابوں کو رفتار

پی ایم سوندھی 2030 تک

کووڈ 19 کے عالمی چیلنجوں کے وقت تقریبا 1 کروڑ سے زیادہ خوانچہ فروشوں کی روزی روٹی کا سہارا بنی - پی ایم سوندھی اسکیم نے خود روزگار کے تصور کو ایک نئی سمت دی ہے۔ ایسے میں اس کے خوشگوار اور حوصلہ افزا نتائج کو پیش نظر رکھتے ہوئے مرکزی حکومت نے اس انقلابی اسکیم کی تشکیل نو کر اسے مارچ 2030 تک بڑھا دیا ہے۔ معاشرے کے ہر طبقے کی بہبود کے لئے پوری طرح پابند عہد مرکزی حکومت کی یہ اسکیم خوانچہ فروشوں کے لیے نہ صرف مالی امداد ہے، بلکہ ان کی خود اعتمادی کو بڑھانے والی ایک پہل بھی ثابت ہو رہی ہے۔ اس کے ساتھ مرکزی کابینہ نے کئی دیگر اہم تجاویز کو بھی منظوری دی ہے۔

فیصلہ: پی ایم اسٹریٹ وینڈرز آتم نربھر ندھی (پی ایم سوندھی) اسکیم کی تشکیل نو کر کے اسے 31 مارچ 2030 تک بڑھایا گیا۔

اثر: اس اسکیم کی کل لاگت 7,332 کروڑ روپئے ہے۔ اس اسکیم کا ہدف 50 لاکھ نئے مستفیدین سمیت 1.15 کروڑ مستفیدین کو فائدہ پہنچانا ہے۔ یہ خوانچہ فروشوں کی زندگیوں میں مددگار ثابت ہوگا۔

- یہ اسکیم اسٹریٹ وینڈرز کو ڈیجیٹل طور پر فعال، سماجی طور پر محفوظ اور تجارتی طور پر خود انحصار بنائے گی۔
- نو تشکیل شدہ اسکیم کی اہم خصوصیات میں پہلی قسط کو موجودہ 10,000 روپئے سے بڑھا کر 15,000 روپئے اور دوسری قسط کو 20,000 روپئے سے بڑھا کر 25,000 روپئے کرنا شامل ہے۔ تیسری قسط پہلے کی طرح 50,000 روپئے کی ہی ہوگی۔
- 30 جولائی 2025 تک 68 لاکھ سے زیادہ خوانچہ فروشوں کو 13,797 کروڑ روپئے کے 96 لاکھ سے زیادہ قرض دیئے جا چکے ہیں۔
- تقریباً 47 لاکھ ڈیجیٹل طور پر فعال استفادہ کنندگان نے 6.09 لاکھ کروڑ روپئے کے 557 کروڑ سے زیادہ ڈیجیٹل لین دین کیے ہیں، جس سے انہیں کل 241 کروڑ روپئے کا کیش بیک حاصل ہوا ہے۔

- ‘سوندھی سے سمردھی’ پہل کے تحت 3,564 شہری بلدیاتی اداروں کے 46 لاکھ استفادہ کنندگان کے پروفائل تیار کیے گئے ہیں۔

فیصلہ: کرناٹک، تلنگانہ، بہار اور آسام کو فائدہ پہنچانے والے 3 پروجیکٹوں کی ملٹی ٹریکنگ اور گجرات میں کچھ کے دور افتادہ علاقوں کو جوڑنے کے لیے نئی ریلوے لائن کو منظوری۔

اثر: تقریباً 12,328 کروڑ روپئے کی کل لاگت کے ساتھ وزارت ریل کے چار پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی۔ ان پروجیکٹوں میں پہلا: دیشلپار - حاجی پیر - لونا اور وایور - لکھپت نئی لائن، دوسرا: سکندرآباد (سنتھ نگر) - واڑی، تیسرا: بھاگلپور - جمال پور تیسری لائن اور چوتھا: فرکیٹنگ - نیو تینسکیا کو ڈبل کرنا شامل ہیں۔

- ان پروجیکٹوں کا مقصد مسافروں اور سامان کی بلاتعطل اور تیز تر نقل وحمل کو یقینی بنانا ہے۔ یہ اقدام کنکٹیوٹی فراہم کرے گا اور سفری سہولت کو بہتر بنانے کے ساتھ اس سے رسد کے اخراجات بھی کم ہوں گے۔
- اس فیصلے سے تیل کی درآمدات پر انحصار کم ہوگا۔ نیز، کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں بھی کمی آئے گی۔
- یہ پروجیکٹ اپنی تعمیر کے دوران تقریباً 2.51 کروڑ افرادی دنوں کے لیے براہ راست روزگار پیدا کریں گے۔
- گجرات، کرناٹک، تلنگانہ، بہار اور آسام کے 13 اضلاع کا احاطہ کرنے والے یہ چار پروجیکٹ ہندوستانی ریلوے کے موجودہ نیٹ ورک میں تقریباً 565 کلومیٹر کا اضافہ کریں گے۔

فیصلہ: اڈیشہ میں ہائبرڈ اینوئیٹی موڈ (ایچ اے ایم) پر کل 8,307.74 کروڑ روپئے کی لاگت سے 6 لین ایکسس کنٹرولڈ کیپٹل ریجن رنگ روڈ (بھبنیشور بائی پاس، 110.875 کلومیٹر) کی تعمیر کو منظوری۔

اثر: یہ پروجیکٹ کٹک، بھبنیشور اور کھوردھا کے شہروں سے بھاری تجارتی ٹریفک کو موڑ کر اڈیشہ اور دیگر مشرقی ریاستوں کو اہم فوائد فراہم کرے گا۔

- اس سے مال برداری کی کارکردگی میں اضافہ ہوگا، رسد کے اخراجات کم ہوں گے۔ اس سے خطے میں سماجی واقتصادی ترقی میں تیزی آئے گی۔ مکمل ہونے کے بعد یہ بائی پاس علاقائی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔
- بڑے مذہبی اور اقتصادی مراکز کے درمیان رابطے کو مضبوط کرے گا۔ تجارت اور صنعتی ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی۔

فیصلہ: راجستھان کے کوٹا–بوندی میں 1,507 کروڑ روپئے کی تخمینہ لاگت سے گرین فیلڈ ہوائی اڈہ تیار کرنے کی منظوری۔

اثر: کوٹا تعلیم کے ساتھ ساتھ ایک صنعتی مرکز ہے اور وہاں ایک جدید ہوائی اڈے کی دیرینہ مانگ کی جارہی تھی۔

- موجودہ ہوائی اڈہ چھوٹا ہے، جس کی جدید کاری کی گئی ہے اور اب ایک نیا گرین فیلڈ ہوائی اڈہ تیار کیا جائے گا۔
- یہ بنیادی ڈھانچے کا ایک اہم پروجیکٹ ہے جس کا مقصد علاقے میں متوقع ٹریفک کے اضافے کو حل کرنا ہے۔ اسے دو سال میں مکمل کیا جائے گا۔
- اس پروجیکٹ میں 20 ہزار مربع میٹر کے رقبے میں ایک ٹرمینل عمارت تعمیر کی جائے گی۔ یہ مصروف اوقات میں 1000 مسافروں کو سنبھال سکے گی۔ اس کی مسافروں کو لے جانے کی صلاحیت سالانہ بیس لاکھ ہوگی۔

فیصلہ: کامن ویلتھ گیمز 2030 کے لئے بولی کی تجویز کو منظوری۔

اثر: کامن ویلتھ گیمز سے مقامی کاروباروں کو فائدہ ہوگا اور محصول میں اضافہ ہوگا۔ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور لاکھوں ہندوستانی نوجوان ایتھلیٹوں کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

- احمد آباد کو عالمی معیار کے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کے ساتھ میزبان شہر کے طور پر تجویز کیا گیا ہے۔
- کامن ویلتھ گیمز میں 72 ممالک کی شرکت متوقع ہے۔
- سیاحت، سرمایہ کاری اور عالمی کھیلوں کی میزبانی میں ہندوستان کی ساکھ کو مضبوطی حاصل ہوگی۔ ■

کابینہ کے فیصلوں پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

national health authority
₹5 लाख का
मुफ़्त उपचार
नाम/NAME
ADITI YADAV
जन्म वर्ष/YOB: 2014
लिंग/GENDER: FEMALE
ABHA Number :
91-2505-0481-8775

آیوشمان بھارت کے 7 سال

سوستھ بھارت

وکست بھارت کی بنیاد

وکست بھارت 2047 کے سفر میں سوستھ بھارت اہم ہے۔ ہندوستان صحت مند ہو، آنے والی نسل صحت مند رہے، اس کے لئے صحت خدمات کو تیار کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ جب ہندوستان کے لوگوں کو علاج کے لئے جدید اسپتال ملیں گے، جدید سہولیات میسر آئیں گی تو وہ جلد صحت یاب ہوں گے، ان کی توانائی صحیح سمت میں لگے گی اور نتیجہ خیزی کی صلاحیت بھی بڑھے گی۔ اسی سوچ کے ساتھ پچھلے 11 سال میں صحت کے شعبے میں ایسے جدید نظام قائم کیے گئے ہیں جہاں غریب سے غریب شخص کی امنگوں کو پورا کیا جارہا ہے کیونکہ شمولیت نئے ہندوستان کی صحت اصلاحات کی بنیاد ہے۔ ایسے میں صحت کے شعبے میں رونما ہونے والا انقلاب اب بن گیا ہے صحت مند ہندوستان سے ہم آہنگ ہندوستان، ہم آہنگ ہندوستان سے مضبوط ہندوستان، مضبوط ہندوستان سے خوشحال ہندوستان، یعنی امرت کال میں ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے سب سے متحرک سفر کا ایک انمول باب

'آپ کی صحت، ہمارا عزم' کو نصب العین سمجھ کر 23 ستمبر 2018 کو شروع کی گئی دنیا کی سب سے بڑی صحت اسکیم- آیوشمان بھارت کے 7 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر آئیے جانتے ہیں کہ صحت کے شعبے میں مرکزی حکومت کی پہل کس طرح بن رہی ہے وکست بھارت کی مضبوط بنیاد . . .

آیوشمان بھارت...
جن آروگیہ کی حفاظتی طاقت

یونیورسل ہیلتھ کوریج کی سمت میں آیوشمان بھارت - پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (اے بی - پی ایم جے اے وائی) نے ہندوستان کو دنیا کی سب سے بڑی صحت حفاظت کی طاقت بنادیا ہے۔ ملک کی تقریباً 60 کروڑ آبادی کو 5 لاکھ روپئے تک کے مفت علاج کی فراہمی صرف ایک اسکیم نہیں ہے بلکہ نئے ہندوستان کا اعتماد ہے جو یہ پیغام دیتا ہے کہ اب علاج کے اخراجات سے کوئی ٹوٹے گا نہیں، بلکہ مضبوط ہو کر آگے بڑھے گا۔ دنیا کی سب سے بڑی صحت بیمہ اسکیم 23 ستمبر 2018 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے جھار کھنڈ کے رانچی سے شروع کی تھی جو اب غریب اور محروم طبقوں کے لیے معیاری علاج کی ضمانت بن گئی ہے۔

اڈیشہ میں خواتین ارکان والے خاندانوں کو 5 لاکھ روپئے کا اضافی بیمہ

34 واں صوبہ بنا ملک کا اڈیشہ آیوشمان بھارت کو نافذ کرنے والا۔

- اڈیشہ میں اس اسکیم کو گوپ بندھو جن آروگیہ یوجنا کے ساتھ ملا کر لاگو کیا جا رہا ہے۔
- اسکیم کے تحت فی خاندان 5 لاکھ روپئے سالانہ کی کوریج کے ساتھ ہی خواتین ارکان والے خاندانوں کے لیے 5 لاکھ روپئے کے اضافی بیمہ کا التزام کیا گیا ہے۔

دہلی میں 5 لاکھ روپئے کا اضافی ٹاپ اپ

35 ویں ریاست بنی دہلی، ملک کا آیوشمان بھارت نافذ کرنے کے معاملے میں، اپریل 2025 میں۔

معمر شہری **06** لاکھ

30 لاکھ لوگ

دہلی کے استفادہ کنندگان **6.54** لاکھ کنبے

- دہلی حکومت نے مرکز کی طرف سے فراہم کردہ 5 لاکھ روپئے کے کور کے علاوہ 5 لاکھ روپئے کا اضافی ٹاپ اپ فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

جموں و کشمیر کا ہر شہری 'آیوشمان'

جموں و کشمیر ملک کی واحد ایسی ریاست ہے جہاں کی صد فیصد آبادی آیوشمان بھارت سے فیضیاب ہو رہی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اسے دسمبر 2020 میں شروع کیا تھا۔ شروع میں ریاست کے صرف 6 لاکھ خاندانوں کو اسکیم کا فائدہ مل رہا تھا لیکن اب ریاست کے تمام 21 لاکھ خاندانوں کو اس کا فائدہ مل رہا ہے۔

انیس سالہ پارتھ ساولیا کو مسلسل کھانسی رہتی تھی جس سے اس کا بچپن مشکلات میں گزرا اور انجینئر بننے کی کوششیں بھی کمزور پڑنے لگیں۔ احمد آباد کے ایک سرکاری اسپتال میں جانچ کے بعد پتہ چلا کہ اس کی ناک کی ہڈی ٹیڑھی (سیپٹم) ہے، جس کے علاج (سیپٹوپلاسٹی) پر 15,000 روپئے خرچ ہونے تھے۔ یہ اخراجات اس کے خاندان کے لیے بہت زیادہ تھے۔ پھر اس کے والد نے آیوشمان بھارت یوجنا کی

اب علاج پر کوئی بھاری جیب خرچ نہیں، آیوشمان بھارت نے کنبوں کو زندگی بھر کا سکون اور صحت کی حفاظت دی ہے۔

آیوشمان بھارت-
پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے اہم نکات

आयुष्मान कार्ड/AYUSHMAN CARD

₹5 लाख का मुफ़्त उपचार

41.91+ کروڑ سے زیادہ آیوشمان کارڈ بنے۔

مرد 21.21+ کروڑ

خواتین 20.65+ کروڑ

تمام اعداد و شمار یکم ستمبر 2025 تک۔

مریض اسکیم کے تحت اسپتال میں ہوئے بھرتی۔ 9.42+ کروڑ

4.29+ کروڑ

4.16+ کروڑ

32,912 اسپتالوں کو شامل فہرست کیا گیا۔

15,246 نجی اسپتال	17,666 سرکاری اسپتال

- 40 فیصد ایسی آبادی جو معاشی طور پر کمزور ہے، اسے آیوشمان بھارت کے تحت اسپتال میں بھرتی ہونے پر سالانہ 5 لاکھ تک کے صحت بیمہ کا فائدہ دیا جاتا ہے۔ اس کی بنیاد سماجی اقتصادی ذات کی مردم شماری 2011 ہے۔
- ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام خطوں نے غیر ایس ای سی سی ڈیٹا ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے اپنے خرچ پر اسکیم کے مستفیدین کی تعداد میں اضافہ کیا ہے۔
- 1.25 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کے 9.42 کروڑ سے زیادہ مریضوں کو اسپتالوں میں بھرتی ہونے کی اجازت دی گئی۔
- 27 طبی خصوصیات سے 1,960 سے زیادہ طریقہ کار کا اسکیم میں مل رہا ہے فائدہ۔

آیوشمان کارڈ بنوانا اور اہلیت کی جانچ کرنا ہوا مزید آسان

اگر آپ آیوشمان بھارت کے استفادہ کنندہ ہیں اور آیوشمان کارڈ بنوانا چاہتے ہیں تو آپ اپنے قریبی یو ٹی آئی ٹی ایس ایل مرکز پر جاکر کارڈ بنوا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اگر آپ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ آپ اس اسکیم کے استفادہ کنندہ ہیں یا نہیں تو آپ کو اس کے بارے میں یہاں معلومات ملیں گی۔

1800110770 پر مسڈ کال کریں۔ 70+ کے لوگ آیوشمان وے وندنا کارڈ کس طرح بنوائیں، اس کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گی۔

14555 نمبر پر کال کر کے معلوم کریں کہ آپ استفادہ کنندہ ہیں یا نہیں۔

प्रधानमंत्री जन आरोग्य योजना आयुष्मान भारत PM-JAY

آیوشمان آروگیہ مندر

عام لوگوں کو ان کے گھروں کے قریب بنیادی صحت خدمات دستیاب ہوں، اس کے لئے پوری آیوشمان بھارت یوجنا کے تحت بڑی تعداد میں آیوشمان آروگیہ مندروں کی تعمیر کی جا رہی ہے۔ 15 جولائی 2025 تک ملک میں 1,78,154 آیوشمان آروگیہ مندر شروع ہو چکے ہیں۔ یہاں ذیلی صحت مرکز اور بنیادی مرکز صحت کو مضبوط بنا کر جامع بنیادی حفظان صحت فراہم کی جا رہی ہے۔ آروگیہ مندر میں متعدی اور غیر متعدی امراض، تولیدی اور بچوں کی صحت خدمات کے ساتھ ساتھ کل 12 قسم کی بیماریوں کی دیکھ بھال کی جا رہی ہے۔

مدد لی۔ اس اسکیم نے پورے اخراجات برداشت کئے، جس سے کنبے کی ایک ماہ کی کمائی بچ گئی اور پارتھ نے چند ہفتوں میں دوبارہ اسکول جانا شروع کر دیا۔

"آیوشمان بھارت یوجنا سے کروڑوں افراد مستفید ہوئے ہیں، ان میں سے ایک میں بھی ہوں۔ مجھے گردے کا مسئلہ درپیش تھا اور اس اسکیم کے تحت بہار کے پٹنہ میں میرا علاج ہوا ہے۔ ملک کے غریب اور متوسط طبقے کے لوگوں کو اس اسکیم سے کافی فائدہ مل رہا ہے۔

...بصورت دیگر بغیر بیمہ والے کنبے کی جیب سے خرچ ہوتے پیسے

نیشنل سیمپل سروے آرگنائزیشن (این ایس ایس او) کے 71ویں سروے میں پتہ چلا ہے کہ 85.9فیصد دیہی کنبوں اور 82فیصد شہری کنبوں کے پاس صحت بیمہ نہیں ہے۔ ہندوستان کی 17 فیصد سے زیادہ آبادی اپنے گھریلو بجٹ کا کم از کم 10 فیصد صحت خدمات پر خرچ کرتی ہے۔ صحت خدمات پر ہونے والے زیادہ اخراجات خاندانوں کو قرض میں دھکیل دیتے ہیں۔ دیہی ہندوستان میں 24فیصد سے زیادہ آبادی اور شہری علاقوں میں 18فیصد آبادی اپنے حفظان صحت کے اخراجات کسی نہ کسی شکل میں قرض کے ذریعے پورا کرتی ہے۔ اب تقریباً 60کروڑ کی آبادی اس کے دائرے میں آ گئی ہے، جس سے صحت اخراجات سے متعلق ان کی فکرمندی ختم ہوئی ہے۔

یہ اسکیم بیحد کارگر اور فائدہ مند ہے''۔ صحت کے فوائد آسانی سے حاصل کرنے اور بغیر کسی خرچ کے علاج کروانے کے سکون بھرے یہ الفاظ بہار کے گیانیندر کمار گپتا کے ہیں، جن کے گردے کی بیماری کا آیوشمان یوجنا کی مدد سے مفت علاج ممکن ہوا ہے۔ علاج کے بعد گیانیندر نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اس تغیراتی اسکیم سے گیانیندر جیسے کروڑوں لوگوں کا فیضیاب ہونا آسان ہو گیا ہے، جو تقریباً ایک دہائی قبل علاج کے اخراجات کے بوجھ سے خط افلاس سے نیچے چلے جاتے تھے۔ ایسے میں 5 لاکھ روپئے تک

آیوشمان بھارت، سب کا جیون کوچ

خواتین، معمر افراد اور بچوں کے لیے حساس اور قابل اعتماد صحت کی حفاظت، تاکہ ہر عمر اور ہر خاندان کے لوگ رہیں بے فکر

ملک کے صحت شعبے کو تبدیل کرنے کے لئے ہم نے ایک قومی نقطہ نظر، ایک نئی قومی صحت پالیسی پر کام کیا۔ سوچھ بھارت ابھیان سے لے کر آیوشمان بھارت اور آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن تک ایسی بہت سی کوششیں اسی کا حصہ ہیں۔

-نریندر مودی، وزیر اعظم

کے مفت علاج کی انقلابی اسکیم ملک کے 60 کروڑ سے زیادہ غریب -متوسط طبقے- بزرگوں کے لیے ایک نعمت بن گئی ہے۔ ملک میں اس سے قبل بھی یونیورسل ہیلتھ کیئر کی بات ہوتی تھی لیکن پہلی بار کسی حکومت نے 5 لاکھ روپئے تک کے مفت علاج کے ساتھ دنیا کی سب سے بڑی صحت سہولت فراہم کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ استفادہ کنندگان کے جذبات فطری طور پر چھلکتے ہیں۔ جب گیانیندر نے اپنے جذبات کو لفظوں میں ڈھال کر وزیر اعظم نریندر مودی تک پہنچایا تو وہ شہریوں سے جڑے ہوئے محسوس ہوئے۔ یہ بات بہار کے پٹنہ کے رہنے والے گیانیندر کے نام ان کے خط میں بھی واضح ہے۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا، ''مجھے آپ کی صحت میں بہتری کے بارے میں جان کر بیحد مسرت ہوئی ہے۔ آپ نے گزشتہ دنوں آیوشمان بھارت یوجنا کے ذریعے گردے کے کامیاب علاج کے بارے میں اپنے خط میں جو معلومات شیئر کی ہیں، اس سے دل کو بے حد اطمینان ملا ہے''۔ گیانیندر نے اپنے خط میں لکھا ہے، ''ملک کے لوگوں کو آپ (وزیر اعظم مودی) کی ہمت اور شخصیت سے راحت اور رہنمائی ملتی رہے گی''۔ اس کے جواب میں وزیر اعظم مودی بھی اپنے جذبات کو الفاظ میں بیان کرنے سے خود کو روک نہیں سکے۔ انہوں نے لکھا، ''ہم نے طبی اخراجات کی وجہ سے خاندانوں کی زندگی بھر کی جمع پونجی کو ایک جھٹکے میں ختم ہوتے دیکھا ہے۔ کئی بار تو لوگ اس خرچ کی وجہ سے علاج کروانے سے بھی گریز کرتے تھے۔ آج آیوشمان بھارت یوجنا اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ کوئی بھی ہندوستانی علاج سے محروم نہ رہے۔ اس اسکیم نے ثابت کر دکھایا ہے کہ جب کسی شخص کو مناسب علاج مل جاتا ہے تو اس کی زندگی کو کس طرح نئی امید اور سمت ملتی ہے''۔

ایک صحت مند انسان نہ صرف اپنے خاندان کی کفالت کرتا ہے بلکہ قوم کی تعمیر کے عمل میں بھی فعال کردار ادا کرتا ہے۔ اس حقیقت کو پالیسیوں اور اسکیموں سے جوڑ کر مرکزی حکومت نے گزشتہ 11 سال میں صحت کے شعبے میں ایک نئے انقلاب کی شروعات کی ہے۔ آج ملک کے ہر غریب تک صحت کی بہتر سہولیات پہنچانے کی مہم تیزی سے جاری ہے۔ اس کے لیے صحت کی تعلیم میں بڑی اصلاحات کی گئی ہیں، وہیں، ملک میں میڈیکل کی نشستوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ آیوشمان بھارت یوجنا کے تحت ملک کے ہر گاؤں تک معیاری صحت خدمات پہنچائی جا رہی ہیں۔ جن اوشدھی یوجنا کے ذریعے غریب اور متوسط طبقے کو سستی دوائیں دستیاب کرائی جا رہی ہیں۔ حاملہ خواتین اور بچوں کی ٹیکہ کاری کو ٹریک کرنے کے لیے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم موجود ہے۔ کروڑوں لوگوں کے پاس ایک منفرد ڈیجیٹل صحت شناخت ہے۔ ٹیلی میڈیسن کے ساتھ اب کوئی بھی ڈاکٹر سے زیادہ دور نہیں ہے۔ مرکزی حکومت کے اقدامات سے حوصلہ افزا پیش رفت ہوئی ہے۔ صحت کے کل اخراجات کے فیصد کے طور پر انفرادی طور پر کیے جانے والے اخراجات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ نیز، سرکاری صحت اخراجات میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اب تک تقریباً دو لاکھ صحت و تندرستی

صحت سہولیات کی تصویر بدلی تو برآمد ہوئے مثبت نتائج

صحت پر حکومتی اخراجات میں ہوا اضافہ تو عام آدمی کے پیسے کی ہوئی بچت

گزشتہ عشرے کے دوران صحت سے متعلق سرگرمیوں کی مالی اعانت کے معاملے میں زبردست تبدیلی آئی ھے۔ مرکزی حکومت نے اپنی بہبودی اسکیموں سے علاج پر عام آدمی کے ہونے والے اخراجات کے بوجھ کو کم کیا ھے۔ 2013-14 سے 2021-22 تک صورتحال میں بڑی تبدیلی آئی ھے۔ 2013-14 میں صحت پر ہونے والے کل اخراجات میں حکومت کا حصہ 28.6 فیصد اور عام لوگوں کا حصہ 64.2 فیصد تھا۔ 2021-22 میں علاج پر عام لوگوں کا خرچ کم ہوکر 39.4 فیصد رہ گیا ھے۔ وہیں، حکومت کے اخراجات تقریباً 48 فیصد تک بڑھ گئے ہیں۔

اقتصادی سروے 2024-25 میں آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا سے آؤٹ آف پاکٹ اخراجات کم کرنے میں مدد ملی ھے، اس سے 1.25 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کی بچت درج کی گئی ھے۔

13,86,157

رجسٹرڈ ایلوپیتھک ڈاکٹر ھیں نیشنل میڈیکل کمیشن کے مطابق۔

811 لوگوں پر 1 ڈاکٹر ھے۔

157

میڈیکل کالجوں کی تعمیر ضلع /ریفرل اسپتالوں کو اپ گریڈ کرکے کی منظوری دی گئی۔ ان میں سے 131 پر کام شروع۔

75

پروجیکٹ منظور کئے گئے تھے۔ پردھان منتری سوستھ سرکشا یوجنا کے تحت سپر اسپیشلٹی بلاک کے لئے۔ ان میں سے 71 پروجیکٹ مکمل۔

میڈیکل کی تعلیم کا دائرہ وسیع ہوا

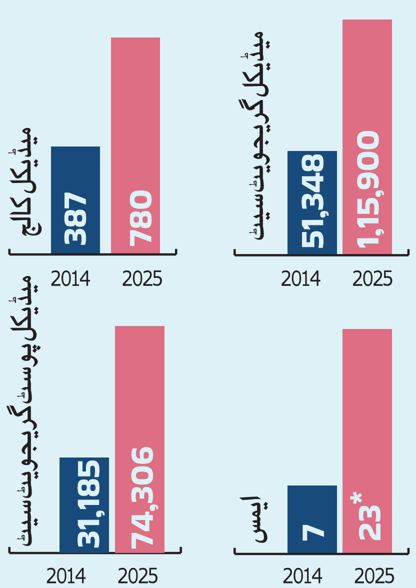

*ان میں سے 19 میں گریجویٹ کی پڑھائی شروع۔

کے مراکز بنائے جا چکے ہیں۔ اب بلاک سطح پر اچھے اسپتالوں اور جدید لیب کے نیٹ ورک پر خصوصی کام کیا جارہا ہے۔ صحت کے شعبے میں جو کام آزادی کی 7-6 دہائیوں میں نہیں ہوئے، وہ گزشتہ 11 سال میں ہوئے ہیں۔ ملک میں ریکارڈ تعداد میں نئے ایمس اور میڈیکل کالج کھولے گئے ہیں۔ اسپتالوں کی بڑھتی ہوئی یہ تعداد ظاہر کرتی ہے کہ میڈیکل سیٹوں میں بھی اسی رفتار سے اضافہ ہو رہا ہے جس سے غریب بچے کا ڈاکٹر بننے کا خواب آسانی سے پورا ہو رہا ہے۔ کسی متوسط طبقے کے بچے کو میڈیکل کی تعلیم کے لیے بیرون ملک جانے پر مجبور نہ ہونا پڑے۔ میڈیکل سیٹوں میں اضافے کے لیے مہم جاری ہے۔ گزشتہ 11 سال میں ایم بی بی ایس اور ایم ڈی کی کل ملاکر ایک لاکھ سے زائد نئی سیٹوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔

درحقیقت، ایک ایسے ملک میں جہاں حفظان صحت تک رسائی کبھی استحقاق پر منحصر تھی، وہاں وزیر اعظم مودی نے عوامی صحت سہولتوں کی بنیاد کی یہ یقینی بناتے ہوئے ازسرنو تعریف کی ہے کہ کوئی بھی ہندوستانی پیچھے نہ رہ جائے۔ 2014

زچہ اور بچوں کی شرح اموات میں کمی

اقوام متحدہ کے زچگی کی شرح اموات کے تخمینے کے انٹر ایجنسی گروپ (یو این—ایم ایم ای آئی جی) کی رپورٹ کے مطابق، 1990 سے 2023 کے درمیان ہندوستان میں زچگی کی شرح اموات میں 86 فیصد کی کمی درج کی گئی ہے۔

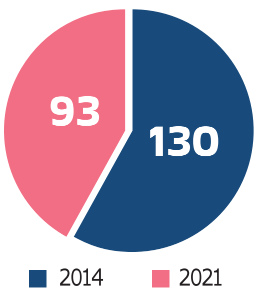

زچگی کی شرح اموات (فی لاکھ پیدائش پر)

جی ڈی پی میں مسلسل بڑھتی صحت شعبے پر اخراجات کی حصے داری

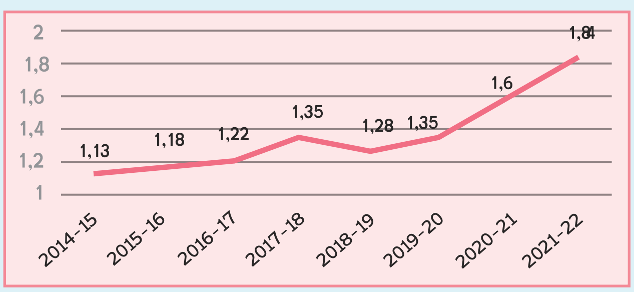

عام سرکاری اخراجات میں بڑھا صحت کے اخراجات پر حکومتی اخراجات کا حصہ

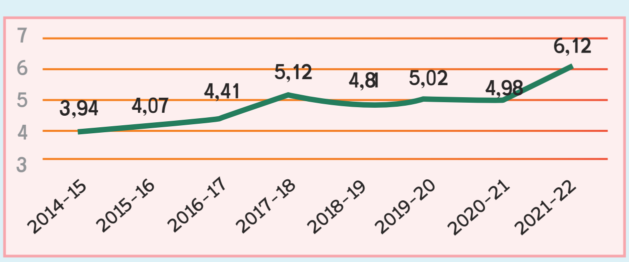

(*نوٹ: تمام اعداد و شمار فیصد میں)

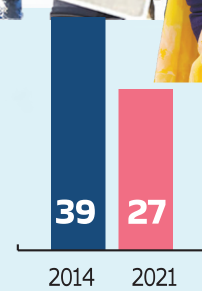

بچوں کی شرح اموات

(فی 1,000 زندہ پیدائش پر)

- 71 فیصد کمی آئی ہے ہندوستان میں 1990 سے 2023 کے درمیان، جبکہ عالمی سطح پر یہ کمی 58 فیصد رہی۔

نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات

(فی 1,000 زندہ پیدائش پر)

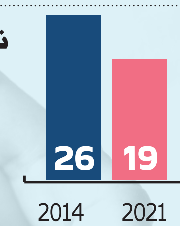

5 سال سے کم عمر کے بچوں کی شرح اموات

(فی 1,000 زندہ پیدائش پر)

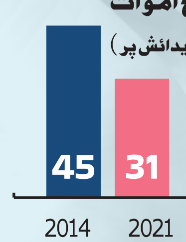

(*اعداد و شمار نمونہ رجسٹریشن سسٹم شماریاتی رپورٹ 2021 کے مطابق)

سے قبل، ہندوستان میں صحت ایک ایسا شعبہ تھا جسے نظر انداز کر دیا گیا تھا، یہاں تک کہ آزادی کے 70 سال بعد بھی یونیورسل ہیلتھ کیئر کی بات کاغذوں پر ہی رہی تھی۔ لیکن موجودہ مرکزی حکومت نے آیوشمان بھارت اسکیم سے اسے حقیقت بنا دیا ہے۔ صحت کے بجٹ میں 85 فیصد اضافہ ہوا ہے، جس سے یہ یقینی ہوتا ہے کہ وسائل ملک کے کونے کونے تک پہنچیں۔ 2014 میں وزیر اعظم مودی کے اقتدار میں آنے سے پہلے، ہندوستان میں حفظان صحت غریبوں پر بوجھ تھا۔ خاندانوں کو اکثر طبی علاج اور دیگر بنیادی ضروریات کے درمیان انتخاب کرنا پڑتا تھا۔ یہ تیزی سے بدل رہا ہے۔ صحت پر ہونے والے اخراجات میں تیزی سے کمی آئی ہے۔

اب ہر گھر سستی، قابل رسائی، قابل اعتماد صحت خدمات

ہندوستان کے حفظان صحت کے نظام میں پچھلے 11 سال میں ایک قابل ذکر تبدیلی

تاریخی اقدامات سے بھرپور 11 سال

ہندوستان میں صحت انقلاب کی بنیاد

گھٹنے کی پیوند کاری ہوئی آسان...

اگست 2017 میں مصنوعی گھٹنوں کی قیمت مقرر کردی گئی۔ اس کے تحت سب سے زیادہ استعمال ہونے والے کوبالٹ کرومیم گھٹنے کی قیمت میں 65 فیصد کمی کر کے زیادہ سے زیادہ قیمت 54,720 روپئے مقرر کی گئی۔ ٹائٹینیم اور آکسیڈائزڈ زرکونیم جیسی خصوصی دھات سے بنے گھٹنوں کی قیمت میں 69 فیصد کمی کر کے زیادہ سے زیادہ قیمت 76,600 روپئے کردی گئی۔

پردھان منتری جن اوشدھی کیندر

یعنی اچھی دوا، سستی دوا

علاج کے بھاری اخراجات میں شامل مہنگی ادویات عام آدمی کو 50 سے 90 فیصد تک سستی قیمتوں پر دستیاب کرانے کے لئے پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پریوجنا شروع کی گئی۔ اس کے تحت رواں سال 30 جون تک تقریباً 17 ہزار اوشدھی کیندر کھولے جا چکے ہیں۔ مارچ 2027 تک ان کی تعداد 25 ہزار تک بڑھانے کا ھدف ھے۔

فائدہ...

38,000 کروڑ روپئے کی تخمینہ بچت ہوئی ھے عام آدمی کو 11 سال میں۔

2,110 اقسام کی ادویات اور 315 آلات جراحی مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں۔

قومی صحت پالیسی 2017

ہندوستان میں سب کے لیے مساوی، سستی اور معیاری صحت خدمات کو یقینی بنا کر آفاقی صحت کوریج حاصل کرنے کے ہدف کے ساتھ 15 مارچ 2017 کو مرکزی کابینہ نے نئی قومی صحت پالیسی کو منظوری دی۔

امرت فارمیسی

امپلانٹ اور سنگین بیماریوں کی ادویات نصف قیمت پر

مرکزی حکومت نے سنگین بیماریوں میں مبتلا مریضوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے کئی سرکاری اسپتالوں میں امرت فارمیسی شروع کی ھے۔ یہاں ادویات، امپلانٹ، سرجیکل ڈسپوزایبل اور جراحی کے آلات بازار کی قیمتوں کے مقابلے میں 50 فیصد تک کی رعایت پر دستیاب ہیں۔ کینسر اور امراض قلب کی مہنگی ادویات سستے داموں دستیاب ہیں۔

6 کروڑ سے زیادہ شہری اب تک ہو چکے ہیں فیضیاب

دل کے مریضوں کو ملی راحت

فروری 2017 میں مرکزی حکومت نے دل کے مریضوں کو سب سے بڑی راحت فراہم کرتے ہوئے بیئر میٹل اسٹینٹ کی قیمت 7,260 روپئے اور ڈرگ الیوٹنگ و بائیوڈیگریڈیبل اسٹینٹ کی قیمت 29,600 روپئے مقرر کردی۔ یہ اس وقت کی مارکیٹ کی قیمتوں سے تقریباً 85 فیصد کم تھی۔

کسی بھی ملک میں مضبوط صحت انفراسٹرکچر نہ صرف شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے اہم ہوتا ہے بلکہ معاشی ترقی اور سماجی استحکام میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اسی سوچ کے ساتھ پچھلے 11 سال میں ایسے کئی اقدامات کیے گئے، جنھوں نے ہندوستان میں صحت کے شعبے میں ایک نئے انقلاب کی بنیاد رکھی۔

پی ایم آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن

کووڈ سے سبق حاصل کرنے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے 25 اکتوبر 2021 کو صحت کے بنیادی ڈھانچے کو نیچے سے اوپر تک تبدیل کرنے کے لیے ملک کی سب سے بڑی پہل شروع کی۔ اسے نام دیا گیا، پردھان منتری-آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن۔ اس تغیراتی پہل کا مقصد 64,180 کروڑ روپئے کے کل اخراجات کے ساتھ سال 26-2025 تک بنیادی، ثانوی اور تیسرے درجے کے ایک مضبوط صحت نظام کی تشکیل کرنا ہے، تاکہ حال کے ساتھ مستقبل میں بھی وبائی امراض، صحت عامہ، ہنگامی صورتحال اور آفات سے مؤثر طریقے سے نمٹا جا سکے۔

ضلع اسپتالوں میں ڈے کیئر کینسر سینٹر

انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے ایک مطالعہ کے مطابق، 2020 کے مقابلے 2025 کے آخر تک ہندوستان میں کینسر کے مریضوں کی تعداد میں 13 فیصد اضافہ ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ مرکزی حکومت نے 26-2025 میں ملک میں کینسر کے 200 مراکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ، اگلے 3 سال میں تمام ضلع اسپتالوں میں ڈے کیئر کینسر سینٹرز (ڈی سی سی سی) قائم کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔
مریضوں کو سستی ادویات کی فراہمی کے لیے 36 جان بچانے والی ادویات کو بنیادی کسٹم ڈیوٹی سے مکمل طور پر چھوٹ دی گئی ہے۔

زچگی صحت اسکیمیں

بقا اور مضبوط مستقبل کی بنیاد

ہندوستان میں زچگی کی شرح اموات ایک طویل عرصے تک صحت عامہ کا مسئلہ رہی ہے۔ اس سمت میں کئی اہم کوششیں کی گئی ہیں۔ جننی شیشو سرکشا کاریہ کرم کے تحت مفت ادارہ جاتی زچگی اور نوزائیدہ بچوں کی دیکھ بھال کو فروغ دینے کے لیے 15-2014 سے اب تک 16.60 کروڑ سے زیادہ مستفیدین کو خدمات فراہم کی گئی ہیں۔ نیز، جننی سرکشا یوجنا میں مشروط نقد رقم کی منتقلی کے ذریعے ادارہ جاتی زچگی کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے، جس میں مارچ 2025 تک 11.07 کروڑ سے زیادہ خواتین مستفید ہوئی ہیں۔ دوسری طرف، سرکشت ماتر تو آشواسن (سمن) نے حاملہ خواتین کے لیے باعزت اور معیاری دیکھ بھال کو مضبوط کیا ہے، جس کے تحت مارچ 2025 تک ہندوستان بھر میں 90,015 سمن صحت سہولیات مشتہر کی گئی ہیں۔

پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا: پہلی زچگی پر 5,000، دوسرے میں بیٹی ہونے پر 6,000 روپئے کا فائدہ۔

آئی ہے۔ آیوشمان بھارت اسکیم 2018 میں شروع کی گئی تھی جس کا مقصد غریب خاندانوں کو علاج کے بھاری اخراجات سے بچانا تھا۔ آج اس اسکیم سے تقریباً 41 کروڑ لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ اس میں بیمہ، بیماری کی روک تھام اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی پر زور دیا گیا ہے، جس سے ضرورت مند لوگوں کو سستے اور آسانی سے دستیاب علاج کی سہولت ملی ہے۔

شروع سے ہی آیوشمان بھارت اسکیم کا مقصد دو بڑے مسائل کو حل کرنا تھا- گاؤں میں اچھی صحت خدمات کا فقدان اور غریب خاندانوں پر علاج کے بھاری اخراجات۔ 2018 سے پہلے گاؤں میں رہنے والے لوگوں کو اکثر ان مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے حکومت نے پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (پی ایم – جے) شروع کی، جس کے تحت ہر خاندان کو ہر سال 5 لاکھ روپئے تک کا مفت علاج ہو سکتا ہے۔ صرف سات برسوں میں آیوشمان کارڈ حاصل کرنے والوں کی تعداد 41 کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے۔ یہ صرف آیوشمان کارڈ نہیں ہے، یہ غریبوں کے لیے زندگی کی ڈھال ہے۔

علاج پر شہریوں کی جیب سے ہونے والے اخراجات میں آئی کمی

صحت شعبے کی حصولیابیوں کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کو اپنی جیب سے علاج پر اب پہلے کی طرح خرچ نہیں کرنا پڑتا۔ 2014 میں جب آیوشمان بھارت اسکیم شروع نہیں ہوئی تھی، لوگ اپنے علاج کے اخراجات کا تقریباً 62 فیصد خود برداشت کرتے تھے۔ اب یہ گھٹ کر صرف 38 فیصد رہ گئی ہے۔ پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کی مدد سے ملک کے لوگوں کی 1.25 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کی بچت ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی لوگوں نے جن اوشدھی کیندروں سے سستی دوائیں خرید کر 38,000 کروڑ روپئے سے زیادہ کی بچت کی ہے۔ 'آیوشمان آروگیہ مندر' پہل کے تحت تقریباً 2 لاکھ ویلنس سینٹر کھولے گئے ہیں۔ یہ سینٹر گاؤں اور محلوں میں لوگوں کی جانچ کرتے ہیں،

خاص طور پر ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس جیسی بیماریوں کی۔ اس اسکیم کی وجہ سے اب تک 200 کروڑ سے زیادہ جانچ ہو چکی ہے، جس سے بیماریوں کی جلد شناخت میں مدد ملتی ہے اور مہنگے اخراجات والے علاج کی ضرورت کم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ، اکتوبر 2021 میں شروع ہوئے 'پردھان منتری آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن' کے تحت 64,000 کروڑ روپئے سے زیادہ خرچ کر کے ملک کے اسپتالوں کو بہتر بنایا گیا ہے۔ ایسے علاقے جو پہلے پیچھے رہ گئے تھے، وہاں اب سنگین صورت حال والے مریضوں کے لیے خصوصی انتظامات، نگرانی کے مراکز اور بنیادی صحت کے یونٹ بنائے گئے ہیں۔

تاکہ ہر بزرگ کو ملے صحت کی فکرمندیوں سے نجات

ہندوستان میں معمر افراد کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق 2026 تک 17 کروڑ، 2036 تک تقریباً 23 کروڑ اور سال 2050 تک 35 کروڑ یعنی کل آبادی کا 20 فیصد سے زیادہ عمر رسیدہ افراد کی تعداد ہو جائے گی۔ گزشتہ چند برسوں میں بزرگ شہریوں کی آبادی میں مسلسل اضافے کی اہم وجوہات ان کے لیے مرکزی حکومت کی طرف سے صحت، پنشن اور خود روزگار اور خود انحصاری سے متعلق مؤثر اسکیمیں ہیں۔ ایسے میں بزرگ شہری نہ صرف طویل عمر تک زندگی گزاریں بلکہ محفوظ، باعزت، تخلیقی اور باوقار زندگی بھی گزاریں۔ اس کے لئے 2024 کے آخر میں آیوشمان بھارت اسکیم میں ایک انقلابی تبدیلی آئی۔ اب 70 سال اور اس سے زیادہ عمر کے ہر ہندوستانی شہری کو اس اسکیم میں شامل کیا گیا ہے، خواہ ان کی آمدنی یا پس منظر کچھ بھی ہو۔ اس سے تقریباً 6 کروڑ بزرگوں کو علاج کی سہولتیں ملنے لگیں۔ عمر کے اس مرحلے میں جب صحت کے خدشات زیادہ ہوتے ہیں تو اس سے نجات دلانے کی ایک حساس کوشش بن گئی ہے۔ اب بزرگ بڑے اسپتالوں میں بھی مفت علاج کروا سکیں گے۔ جنوری 2025 تک 40 لاکھ سے زیادہ بزرگ شہریوں نے اس اسکیم میں اپنا نام درج کرایا تھا، تاکہ انہیں مستقبل میں اپنی صحت کے بارے میں فکرمند نہ ہونا پڑے۔

خواتین کے لئے نعمت بنی اسکیم

خواتین اور فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز آیوشمان بھارت اسکیم کی ایک بڑی طاقت اور استفادہ کنندہ رہے ہیں۔ اسکیم کے تحت تقریباً 49 فیصد آیوشمان کارڈ خواتین کے ہیں اور اسپتال میں بھرتی ہونے والوں میں 48 فیصد خواتین ہیں۔ فروری 2024 میں حکومت نے ان کے ضروری کردار کو تسلیم کرتے ہوئے 37 لاکھ آشا کارکنوں، آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو بھی اس اسکیم میں شامل کیا۔ ان کارکنوں کو

کامیابی کی 'آبھا' بھری کہانی

- **80.47** کروڑ سے زیادہ آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹس (آبھا) بنائے گئے۔
- **71.44** کروڑ الیکٹرانک ہیلتھ ریکارڈ مختلف ہیلتھ پورٹل سے منسلک کیے گئے ہیں۔
- **4.21** لاکھ سے زیادہ تصدیق شدہ صحت سہولت مراکز رجسٹرڈ۔
- **6.93** لاکھ سے زیادہ تصدیق شدہ صحت کے پیشہ ور افراد رجسٹرڈ۔

*نوٹ: یکم ستمبر 2025 تک کے اعداد و شمار

ٹیلی میڈیسن سروس ای-سنجیونی

اب گھر بیٹھے علاج

سال 2020 میں کووڈ کے وقت جب لوگوں کو معمولی بیماریوں کے لیے بھی ڈاکٹروں سے صلاح و مشورہ کرنا مشکل ہو گیا تھا تب مفت اور دور دراز سے طبی مشاورت فراہم کرنے کے مقصد سے ای سنجیونی کی شکل میں ٹیلی مشاورت شروع کی گئی۔

- **36** کروڑ سے زیادہ لوگ اب تک مستفید ہو چکے ہیں۔
- **130** اسپیشلٹی کے ڈاکٹر ای سنجیونی پر دستیاب ہیں۔
- **2,32,291** صحت خدمات فراہم کرنے والوں کو اب تک اس سے جوڑا جا چکا ہے۔

ڈیجیٹل ہیلتھ مشن

صحت خدمات میں سہولتوں کا نیا باب

ہندوستان جیسے 140 کروڑ کی آبادی اور جغرافیائی چیلنجوں والے ملک میں صحت خدمات کا فائدہ آخری فرد تک پہنچانا کسی چیلنج سے کم نہیں ہے۔ لہذا، صحت خدمات میں ٹیکنالوجی کو شامل کر کے عام آدمی تک اس رسائی کو آسان بنانے کے مقصد کے ساتھ 2020 میں نیشنل ڈیجیٹل ہیلتھ مشن کا آغاز کیا گیا ۔ پائلٹ پروجیکٹ کی کامیابی کے بعد اسے آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن کے طور پر پورے ملک میں نافذ کیا گیا۔ اس کے تحت ہر ہندوستانی کو ہیلتھ آئی ڈی دی جا رہی ہے۔ اس ہیلتھ اکاؤنٹ میں ہر جانچ، ہر بیماری، ڈاکٹروں کے دورے، لی گئی ادویات اور تشخیص کی تفصیلات موجود ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ اگر مریض کسی نئی جگہ شفٹ ہوتا ہے یا کسی نئے ڈاکٹر سے ملتا ہے، یہ ایک پورٹیبل سروس ہے۔ اسے صرف آبھا (منفرد نمبر) بتانا ہوگا، اس کی صحت سے متعلق تمام معلومات دستیاب ہو جائیں گی۔

اس کے ساتھ ہی رجسٹرڈ ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کے ایک جامع ڈیٹا بیس کے لیے ہیلتھ کیئر پروفیشنلز رجسٹری، ہندوستان بھر میں صحت سہولیات کے ڈیجیٹل ذخیرے کے لیے صحت سہولت رجسٹری اور صحت خدمات کی سہولت ڈیجیٹل طور پر فراہم کرنے کے لئے اوپن نیٹ ورک کے تحت اسپتالوں، ڈاکٹروں، لیبارٹریوں کے لیے ایک مربوط ہیلتھ انٹرفیس پلیٹ فارم بھی شروع کیا گیا۔

یو-وِن

ٹیکہ کاری کی فراہمی میں کارکردگی اور جوابدھی کو مزید بڑھانے کے لئے حکومت نے یونیورسل امیونائزیشن پروگرام (یو آئی پی) کے تحت ایک ڈیجیٹل اقدام، یووِن پلیٹ فارم کا آغاز کیا۔ یہ ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جو حاملہ خواتین اور بچوں (16-0سال) کے لئے ٹیکہ کاری کو منظم بناتا اور ٹریک کرتا ہے۔

10.48 کروڑ استفادہ کنندگان مئی 2025 تک یووِن پر رجسٹرڈ۔

93.91 لاکھ زچگی

1.88 کروڑ ٹیکہ کاری سیشن

41.73 کروڑ ویکسین خوراک درج کی گئی۔

آپ کے لئے ضروری...

اس طرح بناسکتے ہیں اپنا آبھا کارڈ

سرکاری ویب سائٹ https://abha.abdm.gov.in/abha/v3 کے ذریعے آپ اپنا آبھا کارڈ بناسکتے ہیں۔

- ویب سائٹ پر جانے کے بعد آپ کو 'کریٹ آبھا نمبر' پر کلک کرنا ہوگا۔ اس کے بعد آپ کو آدھار یا ڈرائیونگ لائسنس کے آپشن پر کلک کرنا ہوگا۔
- آپ جو بھی آپشن منتخب کریں گے، آپ کو اپنی تفصیلات پُر کرنا ہوں گی۔ مثال کے طور پر، آدھار نمبر درج کریں، جس کے بعد آپ کے موبائل پر ایک او ٹی پی آئے گا۔ اسے درج کریں۔
- نیز، اپنا ای میل ایڈریس بھی درج کریں۔
- اس کے بعد صفحہ پر آئے آپشن نیکسٹ کو کلک کر کے آگے بڑھیں۔ آپ کا آبھا کارڈ تیار ہو جائے گا۔

تحفظ فراہم کر کے، اسکیم ہندوستان میں بنیادی صحت خدمات کو مضبوط کر رہی ہے۔ ہندوستان کی صحت خدمات کے شعبے کی ایک اور بڑی کامیابی آیوشمان بھارت اسکیم میں دہلی کو شامل کرنا ہے۔ اس سے پہلے دہلی کے لوگ سیاسی وجوہات سے اس اسکیم کے فوائد سے باہر تھے اور انہیں مہنگے نجی علاج پر انحصار کرنا پڑتا تھا۔ لیکن وزیر اعظم مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے اس اسکیم کی دہلی تک توسیع کی، جس سے اب معاشی طور پر کمزور لوگوں کو مفت اور اچھا معیاری علاج یقینی ہوا ہے۔

سماجی بہبود کی اسکیموں نے بدل دی صورت

صحت مند دماغ میں ہی صحت مند خیال ہوتا ہے۔ وکست بھارت کی طرف سفر میں غیر صحت مند معاشرے – غیر تعلیم یافتہ معاشرے کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ 21ویں صدی کے ہندوستان میں خوابوں کو پورا کرنے کی صلاحیت فرد سے شروع ہوتی ہے، خاندان سے شروع ہوتی ہے، لیکن اگر آبادی تعلیم یافتہ نہیں ہے، صحت مند نہیں ہے، تو نہ وہ گھر خوش ہوتا ہے، نہ وہ ملک خوش ہوتا ہے۔ لہٰذا، مرکزی حکومت نے صحت کے مختلف پہلوؤں پر بھی سماجی بہبود کی اسکیموں کو عملی جامہ پہناتے ہوئے انقلابی تبدیلیاں لائی ہیں۔ آج ہر ایک کے پاس اپنا پکا مکان ہو، اس کے لئے آواس یوجنا، ہر گھر میں بجلی، ہر باورچی خانے میں اجولا کے ذریعہ مفت رسوئی گیس کا بندوبست ہو چکا ہے، سوچھتا مشن سے 12 کروڑ بیت الخلا بنائے گئے ہیں، جل جیون مشن سے تقریباً 16 کروڑ دیہی خاندانوں کے لیے صاف پانی کی سہولت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ آج، تقریباً 60 کروڑ ہندوستانیوں کا احاطہ کرتے ہوئے آیوشمان بھارت یوجنا غریب اور نئے متوسط طبقے کے لیے اعلیٰ معیار اور سستی صحت

کووڈ کا چیلنج

ملک نے اس طرح کیا مقابلہ

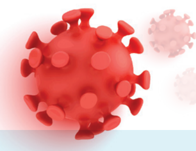

سال 2020 میں کووڈ 19 کی وبا نے نہ صرف ایک چیلنج پیش کیا بلکہ ہمیں مستقبل کی مشکلات کے لیے تیاری کرنے کا ہنر بھی سکھایا۔ جب پوری دنیا کے ساتھ ساتھ ہندوستان میں یہ وبائی بیماری پھیل رہی تھی، ملک نے اپنے صحت کے بنیادی ڈھانچے میں بنیادی تبدیلی شروع کر دی۔ ہندوستان نے نہ صرف اس چیلنج کا مقابلہ کیا بلکہ سودیشی ویکسین کے ساتھ دنیا کی سب سے بڑی ٹیکہ کاری مہم چلا کر ایک عالمی رہنما کے طور پر ابھرا۔

سب سے بڑی حصولیابی

220.67

کروڑ سے زیادہ ویکسین خوراکیں ہندوستان میں کامیابی کے ساتھ دی گئیں۔

- وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ کے موقع پر 17 ستمبر 2021 کو ایک ہی دن میں 2.50 کروڑ سے زیادہ خوراکیں دی گئیں۔ ایک دن میں سب سے زیادہ خوراک کا ریکارڈ۔
- دنیا کے دیگر ممالک کو ویکسین میتری پروگرام کے تحت عالمی بھائی چارے اور وَن ارتھ - وَن ہیلتھ کے منتر کے ساتھ ہندوستان نے 30 کروڑ خوراکیں فراہم کیں۔

بنیادی ڈھانچے میں تاریخی اصلاحات

	مارچ 2020	اب / نومبر 2023
جانچ لیب	14	3,400 (اب)
آئی سی یو بیڈ	2,168	1.45 لاکھ (نومبر 2023)
آکسیجن بیڈ	50,583	5.5 لاکھ (نومبر 2023)

پی پی ای کٹ مینوفیکچرنگ | مارچ 2020 | 0 | اب صلاحیت | 4.5 لاکھ یومیہ

- 1500 سے زائد پی ایس اے آکسیجن پلانٹ قائم کئے گئے۔ یہ پلانٹ پی ایم کیئرز کے ساتھ ساتھ مختلف وزارتوں اور پبلک سیکٹر کے اداروں کی مدد سے قائم کیے گئے۔
- 900 آکسیجن ٹرینوں کے ذریعے 36,840 ٹن سے زیادہ مائع طبی آکسیجن شدید متاثرہ ریاستوں میں پہنچائے گئے۔
- 4,176 ریلوے کوچز کو مکمل طور پر فعال آئیسولیشن اور قرنطینہ سہولیات میں تبدیل کر دیا گیا۔ فضائیہ نے کرائیوجینک آکسیجن ٹینکروں اور ضروری طبی آلات کو ائیرلفٹ کر پہنچایا۔

خدمات کو یقینی بنارہی ہے۔ دنیا کے سب سے باوقار صحت جریدے 'لانسیٹ' نے آیوشمان بھارت کی ستائش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اسکیم ہندوستان میں صحت شعبے سے متعلق عدم اطمینان کو دور کر رہی ہے۔ ان تمام سماجی بہبود کی اسکیموں نے صحت کے چیلنج کو شکست دینے میں تغیراتی کردار ادا کیا ہے۔ 'لانسیٹ' نے اپنے ایک مطالعہ میں بتایا ہے کہ آیوشمان بھارت کی وجہ سے کینسر کا علاج بروقت شروع ہونے کی شرح میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ مریضوں کو 30 دنوں کے اندر کینسر کے علاج تک رسائی میں 90 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ اب نئے ہندوستان نے عزم کیا ہے کہ سبھی مل کر ایک ایسا ہندوستان بنائیں گے جو صاف ستھرا، صحت مند اور سوراج کا خواب پورا کرے گا۔

جن اوشدھی - سستی بھی، اچھی بھی

کئی بار علاج کے لئے اسپتال میں بھرتی ہونے کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔ ڈاکٹر کی تجویز کردہ دوا گھر پر ہی کھانا پڑتی ہے۔ ایسے میں میڈیکل اسٹورز سے سستی ادویات حاصل ہوں، اس کی بھی سہولت آج دستیاب ہے۔ بھارتیہ جن اوشدھی پریوجنا (پی ایم بی جے پی) نے نہ صرف ادویات پر ہونے والے اخراجات کے حوالے سے ملک کے کروڑوں لوگوں کی فکرمندیاں دور کی ہیں، بلکہ ان کی زندگیوں کو بھی آسان بنا دیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے عام آدمی کی زندگی پر مثبت اثرات مرتب

شمولیت ہندوستان کی صحت اصلاحات کا مرکز ہے۔ ہم آیوشمان بھارت چلاتے ہیں جو دنیا کی سب سے بڑی صحت بیمہ اسکیم ہے ۔ دنیا کی صحت کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم سب سے زیادہ کمزور لوگوں کی کتنی اچھی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ترقی پذیر ممالک خاص طور پر صحت کے چیلنجوں سے متاثر ہیں۔ ہندوستان کا ویژن ایک قابل نقل، توسیع پذیر اور پائیدار ماڈل پیش کرتا ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

یوگا، آیوروید اور روایتی ادویات کے نظام کو ہندوستان نے ایک بار پھر دلائی عالمی پہچان

یوگا، آیوروید اور روایتی ادویات کے نظام کو ایک بار پھر عالمی سطح پر پذیرائی ملی ہے اور اس کے پیچھے وزیر اعظم نریندر مودی کی وہ سوچ ہے جس کے ساتھ 2014 میں پہلی بار آیوش کی وزارت قائم کی گئی تھی۔ اب نہ صرف ملک میں بلکہ پوری دنیا میں آیوروید اور یوگا کے تئیں نقطہ نظر بدل گیا ہے اور ان کی قبولیت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

7,51,768

ڈاکٹر رجسٹرڈ ہیں فی الحال آیوش میڈیکل سسٹم میں

ہندوستان نے ثبوت پر مبنی روایتی ادویات میں خود کو عالمی سطح پر ایک سرکردہ ملک کے طور پر قائم کیا ہے اور آیوش ریسرچ پورٹل اب 43,000 سے زیادہ مطالعات کو ہوسٹ کر رہا ہے۔

- پہلی بار 21 جون 2015 کو عالمی یوم یوگا کا اہتمام کیا گیا۔ 11 دسمبر 2014 کو اقوام متحدہ نے ہندوستان کی تجویز پر 21 جون کو بین الاقوامی یوگا دن کے طور پر منانے کا اعلان کیا۔
- پچھلے 10 سال میں شائع ہونے والے مقالوں کی تعداد پچھلے 60 برسوں کی اشاعتوں سے زیادہ ہے۔
- آیوش سیکٹر نے تیز رفتار اقتصادی ترقی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس کی مینوفیکچرنگ مارکیٹ کا حجم 2014 میں 2.85 ارب ڈالر سے بڑھ کر 2023 میں 23 ارب ڈالر ہو گیا۔ آیوش انڈسٹری تیزی سے 200 ارب ڈالر کے ہدف کی طرف بڑھ رہی ہے۔
- آیوش گرڈ کے تحت انفراسٹرکچر کو مضبوط کیا جا رہا ہے اور مصنوعی ذہانت کے انضمام پر از سر نو توجہ دی جا رہی ہے۔
- وائی - بریک یوگا جیسے جامع مواد ہوسٹ کرنے کے لئے آئی گاٹ پلیٹ فارم۔
- یوگا کو فروغ دینے کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کا فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔
- گجرات کے جام نگر میں عالمی ادارہ صحت کے عالمی مرکز برائے روایتی ادویات کا قیام ایک تاریخی حصولیابی ہے، جو روایتی ادویات کے شعبے میں ہندوستان کی قیادت کو تقویت فراہم کرتی ہے۔
- وزیر اعظم نریندر مودی نے 5 جنوری 2025 کو دہلی کے روہنی میں سنٹرل آیوروید ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔
- گزشتہ ایک عشرے میں آیوش نظام کی توسیع 100 سے زیادہ ممالک تک ہو چکی ہے۔
- ملک میں 10 نئے آیوش ادارے کھولے جا رہے ہیں تاکہ طب کے روایتی نظام کو وسعت دی جا سکے۔
- حکومت ہند نے 29 مئی 2025 کو 'آیوش نویش سارتھی' پورٹل کا آغاز کیا۔ یہ ایک سرشار، سرمایہ کاروں پر مرکوز ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے۔

ہوئے ہیں۔ ملک کے 12 لاکھ سے زیادہ باشندے جن اوشدھی کیندروں سے روزانہ دوائیں خرید رہے ہیں۔ یہاں دستیاب ادویات بازار کی قیمت سے 50 سے 90 فیصد تک سستی ہیں۔ یہی نہیں، گردے کی بیماری بڑھنے پر مسلسل ڈائیلسس کرانا پڑتا ہے۔ باقاعدگی سے کرانا پڑتا ہے، بہت دور جانا پڑتا ہے، اس پر بہت زیادہ خرچ آتا ہے۔ اس لیے مرکزی حکومت نے ملک کے 700 سے زیادہ اضلاع میں ڈیڑھ ہزار سے زیادہ ڈائیلسس سینٹر کھولے ہیں۔ یہاں مفت ڈائلیسس کی سہولت بھی دستیاب ہے۔

حساسیت بنی صحت انقلاب کی بنیاد

پرانی نسل اس حقیقت سے بخوبی واقف ہے کہ پہلے گھروں میں کوئی بیماری ہوتی تھی تو اس کا مطلب ہوتا تھا... پورے خاندان پر گویا بجلی گِر گئی ہو۔ اگر کسی غریب گھرانے میں کوئی شدید بیمار ہوتا تھا تو اس کا اثر خاندان کے ہر فرد پر پڑتا تھا۔ ایک دور تھا... جب لوگوں کو علاج کروانے کے لیے اپنا گھر، زمین، زیور وغیرہ سب بیچنا پڑ جاتا تھا۔ کسی سنگین بیماری کے علاج کے اخراجات سن کر ہی غریب کی روح کانپ اٹھتی تھی۔ بوڑھی ماں سوچتی تھی کہ اپنا علاج کروائیں یا اپنے نواسے - پوتے کی

پی ایم ڈائلیسس پروگرام سے ہوئی 8000 کروڑ روپئے کی بچت

پردھان منتری نیشنل ڈائلیسس پروگرام کے تحت ملک بھر کی 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے تقریباً 750 اضلاع میں 1674 مراکز پر 11,757 ہیمو- ڈائلیسس مشینوں کے استعمال سے مریضوں کا ڈائلیسس کیا جا رہا ہے۔ 3 جون 2025 تک کل 27.86 لاکھ مریضوں نے ڈائلیسس سروس حاصل کی ہے۔ اس دوران ہیمو- ڈائلیسس کے کل 342.25 لاکھ سیشن منعقد کئے گئے۔ پردھان منتری نیشنل ڈائلیسس پروگرام کا ہی نتیجہ ہے کہ اب تک اس اسکیم کے ذریعے مریضوں کے کل 8000 کروڑ روپئے کی بچت ہوئی ہے۔

تعلیم۔ بزرگ باپ سوچتا تھا کہ اپنا علاج کرائیں یا گھر کے اخراجات پورے کریں۔ اس لیے غریب گھرانے کے بزرگوں کو بس ایک ہی راستہ نظر آتا تھا۔ خاموشی سے مصیبتیں برداشت کرو۔ درد برداشت کرو۔ خاموشی سے موت کا انتظار کرو۔ پیسے نہ ہونے کی وجہ سے علاج نہ کروا پانے کی بے بسی غریبوں کو چکنا چور کر دیتی تھی ۔ایسے میں حساس وزیر اعظم نریندر مودی نے اس درد کو محسوس کیا اور اسی حساسیت سے آیوشمان بھارت یوجنا نے جنم لیا۔مرکزی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ غریبوں کے اسپتال میں بھرتی ہونے پر 5 لاکھ روپئے تک کے اخراجات حکومت برداشت کرے گی۔وزیر اعظم نریندر مودی عوامی پلیٹ فارم سے کئی بار کہہ چکے ہیں کہ ''میں چاہتا ہوں کہ میری صحت ایسی رہے کہ وہ ملک کے لیے بوجھ نہ بنے، میں اپنی آخری سانس تک ایک صحت مند انسان کے طور پر جینا چاہتا ہوں''۔صحت کے تئیں شعوری نقطہ نظر اور حساسیت کی وجہ سے ہی پہلی بار کسی حکومت کے ایجنڈے میں صحت اولین ترجیح بنی ہے۔ ایک عرصے سے ملک کی یہ خواہش رہی ہے کہ ملک میں صحت کا ایسا جدید نظام ہو جو غریب سے غریب کا بھی خیال رکھتا ہو۔صحت کا ایسا نظام ہو جو غریب کی صحت کا خیال رکھے، غریب کو بیماریوں سے محفوظ رکھے اور اگر وہ بیمار ہو جائے تو اسے بہترین علاج مہیا کرے۔صحت کی سہولت کے اچھے نظام کا مطلب صرف چار دیواریں بنانا نہیں ہوتا ہے۔کسی بھی ملک کا نظام صحت اسی وقت مضبوط ہوتا ہے جب وہ ہر طرح سے حل فراہم کرتا ہے، قدم قدم پر ساتھ دیتا ہے۔ لہذا، گزشتہ 11 برسوں میں ملک میں مجموعی حفظان صحت کو اولین ترجیح کے طور پر رکھا گیا ہے۔ہندوستان میں صحت کے شعبے میں پچھلے 11 سال میں جتنا کام ہوا ہے، اتنا پچھلے 70 سال میں بھی نہیں ہوا۔

جس ملک کے شہری جتنے صحت مند ہوں گے، اس ملک کی ترقی کی رفتار اتنی ہی تیز ہوگی۔اس سوچ کے ساتھ اپنے شہریوں کی صحت کو ترجیح دیتے ہوئے مرکزی حکومت نے 2017 کی صحت پالیسی سے یونیورسل ہیلتھ کیئر کی نئی شروعات کی۔ آج صحت شعبے میں غریب سے غریب کو صحت سہولیات فراہم کرنے کے لئے ملک ایک نہیں بلکہ ہزاروں کروڑ روپئے کی ریکارڈ سرمایہ کاری کے ساتھ کام کر کے چھ محاذوں پر ملک کی صحت سہولتوں کو مضبوط بنا رہا ہے۔

11 برسوں میں شعبہ صحت نے رقم کی نئی تاریخ

ریکارڈ تعداد میں ایمس اور میڈیکل کالجوں کی تعمیر ہوئی، صحت پر بوجھ کم ہوا، سکون وسلامتی میں اضافہ ہوا

- **پہلا محاذ: احتیاطی حفظان صحت کو فروغ دینے کا۔**
- **دوسرا محاذ - گاؤں گاؤں میں چھوٹے اور جدید اسپتال کھولنے کا۔**
- **تیسرا محاذ - شہروں میں میڈیکل کالج اور میڈیکل ریسرچ والے بڑے انسٹی ٹیوٹ کھولنے کا۔**
- **چوتھا محاذ - ملک بھر میں ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی تعداد میں اضافہ کرنے کا۔**
- **پانچواں محاذ - مریضوں کو سستی ادویات اور سستے آلات فراہم کرنے کا۔**
- **چھٹا محاذ - ٹیکنالوجی کے استعمال سے مریضوں کو درپیش مشکلات کو کم کرنے کا۔**

صرف علاج ہی نہیں، جو لوگ خط افلاس سے باہر نکلے ہیں، وہ کسی بھی طرح سے واپس خط افلاس کے نیچے نہ جائیں، اس کے لئے حکومت اسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بعد کی سہولیات کا بھی خیال رکھ رہی ہے۔ اس کے لیے مفت اناج کی اسکیم جاری ہے۔ یہ مرکزی حکومت کی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ 25 کروڑ لوگ غربت سے باہر آئے ہیں اور ایک نیا متوسط طبقہ پیدا ہوا ہے۔

صحت تحفظ میں آفاقی ٹیکہ کاری کا تعاون

صحت خدمات گزشتہ 11 برسوں میں ہندوستان میں سب سے زیادہ تبدیلی لانے والے شعبوں میں سے ایک بن گئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی مضبوط قیادت میں ملک نے ٹیکہ کاری اور بیماریوں کے خاتمے میں مسلسل پیش رفت دیکھی ہے۔ قبائلی گاؤں کے نوزائیدہ بچوں سے لے کر شہروں میں اسکول کے بچوں تک، حکومت کا مقصد ملک کے ہر کونے تک پہنچنا اور کسی کو پیچھے نہ چھوڑنے کا رہا ہے۔ 2014 سے قبل ہندوستان میں ٹیکہ کاری کی کم کوریج، ٹی بی کی بلند شرح، خواتین اور بچوں میں بڑے پیمانے پر خسرہ، روبیلا اور ملیریا جیسی بیماریوں کے بار بار پھیلنے جیسے چیلنجوں کا سامنا تھا۔ آج، 2025 آتے آتے یہ تصویر بدل چکی ہے، ہندوستان دنیا کے سب سے زیادہ اولوالعزم اور کامیاب صحت مشنوں میں سے ایک ہے۔ وزیر اعظم مودی کا عوام پر مرکوز گورننس ماڈل، جس میں خدمت، لگن اور سب کو ساتھ لے کر چلنے کا جذبہ واضح طور پر ظاہر ہوتا ہے۔

چونکہ اس سے پہلے کروڑوں بچے جان بچانے والی ویکسین سے محروم رہ جاتے تھے، اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے 2014 میں مشن اندر دھنش شروع کیا گیا۔ وہیں، کوئی بھی ویکسین سے محروم نہ رہے، اس کے لئے اکتوبر 2024 میں یو وِن پورٹل شروع کیا گیا۔ اب ٹیکہ کاری کا پورا ریکارڈ ڈیجیٹل ہوگیا ہے۔ لائیو ڈیش بورڈ اور ایس ایم ایس الرٹ کی مدد سے اب ٹیکے چھوٹنے کے واقعات میں کمی آئی ہے۔ جس طرح آدھار نے شناخت کو شفاف اور سب کو جوڑنے والا بنایا، اسی طرح یو ون پورٹل ٹیکہ کاری کو آسان، شفاف اور سب کے لیے قابل رسائی بنانے کا کام کر رہا ہے۔

ہندوستان کے آیوش کو عالمی جہت

ہندوستان ایک طویل عرصے سے مجموعی صحت کی دیکھ بھال کا ایک بڑا مرکز رہا ہے، جہاں آیوروید اور یوگا جیسے روایتی طبی نظام اس کی قدیم تہذیب اور گہری علم - روایت میں گہرائی سے پیوست ہیں۔ پھر بھی، کئی دہائیوں تک اس انمول علم کو سابقہ حکومتوں نے نظر انداز کیا اور اسے قیمتی ہونے کی بجائے

فرسودہ سمجھ لیا گیا۔ لیکن موجودہ مرکزی حکومت کے نقطہ نظر سے یہ صورت حال مکمل طور پر بدل گئی۔ انہوں نے ہندوستان کے روایتی طبی ورثے کو فخر اور مقصد کے ساتھ بحال کیا۔ 11 دسمبر 2014 کو ایک تاریخی لمحہ آیا، جب ہندوستان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک نئی تاریخ رقم کی - اس دن 177 ممالک نے مل کر 21 جون کو عالمی یوم یوگا کے طور پر قرار دیئے جانے کی تجویز کی حمایت کی۔ یہ صرف یوگا کی عالمی پہچان نہیں تھی، بلکہ اس لمحے کی علامت تھی جب ہندوستان نے اپنے ثقافتی اور روحانی ورثے کو دوبارہ اپنایا اور اسے پوری دنیا کو فخر کے ساتھ وقف کیا۔

وَن ارتھ – وَن ہیلتھ کا عالمی مشن

صحت ہماری مشترکہ ترجیحات کا ایک اور ستون ہے۔ ہندوستان کی صحت بیمہ اسکیم- آیوشمان بھارت، تقریباً 60 کروڑ لوگوں کا احاطہ کرتی ہے۔ لیکن صحت کے تئیں ہندوستان کی فکرمندی صرف ہندوستانیوں تک ہی محدود نہیں ہے۔ ہندوستان کا ''ایک زمین، ایک صحت'' کا مشن صحت کو ایک مشترکہ عالمی ذمہ داری کے طور پر دیکھتا ہے۔ کووڈ وبا کے دوران ہندوستان افریقہ کے ساتھ کھڑا رہا۔ اس دوران بھی ٹیکے اور ادویات دستیاب کرائیں۔ ''آروگیہ میتری'' پہل میں بھی ہندوستان نے ٹریننگ، اسپتالوں، آلات اور ادویات کے ذریعے افریقہ کی مدد کی تھی۔ ہندوستان کینسر کی ایڈوانسڈ نگہداشت کے لیے نامبیا کو بھابا ٹرون ریڈیو تھراپی مشین فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ ہندوستان میں تیار کردہ اس مشین کو 15 ممالک میں استعمال کیا جا چکا ہے۔ اس مشین نے مختلف ممالک میں کینسر کے تقریباً پانچ لاکھ سنگین مریضوں کی مدد کی ہے۔

بلاشبہ، آیوشمان بھارت یوجنا وکست بھارت کے ہدف کی سمت ایک صحت انقلاب ہے۔ دراصل، مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ بہتر صحت کی دیکھ بھال سے متوقع عمر میں ایک سال کا بھی اضافہ جی ڈی پی میں 4 فیصد اضافے کا باعث بنتا ہے۔ ایسے حالات میں جب آیوشمان بھارت یوجنا اپنے آٹھویں سال میں داخل ہو رہی ہے، تب بھی اس کا بنیادی مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی ہندوستانی صحت کے بحران میں تنہا نہ رہ جائے۔ تنوع سے بھری بڑی آبادی والے ملک کے لیے یہ اسکیم کتنی اہم ہے، اس کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ آج ملک اور ملک کی قیادت اپنے ملک کے غریب اور متوسط طبقے کو مہنگے علاج کے بوجھ سے آزاد کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ آج ملک اس سمت میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ تبدیلی اس امید کی علامت ہے جہاں ہر زندگی اہم ہو اور علاج کسی کا خواب نہ بنے۔ آیوشمان بھارت نے شمولیتی اور آفاقی حفظان صحت کا ایک ایسا عالمی ماڈل بنا دیا ہے جہاں قوم خود بخود کہہ رہی ہے - **آیوشمان بھو:**۔

2014 سے قبل، حفظان صحت ایک ایسا شعبہ تھا جسے نظر انداز کر دیا گیا تھا۔ آج، خواہ آپ امیر ہوں یا غریب، دور دراز کے گاؤں میں رہتے ہوں یا میٹرو شہر میں، آپ اس نظام کا حصہ ہیں جو معیاری حفظان صحت کی ضمانت دیتا ہے۔ یہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں نیا بھارت ہے جو تیزی سے 'وکست بھارت' میں تبدیل ہو رہا ہے جہاں حفظان صحت سبھی کے لئے ہے۔

- جے پی نڈا
مرکزی وزیر صحت

بہار کی عظمت کو یاد کر کے ترقی کا پیغام

گیاجی ہندوستان کے سناتن عقیدے کی علامت ہے اور روحانی اور ثقافتی ورثے کی زندہ مثال بھی ہے۔ بھگوان وشنو کے آشیرواد کی وجہ سے اسے نجات کی سرزمین کہا جاتا ہے اور بھگوان بدھ نے یہاں روشن خیالی حاصل کی تھی۔ اس مقدس سرزمین کی عظمت کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے 22 اگست کو گیا جی کی مقدس سرزمین سے بہار کے لیے 12,000 کروڑ روپئے کے متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا۔

وراثت کے ساتھ ترقی آج نئے ہندوستان کی ترقی کا بنیادی منتر بنی ہے، جبکہ جدید بنیادی ڈھانچہ اس کی پہچان ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے گیاجی میں وکست بھارت کے عزم کی راہ پر آگے بڑھتے ہوئے اس جاری سفر میں ایک اور نئے باب کا اضافہ کیا۔ ہندوستان کے ثقافتی ورثے کی علامت اس مقدس سرزمین پر 12 ہزار کروڑ روپئے سے زیادہ کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا کہ توانائی، صحت اور شہری ترقی سے متعلق ان پروجیکٹوں کے ساتھ بہار کی صنعتوں کو تقویت ملے گی۔ نوجوانوں کے لئے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ وکست بھارت کے لئے وکست بہار کی ضرورت پر اپنے ویژن کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے گزشتہ 11 سال میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں بات کی اور غریبوں کی زندگیوں سے مشکلات کو دور کرنے اور خواتین کی زندگیوں کو آسان بنانے کے اپنے عزم کا بھی ذکر کیا۔ **پڑھیں وزیر اعظم مودی کے خطاب کے 5 بڑے نکات...**

1. **سہولت، حفاظت اور عزت کی ضمانت**

گزشتہ 11 سال میں 4 کروڑ سے زیادہ غریبوں کو پکے مکانات دئیے گئے ہیں۔ وزیراعظم مودی نے کہاکہ صرف بہار میں 38 لاکھ سے زیادہ گھر بنائے گئے ہیں۔ گیاجی ضلع میں بھی 2 لاکھ سے زیادہ خاندانوں کو اپنے پکے مکان مل چکے ہیں۔ ان گھروں کے ساتھ ساتھ ہم نے غریبوں کو عزت نفس بھی دی ہے۔ ان گھروں میں بجلی، پانی، بیت الخلا اور گیس کنکشن کی سہولتیں فراہم کی ہیں۔ یعنی غریب خاندانوں کو بھی سہولت، تحفظ اور عزت کے ساتھ رہنے کی ضمانت ملی ہے۔

2. **بہار کی سرزمین سے آپریشن سندور کا عزم پورا**

جموں و کشمیر کے پہلگام میں بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کے بعد مدھوبنی میں منعقدہ ایک تقریب میں اپنے خطاب کو یاد کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا کہ بہار چندر گپت موریہ اور چانکیہ کی سرزمین ہے۔ جب جب کسی دشمن نے ہندوستان کو للکارا ہے، بہار ملک کی ڈھال بن کر کھڑا ہوا ہے۔ جب پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا، ہمارے بے گناہ شہریوں کو ان کا مذہب پوچھ کر مارا گیا، میں نے بہار کی اسی سرزمین سے دہشت گردوں کا صفایا کرنے کی بات کی تھی۔ آج دنیا دیکھ رہی ہے کہ بہار کی اس سرزمین سے کیا گیا وہ عزم پورا ہو چکا ہے۔ آپریشن سندور نے بھارت کی دفاعی پالیسی میں ایک نئی لکیر کھینچ دی ہے۔

3. **بدعنوانی اب برداشت نہیں**

بدعنوانی کے خلاف اپنی لڑائی کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہاکہ 2014 سے بحیثیت وزیراعظم شروع ہونے والے ان کے دور میں بدعنوانی کا ایک بھی داغ

نہیں لگا۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہر عوامی نمائندے سے ایمانداری اور شفافیت کی توقع کرتا ہے۔ اسی لیے ہماری حکومت ایک سخت انسداد بدعنوانی قانون لا رہی ہے، جس کے دائرے میں وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ اور وزراء بھی آئیں گے۔ اگر کوئی جیل جاتا ہے تو اسے 30 دن کے اندر ضمانت حاصل کرنا ہوگی، بصورت دیگر اسے 31 ویں دن عہدہ چھوڑنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آج قانون ہے کہ اگر کسی چھوٹے سرکاری ملازم کو 50 گھنٹے تک حراست میں رکھا جائے تو وہ خود بخود معطل ہو جاتا ہے۔ لیکن، اگر کوئی وزیر اعلیٰ ہے، وزیر ہے، وزیر اعظم ہے تو وہ جیل میں رہ کر بھی اقتدار کے مزے لے سکتا ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے؟

4. اب ترقی کے نئے راستے پر گامزن بہار

کبھی ناخواندگی اور بے روزگاری کے سبب نقل مکانی کے مسئلے سے نبرد آزما صوبے سے اب ترقی کی نئی راہ پر گامزن بہار کے ترقیاتی سفر کا خاکہ پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے لوگوں کو پرانے دور کی یاد دلائی۔ انہوں نے کہا کہ ایک وزیر اعلیٰ نے اسٹیج سے کہہ دیا تھا کہ وہ بہار کے لوگوں کو اپنی ریاست میں داخل نہیں ہونے دیں گے۔ حکومت اب ایسی مہمات کا جواب بہار کی ترقی کے ساتھ دے رہی ہے۔ گزشتہ برسوں میں پرانے مسائل کے حل تلاش کیے گئے اور ترقی کی نئی راہیں بھی پیدا ہوئی ہیں۔ بہار کے بیٹوں، بیٹیوں کو یہیں روزگار ملے، والدین کی وہ دیکھ بھال کر سکیں، اسی سوچ کے ساتھ حکومت کام کر رہی ہے۔

5. ہندوستان کی سہولیات پر ہندوستانیوں کا حق

ملک کی آبادیاتی تبدیلی کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ یہ خطرہ بہار پر بھی ہے۔ ملک میں دراندازوں کی بڑھتی ہوئی تعداد تشویشناک ہے۔ بہار کے سرحدی اضلاع میں ڈیموگرافی تیزی سے بدل رہی ہے۔ اس لئے این ڈی اے حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ملک کے مستقبل کا فیصلہ دراندازوں کو کرنے نہیں دیں گے۔ دراندازوں کو بہار کے نوجوانوں کے روزگار چھیننے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جن سہولیات پر ہندوستانی عوام کا حق ہے، اسے دراندازوں کو لوٹنے نہیں دیں گے۔ اس خطرے سے نمٹنے کے لئے میں نے ڈیموگرافی مشن شروع کرنے کی بات کی ہے۔ بہت جلد یہ مشن اپنا کام شروع کر دے گا، ہم ہر درانداز کو ملک سے باہر کر کے ہی رہیں گے۔

بہار کی خوشحالی کا مہاسیتو: اونٹا - سمریا پل سمیت متعدد سوغاتیں

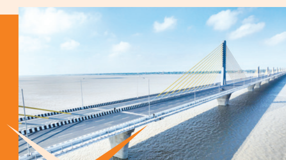

8.15 کلومیٹر لمبا برج ہے۔

1,870 کروڑ روپئے سے زیادہ کی لاگت سے تعمیر کیا گیا

- موکاما کے اونٹا اور بیگوسرائے کے سمریا کے درمیان ایک نئے پل کی تعمیر سے مدھوبنی، سپول، ارریہ اور بیگوسرائے کا جنوبی بہار کے شیخ پورہ، نوادا، لکھی سرائے کے ساتھ بہتر سڑک رابطہ ہوگا۔ اس میں گنگا ندی پر 1.86 کلومیٹر طویل 6 لین والا پل بھی شامل ہے۔
- پرانا خستہ حال راجیندر پل بھاری گاڑیوں کے لیے بند کیا گیا تھا، جس سے فاصلہ 100 کلومیٹر بڑھ گیا تھا۔ اب یہ فاصلہ صرف 8 کلومیٹر میں طے کیا جا سکتا ہے۔ ٹریفک جام سے نجات ملے گی۔ برونی تھرمل پلانٹ، ریفائنری اور سدھا ڈیری سمیت مقامی صنعتوں اور زرعی شعبے کو تقویت ملے گی۔

- گیاجی اور دہلی کے درمیان امرت بھارت ایکسپریس اور ویشالی اور کوڈرما کے درمیان بودھ سرکٹ ٹرین کو ہری جھنڈی۔ اس سے جدید سہولیات، آرام اور حفاظت کے ساتھ ثقافتی ورثے کو عالمی سطح پر ایک نئی شناخت ملے گی۔
- بکسر میں تقریباً 6,900 کروڑ روپئے کے 1,320 میگاواٹ تھرمل پاور پروجیکٹ میں سے 660 میگاواٹ کی صلاحیت کے پہلے یونٹ کا افتتاح۔ اس سے روزگار کے مواقع، صنعتی ترقی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو رفتار حاصل ہوگی۔
- مظفر پور میں ہومی بھابھا کینسر اسپتال اور ریسرچ سنٹر کا افتتاح۔ یہاں جدید آنکولوجی او پی ڈی، آئی پی ڈی وارڈ، آپریشن تھیٹر، جدید لیباریٹری، بلڈ بینک اور 24 بستروں والا آئی سی یو اور ایچ ڈی یو شامل
- جدید ترین سہولیات سے آراستہ یہ اسپتال بہار اور پورے مشرقی ہندوستان کے مریضوں کے لیے امید کی ایک نئی کرن بنے گا۔ یہ کم اور متوسط طبقے کے کنبوں کے لئے ایک بڑا سہارا بنے گا۔

پی ایم آواس یوجنا کے تحت 1600 سے زیادہ کنبوں کو ملا مکان

شہری علاقوں میں	دیہی علاقوں میں
4,260	**12,000**

مستفیدین کو گرہ پرویش کرایا

علامتی طور پر 5 اہم مستفیدین کو مکانات کی چابیاں سونپیں۔

واٹر پروجیکٹ

نمامی گنگے پروگرام کے تحت مونگیر کو ایس ٹی پی اور سیوریج نیٹ ورک اسکیم، اورنگ آباد، بودھ گیا اور جہان آباد کو واٹر سپلائی پروجیکٹ کی سوغات ملی۔

- این ایچ 31 بختیار پور سے موکاما تک چار لین روڈ کا افتتاح

یہ نیا ہندوستان ہی ہے جو آج ایک طرف جدید انفراسٹرکچر کی تعمیر کے نئے معیارات قائم کر رہا ہے اور انتودے کے تصور کے تحت غریبوں، خواتین، کسانوں اور نوجوانوں کو عزت اور فخر کے ساتھ جینے کا حق دلا رہا ہے۔ جہاں ورثے کو سنوارنے کا عزم بھی ہے وہیں تعمیر نو کی صلاحیت بھی ہے۔ جہاں ہر صوبے کی ترقی میں مناسب شراکت داری کے ساتھ وکست بھارت کی تعمیر کا ہدف ہے۔ آج بہار بھی وکست بھارت کے وزیر اعظم نریندر مودی کے اسی ویژن کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ اس لئے مرکزی حکومت بہار کے نوجوانوں کے خوابوں کو پورا کرنے اور عوام کی امنگوں کو نئی اڑان دینے کی راہ پر آگے بڑھ رہی ہے۔ ■

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

آتم نربھر بھارت ابھیان
کی رفتار بڑھاتا گجرات

ہندوستان کی صنعتی ترقی کا مرکز بنتا گجرات گزشتہ تقریبا تین دھائیوں میں اپنے عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے، صنعت دوست پالیسیوں اور مضبوط لاجسٹک نیٹ ورک کی وجہ سے ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لئے ایک پسندیدہ مقام بن گیا ھے۔ گزشتہ چند برسوں میں گجرات نے نہ صرف بڑے کارپوریٹ گھرانوں کو اپنی طرف متوجہ کیا ھے بلکہ مینوفیکچرنگ، قابل تجدید توانائی اور اسٹارٹ اپ کے شعبے میں بھی بے مثال سرمایہ کاری دیکھی ھے۔ اسی کو آگے بڑھاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے باپو کی سر زمین سے 5,400 کروڑ روپئے سے زیادہ کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔

کہا جاتا ہے کہ گاؤں، غریبوں، کسانوں، خواتین اور متوسط طبقے کے درد کو وہی سمجھ سکتا ہے جو خود ان کے درمیان جدوجہد کی آگ میں تپ کر راستہ بنایا ہو۔ وڈ نگر جیسے چھوٹے سے قصبے سے گجرات کے وزیر اعلیٰ اور پھر ہندوستان کے وزیر اعظم کے عہدے تک کا سفر طے کرنے والے وزیر اعظم نریندر مودی کے وکست بھارت کے ویژن میں بھی ماضی کی جدوجہد اور چیلنجوں سے متعلق

کئی تجربات شامل ہیں۔ 2001 میں آنے والے تباہ کن زلزلے کے بعد انہوں نے بطور وزیر اعلیٰ گجرات کو تباہ حال نظاموں سے نکال کر ملک کی ترقی کے ماڈل کے طور پر قائم کرنے کے لئے جو ٹھوس اقدامات کیے وہ ان کے ویژن کو بتانے کے لیے کافی ہیں۔ گجرات سے سیکھے سبق اور ملک کی ترقی کے ساتھ ساتھ ریاست کی ترقی سے متعلق وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن کی یہ جھلک 25 اور 26 اگست کو ان کے دو روزہ دورے پر بھی نظر آئی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ آج یہ اتفاق ہے کہ گجرات نے مجھے جو سکھایا وہ ملک کی ترقی میں استعمال ہو رہا ہے۔ اپنے دورے کے پہلے دن انہوں نے احمد آباد میں 5,400 کروڑ روپئے سے زیادہ کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا، جس میں ریلوے سے متعلق 1,400 کروڑ روپئے کے پروجیکٹ بھی شامل ہیں۔ وہیں، دوسرے دن، ہنسل پور میں گرین موبلیٹی اقدام کے تحت سوزوکی کی ہندوستان میں تیار کردہ پہلی الیکٹرک کار کو ہری جھنڈی دکھانے کے ساتھ ٹی ڈی ایس جی لیتھیم - آئن بیٹری پلانٹ میں ہائبرڈ بیٹری الیکٹروڈ کے پروڈکشن کا آغاز کیا۔

صنعتی ترقی کے ساتھ خود کفیل ہندوستان میں گجرات کے تعاون کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ایک زمانے میں لوگ اس ریاست کے پاس کچھ بھی نہ ہونے کا طعنہ دیتے تھے، لیکن اب گجرات کی سرزمین پر ہر قسم کی صنعت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ داہود ریل فیکٹری میں طاقتور الیکٹرک لوکوموٹیو انجن بنائے جا رہے ہیں۔ میٹرو کوچز دیگر ممالک کو برآمد کی جا رہی ہیں۔ موٹر سائیکلیں اور کاریں بڑی تعداد میں تیار ہو رہی ہیں۔ ہوائی جہاز کے پرزے بنانے اور ان کی برآمد کے بعد اب وڈودرا میں ٹرانسپورٹ ائیر کرافٹ بنانے کا کام شروع ہو گیا ہے۔ ہندوستان کی شمسی، پون اور جوہری توانائی کی صلاحیت میں گجرات کا بڑا حصہ ہے۔ گجرات الیکٹرک گاڑیوں کی مینوفیکچرنگ کا بھی بڑا مرکز بنتا جا رہا ہے۔ اسٹیچو آف یونٹی کے طور پر گجرات کے کیوڑیا میں واقع سردار ولبھ بھائی پٹیل کی شاندار یادگار ملک اور دنیا کے لیے تحریک کا مرکز بن گئی ہے۔ احمد آباد میں سابرمتی ندی، جو پہلے ایک خشک نالہ ہوا کرتا تھا، اب سابرمتی ریور فرنٹ اس کی شان و شوکت میں اضافہ کر رہا ہے۔

احمد آباد میں منعقدہ ایک اجلاس میں وزیر اعظم مودی نے گجرات کی شاندار تاریخ کو یاد دلایا۔ انہوں نے پیغام دیا کہ یہ سرزمین دو موہن کی سرزمین ہے۔ ایک سدرشن چکر دھاری موہن یعنی دوارکادھیش شری کرشنا اور دوسرے، چرخہ دھاری موہن یعنی سابرمتی کے سنت،

باپو کی سرزمین سے پھر سودیشی کا پیغام

وزیر اعظم نے کہا- اس تہوار میں صرف سودیشی ہی خریدیں

نوراتری، وجیادشمی، دھنتیرس اور دیوالی کے آنے والے تہواروں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے ایک بار پھر کہا کہ میں آپ سے درخواست کر رہا ہوں، اپنی زندگی میں ایک منتر بنائیں... ہم جو بھی خریدیں گے، وہ میڈ ان انڈیا ہوگا، سودیشی ہوگا۔ میں تاجروں سے کہنا چاہتا ہوں کہ آپ اس ملک کو آگے بڑھانے میں بہت بڑا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ آپ فیصلہ کریں کہ آپ غیر ملکی سامان نہیں بیچیں گے اور بڑے فخر سے بورڈ لگائیں کہ میرے یہاں سودیشی فروخت ہوتی ہے۔

گجرات میں رکھی گئی ’بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ‘ کی بنیاد

وزیر اعظم مودی نے سردار دھام گرلز ہاسٹل کے دوسرے مرحلے کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس دوران ایک ویڈیو پیغام کے ذریعے انہوں نے ریاست کے وزیر اعلیٰ کے طور پر اپنے دور کی اس حصولیابی کو بھی یاد کیا جو بعد میں بیٹی بچاؤ - بیٹی پڑھاؤ مہم کی بنیاد بنی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس وقت ریاست میں بیٹیوں کو اسکول نہ بھیجنے، بہت زیادہ ڈراپ آؤٹ شرح ہونے جیسے چیلنجز تھے۔ اسکولوں کے انفراسٹرکچر سمیت تمام سہولیات میں اضافہ کیا گیا۔ مادہ جنین قتل کے داغ کو مٹانے کے لیے ایک تحریک شروع کی گئی۔ شکتی کی پوجا کرنے والے گجرات میں ’بیٹی اور بیٹا برابر‘ جیسی مہم کو تقویت ملی۔ گجرات میں بویا گیا یہ بیج آج ملک میں بیٹی بچاؤ - بیٹی پڑھاؤ کی شکل میں ایک عوامی تحریک بن چکا ہے۔

میک ان انڈیا میں نیا باب...

اب گجرات سے الیکٹرک گاڑیاں 100 سے زائد ممالک کو کی جائیں گی برآمد

میک ان انڈیا، میک فار دی ورلڈ کے ہندوستان کے سفر میں 26 اگست کو ایک اور نئے باب کا اضافہ ہوا جب وزیر اعظم نریندر مودی نے گجرات کے ہنسل پور میں ہندوستان میں تیار کردہ سوزوکی کی پہلی بیٹری الیکٹرک گاڑی -ای وِٹارا کو ہری جھنڈی دکھائی۔ ہندوستان میں تیار کی جانے والی یہ کاریں یوروپ اور جاپان جیسی جدید مارکیٹوں سمیت 100 سے زیادہ ممالک کو برآمد کی جائیں گی۔ اس حصولیابی کے ساتھ ہندوستان اب سوزوکی کی برقی گاڑیوں کے عالمی مینوفیکچرنگ مرکز کے طور پر کام کرے گا۔ اس پلانٹ کی بنیاد وزیراعظم مودی نے 2012 میں گجرات کے وزیر اعلیٰ کے طور پر رکھی تھی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان میں ایک مضبوط جمہوریت، آبادیاتی منافع اور ہنر مند افرادی قوت کا ایک بہت بڑا ذخیرہ بھی ہے جو ہر شراکت دار کے لیے فائدہ مند ہے۔ سوزوکی بھارت میں مینوفیکچرنگ کر رہی ہے اور یہاں کی گاڑیاں جاپان کو برآمد کی جا رہی ہیں۔ یہ نہ صرف ہندوستان-جاپان رشتوں کی مضبوطی کو ظاہر کرتا ہے بلکہ ہندوستان میں عالمی کمپنیوں کے بڑھتے ہوئے اعتماد کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

- وزیر اعظم نے ٹی ڈی ایس جی لیتھیم-آئن بیٹری پلانٹ میں ہائبرڈ بیٹری الیکٹروڈ کے مقامی سطح پر پروڈکشن کے آغاز کے ساتھ ہندوستان کے بیٹری ایکو سسٹم کے اگلے مرحلے کا بھی افتتاح کیا۔
- یہ توشیبا، ڈینسو اور سوزوکی کا مشترکہ منصوبہ ہے۔
- بیٹری الیکٹرک گاڑی کے ایکو سسٹم کا سب سے کریٹیکل پارٹ ہے۔
- چند سال پہلے تک بھارت میں بیٹریاں مکمل طور پر درآمد کی جاتی تھیں۔ ای وی مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری تھا کہ ہندوستان ان کا مینوفیکچر بھی کرے۔
- اسی ویژن کے ساتھ 2017 میں یہاں ٹی ڈی ایس جی بیٹری پلانٹ کی بنیاد رکھی گئی۔ اب 3 جاپانی کمپنیاں پہلی بار ہندوستان میں مشترکہ طور پر سیل تیار کریں گی۔
- بیٹری سیل کے الیکٹروڈ بھی ہندوستان میں مقامی طور پر تیار کیے جائیں گے۔
- اس سے ہندوستان کی خود انحصاری کو نئی طاقت ملے گی۔ اس سے ہائبرڈ الیکٹرک گاڑیوں کے کاروبار میں تیزی آئے گی۔

بابائے قوم مہاتما گاندھی۔ انہوں نے کہا کہ سدرشن۔ چکر دھاری موہن نے سکھایا ہے کہ ملک اور سماج کی حفاظت کیسے کی جائے۔ آپریشن سندور بھارتی فوج کی بہادری اور سدرشن چکر دھاری موہن کی بھارت کی قوت ارادی کی علامت بن گیا ہے۔ اسی طرح چرخہ دھاری موہن نے ہندوستان کی خوشحالی کا راستہ سودیشی میں ہی بتایا تھا۔ اس لئے جب دنیا معاشی خود غرضی کی سیاست کے دور سے گزر رہی ہے، انہوں نے پھر گاندھی کی سرزمین سے سودیشی کی تلقین کی اور چھوٹے کاروباریوں، چھوٹے دکانداروں، کسانوں اور مویشی پروروں کو یقین دلایا کہ مرکزی حکومت انہیں کوئی نقصان نہیں ہونے دے گی۔ خواہ، دباؤ کتنا ہی کیوں نہ آئے، ہم اسے برداشت کرنے کی اپنی طاقت بڑھاتے رہیں گے۔ ■

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

کولکاتہ کی ترقی کو میٹرو کی نئی رفتار

مغربی بنگال نہ صرف ہندوستان کی سنہری تاریخ کا حصہ ہے بلکہ ایک خوشحال مستقبل کی بنیاد بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرکزی حکومت کے 'پوروودیے سے بھارت ادیے' کے عزم میں 'وکست بنگال' کا ویژن بھی شامل ہے۔ اسی ویژن کے ساتھ مرکزی حکومت نے مغربی بنگال میں پچھلے 11 سال میں جدید انفراسٹرکچر-کنکٹیو ٹی پر مسلسل کام کیا ہے۔ اسی سمت میں 22 اگست کو ایک اور اقدام کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کولکاتہ میٹرو ریل کے تین نئے سیکشن سمیت 5,200 کروڑ روپئے کی سوغات دی۔

دارالحکومت دہلی کے چہل پہل والے پلیٹ فارم سے لے کر سورت اور بھوپال کی ابھرتی ہوئی ریل لائنوں تک، میٹرو خاموشی سے ایک نئے ہندوستان کے تانے بانے کو بُن رہی ہے۔ یہ تیز ہونے کے ساتھ ساتھ صاف بھی ہے۔ یہ مستقبل کے ہندوستان کی وہ لائف لائن ہے، جسے ترقی کی راہ پر گامزن ملک اپنی پبلک ٹرانسپورٹ کی ریڑھ کی ہڈی بنانے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ایسے میں ہندوستان میں میٹرو کی شروعاتی سرزمین کے طور پر مشہور مغربی بنگال کو وزیر اعظم نریندر مودی نے کولکاتہ میٹرو کے 3 نئے سیکشنوں کی سوغات دی۔ 7 نئے اسٹیشنوں کو جوڑنے والے ان سیکشنوں کی کل لمبائی 13.61 کلومیٹر ہے۔ ہاوڑہ اسٹیشن سے منسلک ایک سب وے کے افتتاح کے ساتھ ساتھ انہوں نے 6 لین والے ایلیویٹڈ کونا ایکسپریس وے کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔

جدید کنکٹیوٹی کی سمت میں مغربی بنگال کو دیئے گئے ان پروجیکٹوں کے ساتھ نئے ہندوستان کی تعمیر میں بنیادی ڈھانچے کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ سال 2030 میں ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی طرف آگے بڑھ رہا ہے۔ ایسے وقت میں کولکاتہ جیسے شہروں کا کردار بہت بڑا ہے۔ اس لئے اس تقریب کا پیغام میٹرو کے افتتاح اور شاہراہ کا سنگ بنیاد رکھنے سے بھی بڑا ہے۔ یہ تقریب اس بات کا ثبوت ہے کہ آج کا ہندوستان اپنے شہروں کا کس طرح کایا کلپ کر رہا ہے۔ ہر کوئی یہ سن کر فخر محسوس کرتا ہے کہ دنیا کا تیسرا سب سے بڑا میٹرو نیٹ ورک اب ہندوستان میں ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ 21ویں صدی کے

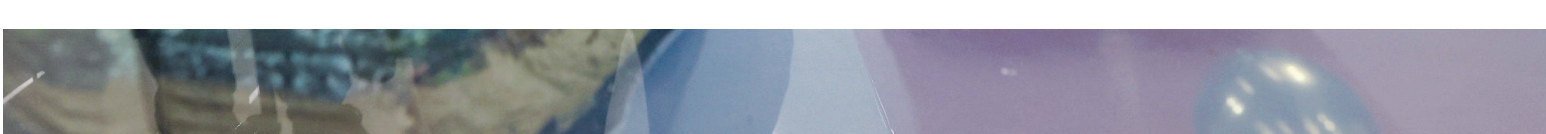

کولکاتہ میں ساتھ گنا رفتار سے میٹرو کوریڈور میں ہوا اضافہ

ریل - ہائی وے میں بھی تیز رفتاری

کولکاتہ میں میٹرو پروجیکٹ 1972 میں شروع ہوا تھا، 1984 میں پہلی 3.4 کلومیٹر لائن پر خدمات شروع ہوئیں۔ تب سے تقریباً 70 کلومیٹر میٹرو ریل تعمیر کی جا چکی ہے۔ 2027 تک 130 کلومیٹر میٹرو نیٹ ورک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔

	میٹرو لائن	اخراجات
1972-2014 (42 سال)	28 کلومیٹر	5,981 کروڑ روپئے
2014-2025 (11 سال)	45 کلومیٹر	25,593 کروڑ روپئے

- گزشتہ ایک دہائی میں مغربی بنگال میں مکمل یا جزوی طور پر تقریباً 68 ہزار کروڑ روپئے کے 4400 کلومیٹر سے زیادہ کے 42 ریل پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔ ان میں سے 1,702 کلومیٹر لمبائی کمیشن بھی ہو گئی ہے۔
- مغربی بنگال میں قومی شاہراہ کے 286 کلومیٹر کے 34 پروجیکٹوں پر کام جاری ہے۔ ان کی لاگت تقریباً 10,900 کروڑ روپئے ہوگی۔

ملک میں سڑک، ریل، ہوا اور پانی میں رابطے میں ہوا اضافہ

سیکٹر	اب...26-2025	تب...14-2013
میٹرو	24 شہر 1,050 کلومیٹر لمبائی	5 شہر 248 کلومیٹر لمبائی
میٹرو کی تعمیر	6 کلومیٹر ماہانہ	680 میٹر ماہانہ
میٹرو مسافر	1.12 کروڑ یومیہ	28 لاکھ یومیہ
ریلوے لائن کی برق کاری	40 ہزار کلومیٹر سے زیادہ	20 ہزار کلومیٹر
ہوائی اڈے	160	74
آبی گزرگاہیں	30	3

جدید رابطے کو لائف لائن

- کولکاتہ میٹرو کو ملے 3 نئے سیکشنوں میں ایسپلا نیڈ - سیالدہ کے درمیان 2.45 کلومیٹر، نواپارہ کو جئے ہند ائیرپورٹ سے جوڑنے والے 6.77 کلومیٹر اور روبی - بیلیگھاٹہ کے درمیان 4.39 کلومیٹر کا سیکشن شامل ہے۔
- نواپارہ - جئے ہند ائیرپورٹ سیکشن کے ذریعے نیتا جی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے کو پہلی بار میٹرو سروس سے براہ راست منسلک کیا گیا ہے۔ نئے سیکشنوں کے ذریعے میٹرو اب ان علاقوں تک بھی پہنچ سکے گی، جہاں پہلے سڑک کے ذریعے پہنچنے میں 45 منٹ سے 1 گھنٹے کا وقت درکار ہوتا تھا۔
- 1,200 کروڑ روپئے سے زیادہ کی لاگت سے تعمیر کیا جانے والا 7.2 کلومیٹر طویل چھ لین ایلیویٹڈ کونا ایکسپریس وے ہاوڑہ، مضافات کے دیہی علاقوں اور کولکاتہ کے درمیان رابطے میں اضافہ کرے گا۔

ملک کے وسائل پر صرف ہندوستان کے نوجوانوں کا حق

وزیر اعظم مودی نے آبادیاتی چیلنج اور دراندازوں کا ذکر بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج جو ممالک ترقی یافتہ کہلاتے ہیں اور جن کے پاس وسائل کی کوئی کمی نہیں، وہاں دراندازوں کے خلاف مہم چل رہی ہے۔ بھارت کے پاس تو وسائل محدود ہیں۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا ہے۔ جو درانداز ہمارے نوجوانوں کا روزگار چھین رہے ہیں، جو ہماری بہنوں اور بیٹیوں کے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں، ایسے دراندازوں کو ہم بھارت میں نہیں رہنے دیں گے۔

ہندوستان کو 21 ویں صدی کے ٹرانسپورٹ سسٹم کی بھی ضرورت ہے۔ اس لئے آج ملک میں ریل سے روڈ تک، میٹرو سے ائیرپورٹ تک نقل وحمل کی جدید سہولتیں تیار کر کے انہیں ایک دوسرے سے جوڑا بھی جا رہا ہے۔

مغربی بنگال اب ملک کی ان ریاستوں میں شامل ہو گیا ہے جہاں ریلوے کی صد فیصد برق کاری کی گئی ہے۔ حکومت ہند نے پرولیا سے ہاوڑہ کے درمیان میمو ٹرین کے دیرینہ مطالبے کو پورا کر دیا ہے۔ مغربی بنگال کے مختلف روٹوں پر 9 وندے بھارت ٹرینیں چلانے کے ساتھ ساتھ 2 امرت بھارت ٹرینیں بھی چل رہی ہیں۔

کولکاتہ میں منعقدہ ایک دیگر عوامی اجلاس میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جب تک مغربی بنگال کی طاقت نہیں بڑھے گی، تب تک وکست بھارت کا سفر کامیاب نہیں ہوگا۔ ''ہم کہتے ہیں، بنگلار ادوئے تبی، وکوشیتو بھاروتر جوئے''! اسی لئے گزشتہ 11 برسوں میں مرکزی حکومت نے یہاں کی ترقی کے لئے مسلسل ہر طرح کی مدد کی ہے۔ ■

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ترقی یافتہ ملک کی بنیاد

آتم نربھر بھارت

ہندوستان کی معیشت آج عالمی سطح پر ایک مضبوط ستون بنی ہوئی ہے۔ایک طرف، جہاں دنیا میں معاشی بے یقینی کی صورت حال ہے ، وہیں، ہندوستان کی معیشت استحکام کے ساتھ تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہی ہے۔ گزشتہ ایک عشرے میں حکومت ہند کی پالیسیوں کا ہی نتیجہ ہے کہ ماہرین بھی مستقبل قریب میں عالمی نمو میں ہندوستان کی شراکت 20 فیصد تک پہنچنے کی توقع کر رہے ہیں۔ 23 اگست کو منعقدہ اکنامک ٹائمس ورلڈ لیڈرز فورم میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ریفارم، پرفارم اور ٹرانسفارم کے منتر کے ساتھ بڑھ رہا بھارت وقت کی دھارا کو موڑنے کی طاقت رکھتا ہے۔

جب ہم عالمی معیشت کی موجودہ صورت حال کو دیکھتے ہیں تو ہندوستانی معیشت کی طاقت مزید واضح ہوتی ہے۔ ہندوستان فی الحال دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے اور جلد ہی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی طرف گامزن ہے۔ 23 اگست کو دہلی میں منعقدہ اکنامک ٹائمس ورلڈ لیڈرز فورم میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جب کسی معیشت کے بنیادی اصول مضبوط ہوتے ہیں تو اس کا اثر تمام شعبوں میں نظر آتا ہے۔ ملک کی معیشت مضبوط ہو رہی ہے تو روزگار کے مواقع بھی بڑھ رہے ہیں۔ اس کا اندازہ ان اعداد و شمار سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ جون کے مہینے میں ای پی ایف او ڈیٹا بیس میں 22 لاکھ باضابطہ نوکریاں شامل کی گئیں، جو ایک مہینے میں اب تک کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ ہندوستان کی خردہ افراط زر 2017 کے بعد اپنی کم ترین سطح پر ہے اور ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر اب تک کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے ہیں۔ سال 2014 میں ہندوستان کی سولر پی وی ماڈیول کی تیاری کی صلاحیت تقریباً 2.5 گیگا

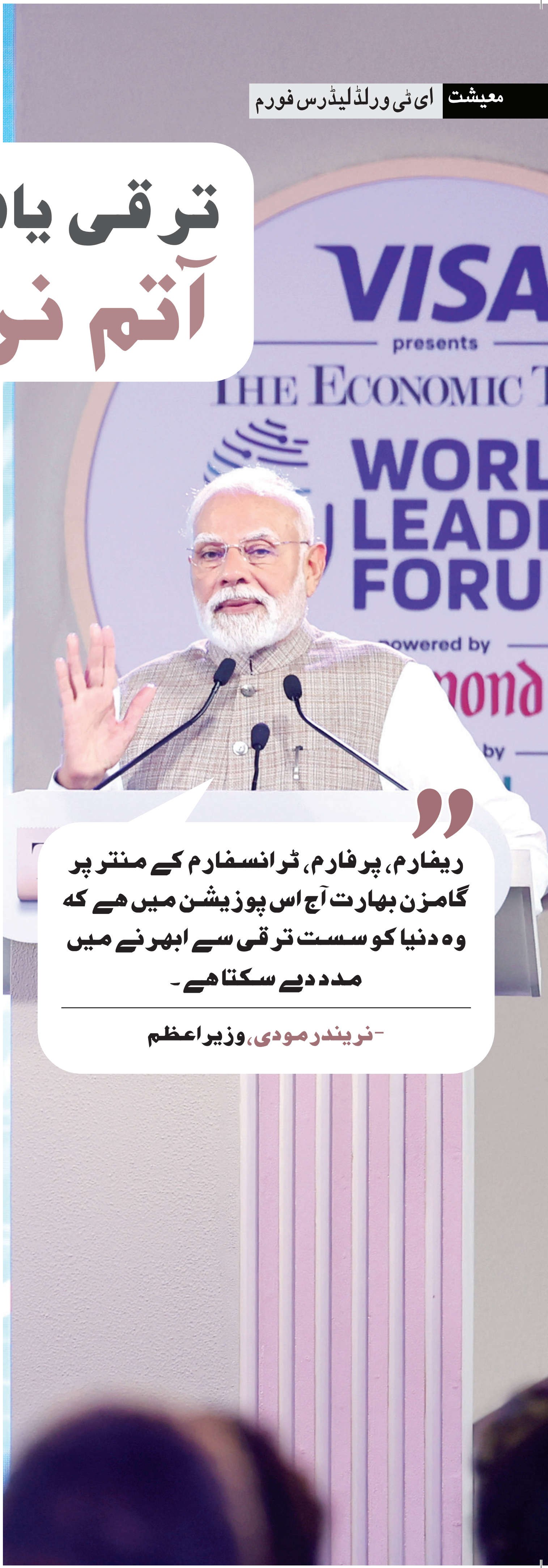

> **ریفارم، پرفارم، ٹرانسفارم کے منتر پر گامزن بھارت آج اس پوزیشن میں ہے کہ وہ دنیا کو سست ترقی سے ابھرنے میں مدد دے سکتا ہے۔**
>
> **-نریندر مودی، وزیر اعظم**

واٹ تھی، جبکہ اس وقت یہ 1,000 گیگاواٹ تک پہنچ گئی ہے۔ دہلی ہوائی اڈہ، عالمی ہوائی اڈوں کے 100 ملین (مسافر) سے زیادہ کے کلب میں شامل ہو گیا ہے۔ دنیا بھر میں ایسے صرف چھ ہوائی اڈے ہیں۔

ایک عام محاورے 'بس چھوٹ جانا' کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اگر مواقع سے فائدہ نہیں اٹھایا جاتا تو وہ کیسے ہاتھ سے نکل جاتے ہیں۔ ہندوستان کی پچھلی حکومتوں نے ٹیکنالوجی اور صنعت کے میدان میں ایسے بہت سے مواقع گنوا دیئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کسی کی تنقید نہیں ہے لیکن جمہوریت میں تقابلی تجزیہ اکثر صورت حال کو زیادہ مؤثر طریقے سے واضح کرنے میں مدد کرتا ہے۔ 2014 کے بعد بھارت نے اپنا نقطہ نظر تبدیل کیا اور اب کوئی بھی موقع ضائع نہ کرنے کا عزم کیا۔ ہندوستان نے نہ صرف میڈ ان انڈیا 5جی بنایا بلکہ اسے تیز رفتاری سے پورے ملک میں تعینات بھی کیا۔ اب ہندوستان میڈ ان انڈیا 6جی ٹیکنالوجی پر تیزی سے کام کر رہا ہے۔ بھارت میں سیمی کنڈکٹر سے متعلق کارخانے قائم کئے جا رہے ہیں۔

ہندوستان کا ہدف طویل جست کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان میں اصلاحات نہ تو کسی مجبوری سے چلتی ہیں اور نہ ہی کسی بحران سے۔ اصلاحات ہندوستان کے عزم اور پختہ یقین کی عکاس ہیں۔ غیر ضروری قوانین کو منسوخ کرنے، قواعد و ضوابط کو آسان بنانے جیسے اہم اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پروسیس اور منظوریوں کو ڈیجیٹل کیا جا رہا ہے۔ بہت سی دفعات کو ڈی کریمنلائز کیا جا رہا ہے۔ جی ایس ٹی نظام کو آسان بنانے کے لیے کام کیا جا رہا ہے جس سے قیمتیں بھی کم ہوں گی۔

ہندوستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے لئے پوری طرح پرعزم ہے۔ وکست بھارت کی بنیاد آتم نربھر بھارت ہے اور اسے تین معیاروں پر جانچنا چاہئے... رفتار، پیمانہ اور دائرہ۔ ہندوستان نے عالمی وبا کے دوران ان تینوں شعبوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس عرصے کے دوران جب ضروری اشیاء کی مانگ میں اچانک اضافہ ہوا اور عالمی سطح پر سپلائی ٹھپ ہو گئی تب ہندوستان نے ضروری اشیاء کو گھریلو سطح پر تیار کرنے کے لیے بہت سے فیصلہ کن اقدامات کئے۔ توانائی کے شعبے میں بھی دنیا ہندوستان کی رفتار، پیمانے اور دائرے کو دیکھ رہی ہے۔ ہندوستان نے 2030 تک اپنی بجلی کی کل صلاحیت کا 50 فیصد غیر جیواشم ایندھن سے پیدا کرنے کا ہدف مقرر کیا، جبکہ یہ مقررہ وقت سے پانچ سال قبل ہی حاصل کر لیا گیا۔

وزیر اعظم کا مکمل خطاب سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

خود انحصاری کے ساتھ عالمی ضروریات کی تکمیل کرتا ہندوستان

ہندوستان کی الیکٹرانکس برآمدات

آزادی کے بعد 65 سال میں تقریبا **35** ہزار کروڑ روپئے تھیں۔

جواب **3.25** لاکھ کروڑ روپئے ہو گئی ہیں۔

ہندوستان کی آٹوموبائل برآمدات

اب ایک سال میں **1.2** لاکھ کروڑ روپئے ہو گئی ہیں۔

پہلے تقریبا **50** ہزار کروڑ روپئے سالانہ تھیں۔

- ہندوستان 100 ممالک کو الیکٹرک گاڑیاں برآمد کرکے ایک اور سنگ میل حاصل کرنے کے لیے تیار ہے۔
- تحقیق اور ترقی پر اخراجات 2014 کے مقابلے دوگنے سے بھی زیادہ ہوئے ہیں، جب کہ داخل کردہ پیٹنٹ کی تعداد میں 17 گنا اضافہ ہوا ہے۔
- ایک لاکھ کروڑ روپئے کی ریسرچ ڈیولپمنٹ اور اختراعی اسکیم کو منظوری دی گئی ہے۔
- پچھلے سال ہندوستان نے 4 لاکھ کروڑ روپئے کی زرعی مصنوعات برآمد کیں۔
- گزشتہ برس عالمی سطح پر 800 کروڑ ویکسین خوراکوں میں سے 400 کروڑ ہندوستان میں تیار کی گئیں۔

ہندوستان کے خلائی مشن

1979 سے 2014 تک: **42** مشن شروع کئے۔

پچھلے 11 سال میں: **60** سے زیادہ مشن مکمل کئے ہیں۔

2014 میں ہندوستان کے پاس صرف ایک خلائی اسٹارٹ اپ تھا جبکہ آج **300** سے زیادہ ہیں۔

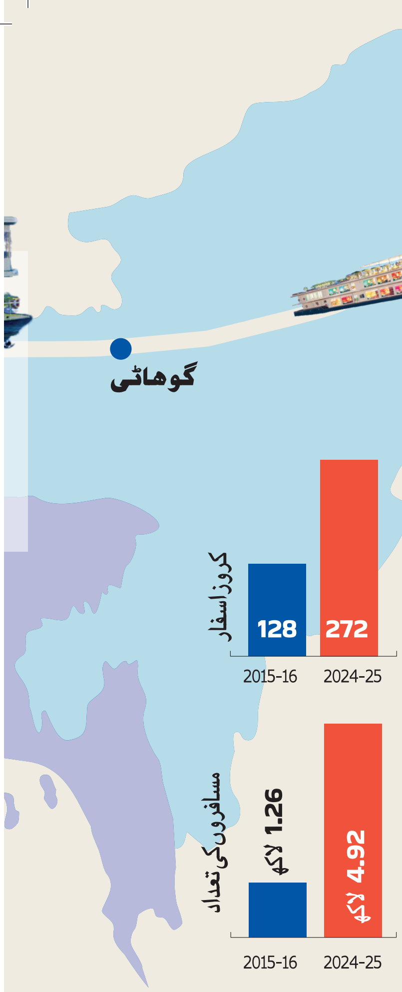

اس طرح کروز اسفار اور مسافروں کی تعداد میں ہوا اضافہ

سال 2015 سے 2025 کے درمیان کروز کے مسافروں کی تعداد میں تقریباً 400 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یہی نہیں، 2013-14 میں تین آبی گزرگاہوں پر صرف 5 جہازوں کے مقابلے ندی کروز آپریشن 2024-25 میں 13 قومی آبی گزرگاہوں پر 25 جہازوں کے ساتھ تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ 2014 میں آبی گزرگاہوں کی تعداد صرف 5 تھی، جبکہ آج 24 ریاستوں میں 111 قومی آبی گزرگاہوں کو تیار کرنے کا کام کیا جا رہا ہے۔

کروز بھارت مشن کے 2029 تک اہم اہداف

15 لاکھ کرنی ہے ندی کروز مسافروں کی تعداد، فی الحال 5 لاکھ ہے۔

4 لاکھ ملازمتیں کروز کے شعبے میں پیدا کی جائیں گی، ابتدائی طور پر 1 لاکھ ہیں۔

10 لاکھ کرنی ہے سمندری کروز مسافروں کی تعداد، فی الحال تقریباً 5 لاکھ ہے۔

- 10 ہو جائیں گے بین الاقوامی کروز ٹرمینل، فی الحال 2 ہیں۔
- 100 ہو جائیں گے ندی کروز ٹرمینل، فی الحال 50 ہیں۔

آبی گزرگاہیں ماحولیات کے تحفظ کے لئے بھی اچھی ہیں۔ پیسوں کی بھی بچت کرتی ہیں۔ ایک مطالعہ کے مطابق آبی گزرگاہوں سے نقل و حمل کی لاگت سڑک کے مقابلے ڈھائی گنا کم آتی ہے، جب کہ یہ لاگت ریل کے مقابلے میں ایک تہائی کم ہے۔ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آبی گزرگاہوں سے ایندھن کی کتنی بچت ہوتی ہے، پیسے کی کتنی زیادہ بچت ہوتی ہے۔

–نریندر مودی، وزیر اعظم

ایک دور تھا جب ہمارے ملک کی ندیوں میں بڑے بڑے جہاز چلا کرتے تھے لیکن آزادی کے بعد یہ شعبہ نظر انداز کر دیا گیا۔ اب کئی دہائیوں کے بعد ایک نئے نقطہ نظر کے ساتھ نیا بھارت اپنی وراثت کو ترقی سے جوڑ کر احیاء کا ایک نیا باب لکھ رہا ہے۔ پچھلے 11 سال میں سڑک، ریل اور فضائی روٹ کی طرح ہی آبی گزرگاہوں پر متوازی ترقیاتی کام کیے گئے ہیں اور اب اسی سلسلے کو آگے بڑھانے کے لئے کروز بھارت مشن سمندری سفر اور ہندوستان کی نئی دریافت کا آغاز کر کے ملک کو عالمی سطح پر ایک کروز سیاحتی مرکز میں تبدیل کر رہا ہے۔ اس مشن کا ہدف پانچ سال میں 10 سمندری کروز ٹرمینل، 100 ندی کروز ٹرمینل اور 5 میریناس قائم کرنا ہے۔ اگر گزشتہ ایک عشرے کا موازنہ کریں تو سمندری کروز مسافروں کی تعداد میں تقریباً 400 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ مرکزی حکومت کا خیال ہے کہ 2047 تک یہ تعداد 50 لاکھ تک پہنچ جائے گی۔

کروز بھارت مشن کے سفر میں اب تک 9 ریاستوں پر محیط 13 قومی آبی گزرگاہوں پر 15 ندی کروز سرکٹ چلائے جا چکے ہیں۔ مشن کا منصوبہ 14 ریاستوں اور 3 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 51 ندی کروز سرکٹس کو چلانے کا ہے۔ اس کا مقصد جدید ترین بنیادی ڈھانچے اور دیگر سہولتوں کے ساتھ ہندوستان کو ایک پرکشش کروز سیاحتی مقام بنانا ہے تاکہ غیر ملکی سیاحوں کا ایک بڑا طبقہ ہندوستان کی طرف راغب ہو سکے۔ نیز، ہندوستانی سیاحوں میں کروز شپنگ کو مقبول بنایا جا سکے۔

ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا کی طرف سے شروع کئے گئے وارانسی سے ہلدیہ تک نیشنل واٹر وے نمبر ون (1,390 کلومیٹر) پر اندرون ملک بحری جہازوں کی آمد و رفت جاری ہے۔ گزشتہ مالی سال میں 4,229 جہاز اتر پردیش، بہار، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال سے ہوتے ہوئے اس آبی گزرگاہ سے گزرے۔

ملک کی 6 بڑی بندرگاہوں میں کروز ٹرمینل

ملک کی 6 بڑی بندرگاہوں - مہاراشٹر میں ممبئی بندرگاہ ، گوا میں مورگاو، کیرالہ میں کوچی، تمل ناڈو میں چنئی، کرناٹک میں نومنگلور اور آندھرا پردیش میں وشاکھاپٹنم میں کروز ٹرمینل ہیں۔ نیز، پڈوچیری، لکشدیپ اور انڈمان اور نکوبار جزائر گروپ کے شری وجے پورم میں کروز کی سہولیات موجود ہیں۔ وہیں، مالی سال 2024-25 تک 11 ریاستوں میں 29 قومی آبی گزرگاہیں چالو ہیں، جن میں سے 3 قومی آبی گزرگاہیں خصوصی طور پر کروز ٹریفک کے لئے وقف ہیں۔ ■

لمکا بک آف ریکارڈز: 13 جنوری 2023 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے ایم وی گنگا ولاس کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا تھا۔ یہ سفر وارانسی سے ڈبرو گڑھ تک دنیا کا سب سے طویل ندی کا سفر تھا۔ اس دوران 3,200 کلومیٹر کا فاصلہ 5 ہندوستانی ریاستوں اور بنگلہ دیش کے 27 ندی نظاموں سے ہو کر طے کیا گیا۔ اس تاریخی سفر کو لمکا بک آف ریکارڈز میں جگہ ملی ہے۔

ہندوستان میں کروز سیاحت کی صبح نو

تقریباً 7,500 کلومیٹر کی طویل ساحلی پٹی اور 20 ہزار کلومیٹر طویل آبی گزر گاہوں کے نیٹ ورک کے ساتھ ہندوستان میں فطرت کے اس تحفے کو استعمال کرنے کی صلاحیت بھی ہے اور طاقت بھی۔ اسی خیال نے ان امکانات کو جنم دیا جن کے ساتھ کبھی صرف شان و شوکت اور عیش و عشرت کی علامت سمجھی جانے والی کروز سیاحت کو عام آدمی سے جوڑا۔ اس میں قومی-بین الاقوامی رابطے، مہمان نوازی، تفریح اور ثقافت کے ساتھ روزگار کے نئے مواقع تلاش کرنے کے لئے 5 سال کے خصوصی ہدف کے ساتھ شروع ہوا 'کروز بھارت مشن'۔

رواں 30 ستمبر کو 'کروز بھارت مشن' کے ایک سال مکمل ہو رہے ہیں۔ ایسے میں آئیے جانتے ہیں کہ کس طرح سے بھارت میں کروز سیاحت کے ایک نئے عہد کا ہو رہا ہے آغاز...

کروز بھارت مشن کو 3 مرحلوں میں کیا جاتا ہے نافذ

- **مرحلہ 1 (اکتوبر، 2024 سے ستمبر، 2025):** مطالعہ، ماسٹر پلاننگ اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ کروز شراکت داری سے موجودہ ٹرمینلوں کی جدیدکاری۔
- **مرحلہ 2 (اکتوبر 2025 تا مارچ 2027):** نئے کروز ٹرمینل کی ترقی سمیت سیاحت کے امکانات والے شعبوں پر توجہ مرکوز کرنا۔
- **مرحلہ 3 (اپریل، 2027 سے مارچ، 2029):** پورے برصغیر ہند میں کروز سرکٹ کو جوڑنا۔

کروز سیاحت کے فروغ کے لئے اقدامات

- بندرگاہ پر پلیٹ فارم فراہم کرنے میں ترجیح۔
- پورٹ چارجز اور مسافر چارجز کے سلسلے میں معقول ٹیرف۔ پورٹ ٹیرف میں 10 فیصد سے 30 فیصد تک رعایت۔
- غیر ملکی کروز پر کیبوٹیج معاف، جس سے ہندوستانی شہریوں کو ایک بندرگاہ سے دوسری بندرگاہ تک لانے اور لے جانے کی اجازت ملی۔
- ای ویزا و آمدورفت میں ویزا کی سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔
- ای لینڈنگ کارڈ متعارف۔ کروز سفر کے دوران تمام بندرگاہوں پر قابل قبول۔
- کسٹم کے ذریعے جہازوں کے لیے ڈیجیٹلائزڈ ٹیرف پروسیسنگ کا آغاز۔

پی ایم جن دھن

غربت کے خلاف غریبوں کو بنایا بااختیار

”جب جن دھن کھاتے کھولے گئے تو یہ صرف بینک کھاتہ تھا ایسا نہیں ہے۔ اس نے عزت نفس کا احساس دلایا کہ بینک کے دروازے میرے لئے بھی کھلتے ہیں۔ میں بھی بینک کے دروازے پر جا کر اور میز پر ہاتھ رکھ کر بات کر سکتا ہوں، یہ اعتماد ہم نے پیدا کیا ہے“۔

لال قلعہ کی فصیل سے 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر کہے گئے وزیر اعظم نریندر مودی کے یہ الفاظ بینک کھاتے کے ساتھ لوگوں کو ملی عزت نفس کا ذکر کرنے کے لیے کافی ہیں۔ سال 2014 میں شروع ہونے والی اس جن دھن یوجنا کے ذریعے اب تک نہ صرف 56 کروڑ سے زیادہ بینک کھاتے کھولے جا چکے ہیں، بلکہ اس نے ہندوستان کے کروڑوں شہریوں کے لئے ترقی اور انھیں اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کے نئے مواقع کے دروازے بھی کھولے ہیں۔

کئی دہائیوں کی نظر اندازی اور غلط پالیسیوں کی وجہ سے غریب احساس کمتری میں جکڑے ہوئے تھے۔ غریبوں کے نام پر بینک قومیائے گئے تھے لیکن ملک کی 40 فیصد آبادی کے لیے بینکوں کے دروازے بند تھے۔ ہر مشکل میں مدد کی گہار، ہر ضرورت کے لیے دوسروں پر منحصر، معاشرہ غریبوں کو حکومت کی ذمہ داری سمجھ کر ان سے منہ موڑ لیتا تھا۔ بینک میں کھاتہ، کریڈٹ کارڈ، بیمہ اور پنشن جیسی چیزیں صرف امیروں کے لیے ہی ہوتی ہیں، غریبوں کے لیے نہیں۔ لیکن، وزیر اعظم مودی نے پردھان منتری جن دھن یوجنا سے مایوسی کے گہرے اندھیروں میں امید کی ایک نئی مشعل روشن کی۔ غریبوں کے ساتھ جو کبھی نہیں ہوا تھا، وہ خواب سچ ہونے لگا۔ بینک متر اور بینک سکھی خود شہر شہر، گاؤں گاؤں غریبوں کے پاس جانے لگے۔ جب بینک میں غریبوں کے صفر بیلنس جن دھن کھاتے کھلے تو ان کی زندگی ہی بدل گئی۔ وزیر اعظم مودی نے غریبوں اور محروموں کے ہاتھوں میں جن دھن کھاتوں کی پاس بک سونپ کر غربت کے خلاف جنگ میں انہیں جانباز بنا دیا۔

جن دھن کھاتے کے ساتھ غریب کو روپے کارڈ ملا۔ اٹل پنشن یوجنا نے ضعیف العمری میں پنشن کی حفاظت فراہم کی۔ بیمہ اب صرف امیروں کا استحقاق نہیں رہا۔ پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا اور پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا نے غریب خاندانوں کو بیمہ تحفظ اور مشکل وقت میں مدد کی یقین دہانی کرائی۔

ایک بینک کھاتہ ... کئی سہولیات میں اضافہ

- اب پیسے رسوئی کے ڈبے میں نہیں، بینک میں محفوظ ہیں۔ روپے کارڈ نے مالی تحفظ اور سہولت دونوں فراہم کیے ہیں۔ اب ساہوکاروں کے چنگل سے نجات ملی ہے۔
- بینکنگ خدمات 'بینک متر' کے ذریعے ہر گھر تک پہنچ رہی ہیں، جس سے لوگوں کو بغیر کسی پریشانی کے مالی مدد مل رہی ہے۔
- اب ادائیگی کے لئے نقد رقم نہیں، موبائل فون کافی ہے۔ یو پی آئی نے لین دین کو آسان اور محفوظ بنادیا ہے۔
- **بچت میں اضافہ:** بینک میں جمع رقم اور حکومت کی جانب سے فوائد کی براہ راست منتقلی کی وجہ سے گھر کی بچت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔
- **مالی شمولیت:** خواتین اکاؤنٹ ہولڈرز + قریب ترین بینکنگ ٹچ پوائنٹس سے زمینی سطح پر خواتین بااختیار ہوئی ہیں۔
- **اچھی حکمرانی میں اعتماد:** جیم تثلیث میں جن دھن کھاتے + آدھار سے جڑاؤ + موبائل کی رسائی سے ملک کے ہر کونے میں بینکنگ کی سہولت پہنچی ہے۔
- **جیم تثلیث نے بچولیوں کو ختم کیا:** 320 سے زیادہ اسکیموں کے استفادہ کنندگان تک 45 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کی رقم براہ راست شہریوں کے بینک کھاتوں میں منتقل۔ ملک کے 4.3 لاکھ کروڑ روپئے کی بچت ہوئی۔

بینکوں تک رسائی

بینک متر + ڈیجیٹل بینکنگ یونٹ = ہر گاؤں میں بینکنگ کی سہولت۔

- **21.6 لاکھ سے زیادہ بینکنگ ٹچ پوائنٹس کے ساتھ ہندوستان نے 5 کلومیٹر کے دائرے میں 6 لاکھ سے زیادہ یعنی 99.9 فیصد گاؤں تک بینکنگ سہولیات فراہم کی ہیں۔**

یوروپی یونین کی کل آبادی سے زیادہ کھاتے

56.21
کروڑ جن دھن کھاتے کھولے گئے

38.71
کروڑ روپے ڈیبٹ کارڈ جاری کیے گئے

- 37.52 کروڑ یعنی 67 فیصد سے زیادہ بینک کھاتے دیہی اور نیم شہری علاقے کے بینکوں میں کھلے
- 18.69 کروڑ مستفیدین شہری علاقوں میں
- 31.33 کروڑ یعنی تقریباً 56 فیصد جن دھن کھاتے خواتین کے ہیں

(نوٹ: اعداد و شمار کروڑ میں، 20 اگست 2025 تک)

مالی اخراج سے بااختیار بنانے تک! پی ایم جن دھن یوجنا نے پورے ہندوستان میں زندگی بدل دی ہے۔ جب آخری شخص مالی طور پر جڑا ہوتا ہے تو پورا ملک مل کر آگے بڑھتا ہے۔ پردھان منتری جن دھن یوجنا نے یہی حاصل کیا ہے۔ اس نے لوگوں کے وقار میں اضافہ کیا اور انہیں اپنی تقدیر خود لکھنے کی طاقت دی۔

-نریندر مودی، وزیر اعظم

یقیناً جن دھن یوجنا ملک میں حقیقی سوشلزم کی ایک مثال ہے۔ مذہب، ذات پات اور طبقے جیسے تمام امتیازات سے پاک ملک کی اس کامیاب اسکیم نے حقیقی معنوں میں 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کو سچ کر دکھایا ہے۔ دہائیوں سے محروم اور استحصال زدہ لوگوں کو ان کے حقوق ملے ہیں۔ ملک میں ایک نئی خود اعتمادی پیدا ہوئی ہے۔ آج، گاؤں میں پانچ کلومیٹر کے دائرے میں بینکنگ خدمات پہنچ رہی ہیں۔ لوگ روپے کارڈ آسانی سے استعمال کر رہے ہیں۔ ہر گاؤں میں اب ڈیجیٹل لین دین بڑھ گیا ہے۔ اس فائدے کو جاری رکھنے کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی نے اپیل کی ہے — ''میں ہر اس شخص سے درخواست کروں گا جس کے پاس جن دھن کھاتہ ہے، اپنا کے وائی سی دوبارہ ضرور کروائیں''۔

جوہری توانائی کا اہم ستون بننے کی سمت گامزن ہندوستان

عالمی سطح پر توانائی کے بڑھتے بحران اور ماحولیاتی چیلنجوں کے درمیان ہندوستان نے جوہری توانائی کو پائیدار ترقی کا ایک طاقتور ذریعہ سمجھتے ہوئے اس سمت میں تیزی سے اقدامات کئے ہیں۔ سودیشی ٹیکنالوجی کی ترقی سے لے کر بین الاقوامی تعاون تک ہندوستان اب نہ صرف خود انحصار بن رہا ہے بلکہ عالمی جوہری نقشے پر بھی اپنی مضبوط پوزیشن درج کرا رہا ہے۔ مرکزی حکومت نے سال 2047 تک 100 گیگاواٹ جوہری توانائی کی صلاحیت کا اولوالعزم ہدف مقرر کیا ہے۔

ہندوستان 2047 تک جوہری توانائی کی صلاحیت کے طے شدہ ہدف کے ساتھ انرجی مکس میں ایک اہم ستون بننے کی سمت گامزن ہے۔ اس سے توانائی کی معتبریت کو یقینی بنانے اور جیواشم ایندھن پر انحصار کم کرنے میں مدد ملے گی۔ اس ہدف کے حصول کے لئے سودیشی جوہری ٹیکنالوجی اور سرکاری نجی شراکت داری پر زور دیتے ہوئے اسٹریٹجک پالیسی میں تبدیلی کے ساتھ بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ توانائی تحفظ اور پائیداری کے حصول کے لیے جوہری توانائی کو ایک اہم جزو کے طور پر تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے وکست بھارت کے لیے نیوکلیئر انرجی مشن کا آغاز کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد گھریلو جوہری صلاحیتوں کو بڑھانا، نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دینا اور چھوٹے ماڈیولر جیسی جدید جوہری ٹیکنالوجیز کی تعیناتی میں تیزی لانا ہے۔

مالی سال 26-2025 کے بجٹ میں حکومت نے نیوکلیئر انرجی مشن کا آغاز کیا ہے جو چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹروں کی تحقیق اور ترقی پر مرکوز ہے۔حکومت نے اس اقدام کے لئے 20,000 کروڑ روپئے مختص کیے ہیں، جس کا ہدف 2033 تک کم از کم پانچ اندرون ملک تیار کردہ اور آپریشنل چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹر تیار کرنا ہے۔ یہ مشن سال 2047 تک 100 گیگاواٹ جوہری توانائی کی صلاحیت حاصل کرنے سے متعلق ہندوستان کے عزم کے مطابق ہے جو کاربن اخراج کو کم کرنے اور مستقبل کی توانائی کی طلب کو پورا کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ یہی نہیں، مرکزی حکومت نیوکلیئر انرجی مشن کے نفاذ کو آسان بنانے کے لئے اٹامک انرجی ایکٹ اور سول لائبلٹی فار نیوکلیئر ڈیمیج ایکٹ میں ترمیم پر بھی غور کر رہی ہے۔ ان ترامیم سے نیوکلیئر پاور پروجیکٹوں میں نجی شعبے کی سرمایہ کاری میں اضافہ متوقع ہے۔

ان مقاصد کی تکمیل کے لئے نجی شعبوں کے ساتھ شراکت داری

- بھارت اسمال ری ایکٹروں کا قیام۔
- بھارت اسمال ماڈیولر ری ایکٹر کی تحقیق اور ترقی۔
- جوہری توانائی کے لئے نئی ٹیکنالوجیز کی تحقیق اور ترقی۔

جوہری توانائی کے محکمے کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ڈاکٹر ہومی جہانگیر بھابھا کی طرف سے شروع کیے گئے ہندوستان کے جوہری توانائی کے سفر کو محدود عالمی پالیسیوں اور جوہری پھیلاؤ پر غلط اندیشوں کی وجہ سے اکثر ملکی اور بین الاقوامی سطح پر شکوک و شبہات کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم، 2014 سے ہندوستان میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ایک بڑی تبدیلی ہوئی ہے اور صاف و پائیدار بجلی کی پیداوار کے کلیدی جزو کے طور پر جوہری توانائی کے پروگرام کو زیادہ قبولیت حاصل ہوئی ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے مطلع کیا کہ ماضی کے برعکس،

جوہری توانائی کے شعبے میں حالیہ پیش رفت...

- **ہندوستان کی قدیم ترین یورینیم کی کان، جادوگوڑا مائنس :** موجودہ مائن لیز ایریا میں اور اس کے اطراف نئے ذخائر کی اہم دریافت ہوئی ہے۔ اس سے کان کی زندگی 50 سال سے زیادہ بڑھ جائے گی۔
- **700 میگاواٹ صلاحیت والے پی ایچ ڈبلیو آر کے پہلے دو یونٹ:** مالی سال 24-2023 میں کمرشیل آپریشن شروع کیا گیا۔
- **ملک کا پہلا پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر (پی ایف بی آر 500 میگاواٹ):** 2024 میں متعدد سنگ میل حاصل ہوئے۔ جس میں اہم ہیں پرائمری سوڈیم کو بھرنا، بھرے ہوئے سوڈیم کو صاف کرنا اور تمام چار سوڈیم پمپوں (2 پرائمری سوڈیم پمپ اور 2 سیکنڈری سوڈیم پمپ) کو شروع کرنا۔
- **این پی سی آئی ایل اور نیشنل تھرمل پاور کارپوریشن (این ٹی پی سی): ملک میں جوہری توانائی کی سہولیات کی ترقی کے لیے ضمنی مشترکہ منصوبے کے معاہدے پر دستخط۔**
- اس کے نتیجے میں 4x700 میگاواٹ کی صلاحیت والے پی ایچ ڈبلیو آر ماہی - بانسواڑہ راجستھان اٹامک پاور پروجیکٹ سمیت نیوکلیئر پاور پلانٹوں کی تعمیر، ملکیت اور آپریشن ہوگا۔

جدید اور قابل تجدید توانائی کے شعبے کی خصوصیات...

پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم

ایک کروڑ کنبوں کے لئے 75,021 کروڑ روپئے کی لاگت سے شروع کی گئی۔ 14 اگست 2025 تک 58.81 لاکھ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ اس اسکیم کے تحت کل 17.24 لاکھ کنبے فیضیاب ہوئے ہیں۔ 9,841.77 کروڑ روپئے کی سبسڈی جاری کی جا چکی ہے۔

نیوکلیئر پاور پیداوار میں 60 فیصد کا اضافہ

2014-15
35,592 ملین یونٹ

2024-25
56,681 ملین یونٹ

تنصیب شدہ جوہری صلاحیت

71 فیصد کا اضافہ، نیوکلیئر پاور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ کے ذریعے چلنے والے 25 جوہری ری ایکٹروں میں 2014 میں 4,780 میگاواٹ سے بڑھ کر 2025 میں 8,780 میگاواٹ ہو گئی ہے۔

قابل تجدید توانائی میں ریکارڈ اضافہ

500
گیگاواٹ غیر جیواشم ہدف سال 2030 تک۔ ہندوستان اپنے ہدف کی طرف مضبوطی سے آگے بڑھ رہا ہے۔

234.24
گیگاواٹ (8.78 گیگاواٹ جوہری صلاحیت کو چھوڑ کر) ہو گئی صلاحیت 12 اگست 2025 تک کل قابل تجدید توانائی۔

عالمی صلاحیت

قابل تجدید توانائی کی صلاحیت اور پون توانائی میں ہندوستان، دنیا میں چوتھے اور شمسی توانائی میں تیسرے نمبر پر ہے۔

- **پن بجلی کی صلاحیت**
  12 اگست 2025 تک بڑی پن بجلی صلاحیت 49.62 گیگاواٹ اور چھوٹی پن بجلی صلاحیت 5.10 گیگاواٹ ہے۔
- **پون توانائی کی صلاحیت**
  12 اگست 2025 تک 51.67 گیگاواٹ۔

شمسی صلاحیت

12 اگست 2025 تک 116.24 گیگاواٹ۔ ہندوستان کی کل قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں صرف شمسی توانائی کا حصہ 48 فیصد ہے۔

100 گیگاواٹ کے جوہری ہدف کے اعلان پر کوئی منفی اثر نہیں پڑا، جو کہ عالمی جوہری برادری میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی ساکھ اور جوہری توانائی کی ترقی کے لیے اس کے ذمہ دارانہ اور شفاف اپروچ کو تسلیم کرنے کی عکاسی کرتا ہے۔

جوہری صلاحیت بڑھانے کے لئے اقدامات

ہندوستان توانائی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے اور ماحولیاتی اہداف کو حاصل کرنے کے لیے اپنی جوہری توانائی کی صلاحیت کو فعال طور پر بڑھا رہا ہے۔ حکومت نے سال 32-2031 تک جوہری توانائی کی صلاحیت کو 8,180 میگاواٹ سے بڑھا کر 22,480 میگاواٹ کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس ہدف کو حاصل کرنے میں گجرات، راجستھان، تمل ناڈو، ہریانہ، کرناٹک اور مدھیہ پردیش میں کل 8,000 میگاواٹ کے 10 ری ایکٹروں کی تعمیر و کمیشننگ شامل ہے۔ اس کے علاوہ، حکومت نے آندھرا پردیش کے سریکاکولم ضلع کے کوواڈا میں امریکہ کے تعاون سے 1208 X 6 میگاواٹ

> **سول نیوکلیائی توانائی مستقبل میں ملک کی ترقی میں اہم تعاون کو یقینی بنائے گی۔**
>
> **-نریندر مودی، وزیراعظم**

جوہری پاور پلانٹ قائم کرنے کی اصولی منظوری دی ہے۔ یہی نہیں، کچھ دیگر ری ایکٹروں پر بھی کام شروع کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان کے جوہری پاور پلانٹ سخت حفاظتی پروٹوکول اور بین الاقوامی نگرانی کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ ہندوستانی جوہری پلانٹوں میں تابکاری کی سطح مسلسل عالمی معیارات سے بہت نیچے رہتی ہے، جو محفوظ اور پائیدار جوہری صلاحیت کے تئیں ملک کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ حکومت ملک کو توانائی کے شعبے میں خود کفیل بنانے کے لیے بہت سے موثر اور دوررس اقدامات

کر رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں گزشتہ 11 سال میں شمسی توانائی میں 30 گنا اضافہ ہوا ہے۔ بھارت مشن گرین ہائیڈروجن کے لیے ہزاروں کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ دراصل، ہندوستان 2047 تک جوہری توانائی کی صلاحیت کو 10 گنا سے زیادہ بڑھانے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ حکومت ہند کی پالیسیوں کا ہی نتیجہ ہے کہ ملک نے 2025 میں ہی 50 فیصد صاف توانائی کا ہدف حاصل کر لیا ہے، جو 2030 کے مقررہ ہدف سے پانچ سال پہلے ہے۔ ■

وٹھل بھائی پٹیل کے سینٹرل اسمبلی کے پہلے منتخب ہندوستانی اسپیکر بننے کے 100 سال

جمہوریت کا انجن ہے ایوان

ایوان، جہاں صحت مند روایات بنتی ہیں، ملک کے مفاد میں پالیسیاں وضع کی جاتی ہیں، قوانین بنائے جاتے ہیں تو قوم کی سمت خود بخود واضح ہو جاتی ہے۔ اس میں ایوان کے اسپیکر کا رول بہت اہم ہوتا ہے۔ اسپیکر کا وقار غیر جانبداری اور انصاف کے ستون پر ہے۔ ایسی ہی باوقار شخصیت وٹھل بھائی پٹیل کے سینٹرل اسمبلی کے پہلے منتخب ہندوستانی اسپیکر بننے کے 100 سال مکمل ہونے پر دھلی اسمبلی میں منعقدہ دو روزہ آل انڈیا اسمبلی اسپیکرز کانفرنس کا افتتاح مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کیا . . .

عظیم انقلابی وٹھل بھائی پٹیل کے دور میں مرکزی حکومت اور تمام ریاستوں میں قانون ساز محکمہ اور قانون ساز اسمبلی سکریٹریٹ قائم کیا گیا۔ تب وٹھل بھائی پٹیل نے تبصرہ کیا تھا کہ کوئی بھی اسمبلی منتخب حکومت کے تحت کام نہیں کر سکتی۔ اسمبلی آزاد ہونی چاہیے، تبھی اسمبلیوں میں ہونے والی بحث کی اہمیت باقی رہے گی۔ ان کے تبصرے کو یاد کرتے ہوئے داخلی امور اور امداد باہمی کے مرکزی وزیر امت شاہ نے 24 اگست کو کانفرنس میں کہا کہ یہ ہم سبھی کے لیے ایک اہم موقع ہے۔ ہم قانون ساز اسمبلیوں میں اسپیکر کے عہدے کے وقار کو بڑھانے کے لیے کام کریں۔ ہم اپنی ریاستوں کے عوام کی آواز کے لیے ایک غیر جانبدار پلیٹ فارم قائم کریں۔ حکمراں اور حزب اختلاف کی طرف سے منصفانہ بحث کو یقینی بنائیں۔ یہ بھی یقینی بنائیں کہ ایوان کی کارروائی قانون ساز اسمبلی، لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے قواعد کے مطابق چلائی جائے۔ غور و خوض ہی جمہوریت میں

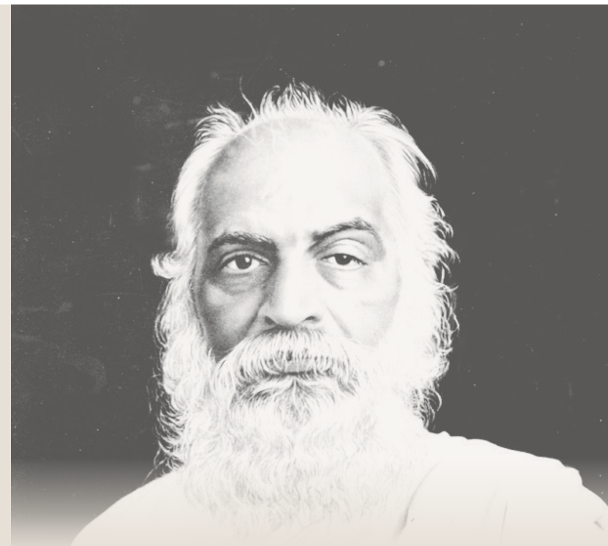

جمہوریت کو کیا مضبوط

- عظیم مجاہد آزادی وٹھل بھائی پٹیل اگست 1925 میں مرکزی قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر منتخب ہوئے، جس سے ہندوستانیوں کی طرف سے قانون سازی کی تاریخ کا آغاز ہوا۔
- وٹھل بھائی پٹیل نے ہندوستانی نظریات کی بنیاد پر ملک کو جمہوری طریقے سے چلانے کی بنیاد رکھی۔
- وٹھل بھائی پٹیل نے مرکزی حکومت اور تمام ریاستوں میں قانون ساز محکمہ اور قانون ساز اسمبلی سکریٹریٹ قائم کرنے کا فیصلہ کیا، جسے دستور ساز اسمبلی نے بھی قبول کر لیا۔
- وٹھل بھائی پٹیل نے بہت سی روایات قائم کیں۔ خاص طور پر قانون سازی کے کاموں اور اسپیکر کے فرائض کے حوالے سے وہ روایات آج بھی روشن چراغ کی طرح رہنمائی کر رہی ہیں۔
- وٹھل بھائی پٹیل کو کئی بار متعدد چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا، لیکن انھوں نے ہر بار ان پر قابو پالیا۔
- انھوں نے نہ تو اسمبلی کے اسپیکر کے وقار کو مجروح ہونے دیا اور نہ ہی اس ایوان کو ملک کی آواز دبانے سے روکا۔ انھوں نے اس وقت کے انگریزوں کی ذہنیت کو اسمبلی کے کاموں پر حاوی بھی نہیں ہونے دیا۔

”

وٹھل بھائی پٹیل نے قانون سازی کی روایات کی بنیاد رکھ کر ہندوستانی جمہوریت کو مضبوط کیا۔ اسمبلی کے اسپیکر کی حیثیت سے انھوں نے نہ صرف ایوان کے وقار کو برقرار رکھا بلکہ ہر رکن کو بولنے کا پورا حق دے کر جمہوری اقدار کی شاندار مثال پیش کی۔ بحیثیت اسپیکر وہ تمام اسمبلی اسپیکروں کے لیے باعث تحریک ہیں۔ آج ہر اسمبلی اسپیکر کا فرض ہے کہ وہ منصفانہ، مثبت اور تعمیری بحث کو فروغ دے، تاکہ ملک کے ہر طبقے کے مفادات کا تحفظ ہو سکے۔

-امت شاہ، داخلی امور اور امداد باہمی کے مرکزی وزیر

دھلی اسمبلی کے کیمپس سے چلتی تھی مرکزی اسمبلی

برطانوی حکومت کے دوران 1919 کے ایکٹ کے تحت مرکزی مقننہ کی توسیع دو ایوانی نظام میں کی گئی جس کے ساتھ قانون ساز اسمبلی (ایوان زیریں) اور کونسل آف اسٹیٹ (ایوان بالا) کی تشکیل کی گئی۔ ایوان زیریں مرکزی قانون ساز اسمبلی تھی جس میں 144 اراکین تھے، جن میں سے 104 منتخب اور 40 نامزد تھے۔ یہ دھلی کی موجودہ اسمبلی کی عمارت سے ہی چلتی تھی۔ اگست 1925 میں عظیم مجاہد آزادی وٹھل بھائی پٹیل مرکزی قانون ساز اسمبلی کے پہلے ہندوستانی اسپیکر منتخب ہوئے۔ مرکزی قانون ساز اسمبلی کے ایوان میں ہندوستان کی تحریک آزادی کے کئی معززین اور سینئر رہنماؤں نے قانون سازی کی حیثیت سے ملک کی آزادی اور عوام کی امنگوں کو لفظوں میں بیان کر ملک کے سامنے پیش کیا۔ مرکزی قانون ساز اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹس کا وجود 14 اگست 1947 سے ختم ہو گیا۔

عوام کے مسائل حل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ جب بھی اسمبلیوں نے اپنا وقار کھویا ہے ہمیں بہت برے نتائج بھگتنے پڑے ہیں۔ اسمبلیوں کا وقار ایسا ہونا چاہیے کہ وہ ملک کے مفاد میں عوام کی آواز کے اظہار کا ذریعہ بنیں۔

ہندوستان میں اسپیکر کو ایک ادارے کا درجہ دیا گیا ہے۔ ایوان میں سب سے مشکل کردار اگر کسی کا ہوتا ہے تو وہ اسپیکر کا ہوتا ہے۔ وہ کسی نہ کسی پارٹی سے منتخب ہو کر آتے ہیں، لیکن اسپیکر کا حلف اٹھاتے ہی وہ ایک غیر جانبدار امپائر کے رول میں آ جاتے ہیں۔ تقریباً 80 برسوں میں ملک نے جمہوریت کی بنیاد کو نیچے تک گہرا کرنے کا کام کیا ہے۔ اس نے ثابت کر دیا کہ جمہوریت ہندوستانی عوام کی رگوں اور فطرت میں رچی بسی ہوئی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ آزادی کے بعد ہندوستان کے اقتدار میں بہت سی تبدیلیاں رونما ہوئیں اور خون کا ایک قطرہ بہائے بغیر اقتدار کی پرامن منتقلی ہوئی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہم نے اپنے قانون سازی کے عمل کو بہت اچھی طرح سے محفوظ کر رکھا ہے اور ہم نے اپنے نظام میں زمانے کے مطابق تبدیلیاں بھی کی ہیں۔

مرکزی وزیر امت شاہ نے کہا کہ اگر پارلیمنٹ اور اسمبلیوں کے گلیاروں میں کوئی معنی خیز بحث نہیں ہو گی تو وہ بے جان عمارتیں بن کر رہ جائیں گی۔ پارلیمنٹ اور اسمبلیوں کو اپنے سیاسی مفادات کے لیے چلنے نہ دینا، یہ بحث نہیں ہے۔ احتجاج کو روکا جانا چاہئے۔ احتجاج کے بہانے دن بہ دن اور پورے اجلاس تک ایوان کو چلنے نہ دینے کی جو روایات قائم ہو رہی ہیں، ان پر ملک کے عوام اور منتخب نمائندوں کو غور کرنا ہو گا۔ ■

مرکزی وزیر داخلہ کا مکمل خطاب سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

سادگی کا پیکر تھے بھولا پاسوان شاستری

ولادت: 21 ستمبر 1914
وفات: 9 ستمبر 1984

سچائی، دیانتداری، سادگی اور قربانی کی علامت بھولا پاسوان شاستری نے بہار کی سیاست میں ایک ایسی کہانی لکھی جو آج بھی قائم ہے۔ ایک انتہائی غریب گھرانے میں پیدا ہوئے شاستری کو 'بہار کی سیاست کا ویدیہ' بھی کہا جاتا ہے جنہوں نے صفر سے چوٹی تک کا سفر طے کیا۔ انہوں نے سنسکرت کی تعلیم اس وقت حاصل کی جب اسے اعلیٰ ذاتوں کی زبان سمجھا جاتا تھا۔ تحریک آزادی میں جیل جانے والے شاستری تین بار ریاست کے وزیر اعلیٰ رہے لیکن ساری زندگی غربت میں گزار دی اور اپنے دامن پر کوئی داغ نہیں لگنے دیا۔

سادگی اور ایمانداری کی علامت رہے بہار کی مٹی کے فرزند بھولا پاسوان شاستری ایسی شخصیت رہے ہیں جنہیں ریاست کے پہلے دلت وزیر اعلیٰ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ کسانوں اور مزدوروں کے لیے اپنی زندگی وقف کرنے والے بھولا پاسوان شاستری کی سادگی ایسی تھی کہ وزیر اور وزیر اعلیٰ ہوتے ہوئے بھی اپنا کام کئی بار درخت کے نیچے بیٹھ کر آرام سے کر لیتے تھے۔ یہی نہیں، کہا تو یہ بھی جاتا ہے کہ وہ زمین پر کمبل بچھا کر بیٹھنے سے نہیں ہچکچاتے تھے اور وہیں افسران سے ملاقاتیں کر کے معاملات کا تصفیہ بھی کر دیا کرتے تھے۔ دنیاوی زندگی میں ہمیشہ اپنی ذاتی ضرورتوں سے دور رہ کر ملک اور سماج کی فکر میں ہمیشہ مشغول رہنے کی وجہ سے انہیں 'بہار کی سیاست کا ویدیہ' بھی کہا جاتا ہے۔

ملک میں جب برطانوی راج تھا اور ہم وطن آزادی کے لئے جدوجہد کر رہے تھے، اس دوران 21 ستمبر 1914 کو پورنیہ ضلع کے بیر گاچھی میں پیدا ہونے والے بھولا پاسوان شاستری، بابائے قوم مہاتما گاندھی سے متاثر ہو کر تحریک آزادی میں کود پڑے۔ اپنی محنت اور لگن سے بنارس جا کر سنسکرت کی پڑھائی کر کے شاستری کی ڈگری حاصل کی تب ان کے نام کے ساتھ شاستری کا اضافہ ہوا۔ وہ ذہنی طور پر بیحد مضبوط تھے اور ان کی علمی صلاحیت سبھی کو متاثر کرتی تھی۔ بعد کے ایام میں وہ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے افکار سے متاثر ہوتے چلے گئے۔

بھولا پاسوان شاستری 1968 میں پہلی بار بہار کے وزیر اعلیٰ بنے، تاہم وہ اس عہدے پر صرف تین ماہ ہی رہے۔ اس کے بعد وہ 1969 میں تقریباً 13 دن اور 1971 میں 7 ماہ کے لیے دوبارہ وزیر اعلیٰ بنے۔ ریاست کی سیاست کے ساتھ ساتھ مرکزی سیاست میں بھی سرگرم رہے۔ مختلف عہدوں پر فائز رہنے کے باوجود انہوں نے صرف اتنا ہی کمایا جتنی تنخواہ ہوتی ہے۔ نہ تو ان کے پاس اپنا عالیشان بنگلہ تھا اور نہ ہی اپنی گاڑی۔ انہوں نے اپنا بچپن ایک جھونپڑی میں گزارا اور زندگی کے آخری ایام جھونپڑی میں ہی گزارے۔ کہا تو یہ بھی جاتا ہے کہ جب 9 ستمبر 1984 کو ان کا انتقال ہوا تو کنبے کے پاس اتنے بھی پیسے نہیں تھے کہ وہ ان کی آخری رسوم صحیح طریقے سے ادا کر سکے۔

10 مارچ 2014 کو پورنیہ کی ریلی میں گجرات کے وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی بھولا پاسوان شاستری کو یاد کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا تھا۔ وہیں، 23 ستمبر 2022 کو بہار کے پورنیہ میں جن بھاونا مہاسبھا سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ نے بھولا پاسوان شاستری کو یاد کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ بہار کے پہلے دلت وزیر اعلیٰ بھولا پاسوان شاستری کو اسی پورنیہ ضلع نے دیا ہے۔ ■

PMO India
@PMOIndia

त्योहारों में हम जो भी खरीदारी करें, जो भी गिफ्ट दें...घर की साज-सज्जा के लिए जो भी सामान लाएं...वो मेड इन इंडिया हो।

Rajnath Singh
@rajnathsingh

This fusion of technology and surprise is making warfare more complex and unpredictable than ever before. That is why we must not only master existing technologies but also ensure that we are constantly prepared for new innovations and unforeseen challenges.

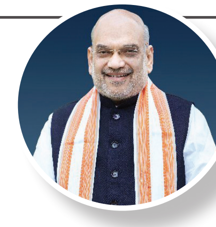

Amit Shah
@AmitShah

मोदी जी ने 130वें संविधान संशोधन बिल में CM और मंत्रियों के साथ प्रधानमंत्री भी हो, यह खुद से डलवाया है।

एक CM जेल में रहे और सचिव, DGP, चीफ सेक्रेटरी आदेश लेने जेल जाए, यह हमारे लोकतंत्र को शोभा नहीं देता।

जब संविधान बना था, तब संविधान निर्माताओं ने इस निर्लज्जता की कभी कल्पना भी नहीं की थी कि भविष्य में ऐसे नेता भी आएँगे, जो जेल में रहकर सरकार चलाएँगे।

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari

11 years ago, Hon'ble PM Shri @narendramodi Ji sowed the seed of financial empowerment through Jan Dhan Yojana. Today, with 56+ crore accounts, women leading the way, and villages linked to the nation's economic pulse, PMJDY is more than banking—it is trust in action, dignity in every wallet, and empowerment in every household. A vision that once began as inclusion, now shines as India's financial revolution.

#11YearsOfJanDhan

Jagat Prakash Nadda
@JPNadda

आदरणीय प्रधानमंत्री श्री @narendramodi जी के नेतृत्व में नई हेल्थ पॉलिसी बनी, जो holistic health policy है।
इस health policy में हम लोगों ने पहली बार जोर दिया कि इसमें prevention होना चाहिए, preventive, promotive और curative etc. हेल्थकेयर होना चाहिए। यानी, पहले तो व्यक्ति बीमार ही न हो, इसकी हमें चिंता करनी है।

Dr Jitendra Singh
@DrJitendraSingh

#ISRO successfully conducts the first Integrated Air Drop Test (IADT-01), showcasing the parachute-based deceleration system for #Gaganyaan.

A proud joint effort of ISRO, IAF, DRDO, Indian Navy & Coast Guard.

एससीओ शिखर सम्मेलन में प्रधानमंत्री मोदी का दिखा जलवा

रोबोट स्योखा खींचा सबका ध्यान

मोदी ने उठाया आतंकवाद का मुद्दा

जिनपिंग ने आतंकवाद के खिलाफ लड़ाई में भारत को अपना समर्थन भी दिया है

एससीओ की बैठक • प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी सात साल बाद चीन पहुंचे, राष्ट्रपति शी जिनपिंग से मिले

चीन में मोदी से बोले जिनपिंग...

हमारी मजबूत दोस्ती ही राइट चॉइस

भारत-चीन सहयोग 280 करोड़ लोगों के हित में है: पीएम मोदी

मोदी की दो टूक... सीमा पर शांति दोनों देशों के बीच रिश्तों की इंश्योरेंस पॉलिसी

वर्ल्ड मीडिया... मोदी और जिनपिंग छाए

ट्रम्प की नीतियां भारत जैसे देश को चीन-रूस के पास ले जा रहे

मोदी समिट के सत्र को भी संबोधित करेंगे

एससीओ में आज... पीएम मोदी रूसी राष्ट्रपति पुतिन से मिलेंगे, अहम मुद्दों पर चर्चा होगी

भास्कर एक्सपर्ट

मोदी-जिनपिंग ने ट्रम्प को बता दिया कि दुनिया उनकी धुन पर नहीं नाचती है...

विशेषज्ञ की राय | कहा, प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी-शी वार्ता के बाद विदेश मंत्रालय के बयान में दो बातें ऐसी बताईं जो पहले कभी नहीं हुईं

मोदी ने तियानजिन से दुनिया को दिया बड़ा संदेश

तियानजिन, एजेंसी। चीन से प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने दुनिया को बड़ा संदेश दिया है। विशेषज्ञों की मानें तो मोदी-शी वार्ता के बाद विदेश मंत्रालय के बयान में दो बातें ऐसी बताई गई जो इससे पहले कभी नहीं हुईं।

पहला, भारत और चीन प्रतिद्वंद्वी नहीं, बल्कि विकास के साझेदार हैं। दूसरा, भारत और चीन के संबंधों को किसी तीसरे देश के नजरिए से नहीं देखा जाना चाहिए।

पिछले साल अक्तूबर 2024 में कजान में दोनों नेता मिले थे, इसके बाद

तियानजिन में रविवार को एक बैठक के दौरान प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी और चीनी राष्ट्रपति शी जिनपिंग।

अप्रत्यक्ष रूप से अमेरिका को संकेत

कुछ ही दिन पहले, वाशिंगटन ने भारत द्वारा रूसी तेल की खरीद पर चिंता जताते हुए भारतीय निर्यात पर 50 प्रतिशत तक का शुल्क लगा दिया था। चीन

कई ठोस प्राथमिकताओं का जिक्र

विदेश मंत्रालय की ओर से जारी बयान में कई ठोस प्राथमिकताओं का जिक्र किया गया, जैसे दोनों देशों के बीच सीधी उड़ानें फिर से शुरू

पोलित ब्यूरो सदस्य से मुलाकात महत्वपूर्ण

प्रधानमंत्री मोदी ने रविवार को चीन की कम्युनिस्ट पार्टी के पोलित ब्यूरो के स्थायी समिति के सदस्य काई ची से भी मिले। चीन की कम्युनिस्ट पार्टी (सीपीसी) के जनरल ऑफिस की निदेशक ची के साथ बैठक में मोदी ने संबंधों के लिए अपना दृष्टिकोण साझा किया।

कौन हैं काई ची: काई ची चीन की पोलित ब्यूरो स्थायी समिति के सदस्य हैं। यह देश की सबसे शक्तिशाली निर्णय लेने वाली संस्था है। इसके सात सदस्यों में से एक हैं।

'चीन से संबंध सुधारना सही'

पूर्व भारतीय राजनयिक केपी फैबियन ने कहा कि प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी की चीनी राष्ट्रपति शी जिनपिंग से मुलाकात चीन के साथ संबंधों को मजबूत करने के लिए सही कदम है, लेकिन उन्होंने आगाह किया कि यह अमेरिका के साथ बिगड़ते संबंधों की जगह नहीं ले सकते। फैबियन ने एएनआई से कहा कि भारत में कुछ लोगों में यह धारणा है कि अब हम चीन और रूस के

कई देशों के राष्ट्राध्यक्षों से मिले PM नरेंद्र मोदी

मालदीव के राष्ट्रपति मोहम्मद मुइज्जू (Muizzu) से भेंट हुई। दोनों देशों के बीच विश्वासात्मक संबंध हमारे लोगों के लिए लाभकारी है।

बेलारूस के राष्ट्रपति अलेक्जेंडर लुकाशेंको (Aleksandr Lukashenko) से मुलाकात कर खुशी हुई। आने वाले समय में अवसरों को लेकर हम दोनों आशावादी हैं।

कजाखस्तान (Kazakhstan) के राष्ट्रपति तोकायेव (Tokayev) के साथ अच्छा विचार विमर्श हुआ। दोनों देश ऊर्जा, सुरक्षा, स्वास्थ्य सेवा और फार्मा सहित कई अहम क्षेत्रों में निकटता से कार्य कर रहे हैं।

इजिप्ट (Egypt) के प्रधानमंत्री मोस्तफा मादबौली (Mostafa Madbouly) से भेंट हुई। कुछ साल पहले की अपनी इजिप्ट यात्रा को याद किया। भारत-मिस्र दोस्ती नई ऊंचाई पर है।

नेपाल के प्रधानमंत्री के.पी. ओली से मुलाकात कर अत्यंत प्रसन्नता हुई। भारत और नेपाल के संबंध गहरे और अत्यंत विशेष हैं।

चेतेश्वर पुजारा टेस्ट क्रिकेट की खूबसूरती की याद दिलाते थे : मोदी

फाइल फोटो

नई दिल्ली, (पंजाब केसरी) : प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने हाल ही में क्रिकेट के सभी प्रारूपों से संन्यास लेने वाले भारतीय बल्लेबाज चेतेश्वर पुजारा की सराहना करते हुए लिखा कि उनकी दृढ़ खेल शैली टेस्ट क्रिकेट की खूबसूरती की याद दिलाती थी। पुजारा ने पिछले रविवार को अपने 103 टेस्ट मैच के शानदार करियर का अंत करते हुए संन्यास की घोषणा की थी। मोदी ने पुजारा को एक पत्र में लिखा कि क्रिकेट के छोटे प्रारूपों के प्रभुत्व वाले युग में आप खेल के लंबे प्रारूप की खूबसूरती की याद दिलाते थे। आपके अडिग धैर्य और लंबे समय तक एकाग्रता के साथ बल्लेबाजी करने की क्षमता ने आपको भारतीय बल्लेबाजी क्रम का आधार बनाया। भारत के लिए तीसरे नंबर पर बल्लेबाजी करने वाले इस पूर्व बल्लेबाज ने पत्र की प्रति सोशल मीडिया पर पोस्ट की और प्रधानमंत्री को उनके गर्मजोशी भरे शब्दों के लिए धन्यवाद दिया। प्रधानमंत्री मोदी ने 2018 और 2021 में ऑस्ट्रेलिया में लगातार दो श्रृंखला जीतने के दौरान पुजारा की अहम भूमिका का जिक्र करते हुए लिखा कि आपका उत्कृष्ट क्रिकेट करियर उल्लेखनीय कौशल तथा दृढ़ संकल्प के क्षणों से भरा पड़ा है, विशेषकर विदेशों में चुनौतीपूर्ण परिस्थितियों में। उन्होंने कहा कि उदाहरण के लिए प्रशंसक ऑस्ट्रेलिया में टे[स्ट] मैच जैसे मौकों को हमेशा याद रखेंगे जब आ[पने] ऑस्ट्रेलियाई धरती पर भारत के पहली बार ऐतिहासि[क] श्रृंखला जीतने की नींव रखी थी! पुजारा ने अपनी प्रतिक्रि[या] में लिखा कि मैं अपने संन्यास पर हमारे माननीय प्रधानमं[त्री] से प्रशंसा पत्र प्राप्त करके सम्मानित महसूस कर [रहा] हूं। उन्होंने कहा कि आपकी भावनाओं की मैं ब[हुत] सराहना करता हूं। अपनी दूसरी पारी में कदम रखते [हुए] मैं मैदान पर बिताई हर याद और मुझे मिले प्यार [और] प्रशंसा को संजोकर रखूंगा। धन्यवाद सर।

प्रधानमंत्री बुलेट ट्रेन से मियागी पहुंचे, जापानी पीएम इशिबा संग 300 किलोमीटर का सफर किया

जापान से रिश्तों को रफ्तार मिलेगी : मोदी

भरोसा

सोशल मीडिया पर साझा की तस्वीरें

टोक्यो में शुक्रवार को प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी के दौरे पर तिरंगी रोशनी में जगमगाता जापान का सबसे ऊंचा टावर टोक्यो स्काई ट्री • एएनआइ

चांद के दक्षिणी ध्रुव के राज मिलकर खोलेंगे इसरो और 'जाक्सा' के वैज्ञानिक

मिशन चंद्रयान-5 के लिए भारत और जापान मिलकर काम करेंगे

समझौता

टोक्यो, एजेंसी। चंद्रमा के दक्षिणी ध्रुव के राज खोलने के लिए भारत और जापान साथ आ गए हैं। भारतीय अंतरिक्ष अनुसंधान संगठन (इसरो) और जापान ऐरोस्पेस एक्सप्लोरेशन एजेंसी (जाक्सा) ने मिशन चंद्रयान-5 के लिए समझौता किया है।

मिशन की खासियत यह है कि यह चंद्रमा के दक्षिणी ध्रुव पर स्थायी छाया

موٹاپے سے نجات...

ایک اپیل

موٹاپا ایک بڑا مسئلہ اور بہت سی بیماریوں کی جڑ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک کے شہریوں کو اپنا کنبہ سمجھنے والے وزیر اعظم نریندر مودی نے لال قلعہ کی فصیل سے اپیل کی کہ اس بڑھتے ہوئے مسئلے سے نجات حاصل کریں۔ صفائی اور آتم نربھر بھارت جیسی اپیل سے ملک میں ایک نئی بیداری اور چوکسی لانے والے وزیر اعظم مودی نے اب ایک قدم اور آگے بڑھاتے ہوئے صلاح دی کہ ملک کا ہر خاندان کھانے میں تیل کے استعمال کو 10 فیصد تک کم کرے۔ یہ اپیل قوم کے لیے ایک اہم قدم ہے، کیونکہ سوستھ بھارت ہی ہے وکست بھارت کی بنیاد...

- ایک مطالعہ کے مطابق آج ہر آٹھ میں سے ایک شخص موٹاپے کے مسئلے سے پریشان ہے، وہیں، آئندہ برسوں میں ہر تیسرا شخص موٹاپے کا شکار ہوگا۔
- نیشنل فیملی ہیلتھ سروے 5 کا تخمینہ ہے کہ 24 فیصد خواتین اور 23 فیصد مرد زیادہ وزن یا موٹاپے کا شکار ہیں۔
- ڈبلیو ایچ او کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 2022 میں دنیا بھر میں تقریباً ڈھائی سو کروڑ افراد کا وزن زیادہ تھا، یعنی ان کا وزن ضرورت سے بھی کہیں زیادہ تھا۔

”

اگر ہم اپنی صلاحیت کو بڑھانا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے ہمیں اپنی فٹنس اور تندرستی پر توجہ دینا ہوگی۔ فٹنس اور موٹاپا کم کرنے کے لئے میری ایک تجویز آپ کو یاد ہے نا؟ کھانے میں تیل 10 فیصد کم کریں، موٹاپا گھٹائیں۔ جب آپ فٹ ہوں گے تو آپ زندگی میں اور زیادہ سپر ہٹ ہوں گے۔

-نریندر مودی، وزیر اعظم

RNI No. : DELURD/2020/78832 **September 16-30, 2025**

RNI Registered No DELURD/2020/78832, Delhi Postal License No DL(S)-1/3552/2023-25, WPP NO U(S)-100/2023-25, posting at BPC, Market Road, New Delhi-110001 on 13-17 advance Fortnightly (Publishing Date: September 02 , 2025, Pages -52)

نیو انڈیا
سماچار
پندرہ روزہ

Urdu
Vol.6 Issue-6

Editor in Chief
Dhirendra Ojha
Principal Director General,
Press Information Bureau, New Delhi

Published & Printed by:
Kanchan Prasad,
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No–278, Central Bureau Of Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan, New Delhi -110003

Printed at
Kaveri Print Process Pvt. Ltd.
A-104 Sector-65,
Noida-201301 U.P.